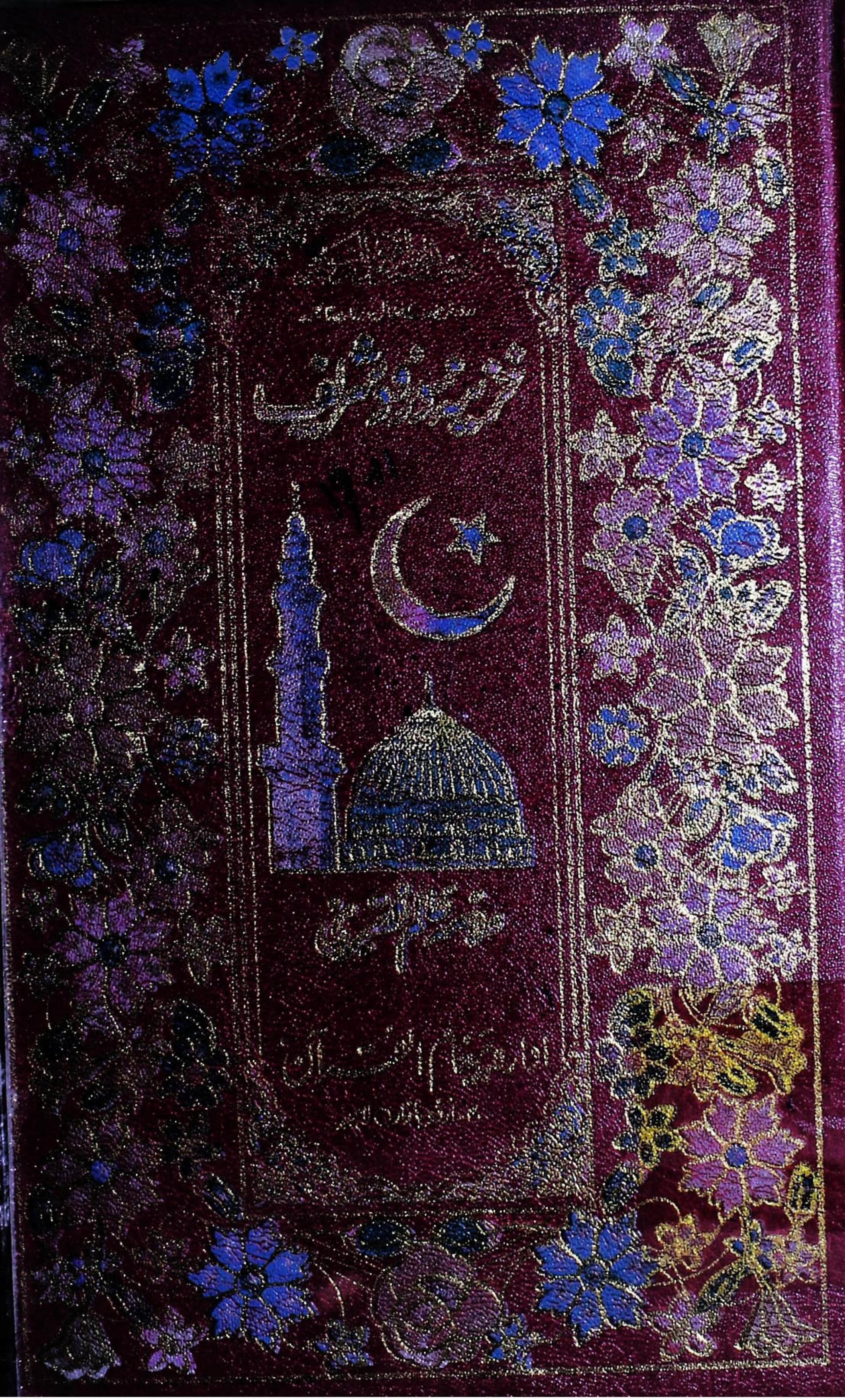

Marfat.com

Marfat.com

درود شریف کے فضائل و برکات کا مجموعہ

خزینہ درود شریف

مع

قصیدہ بردہ شریف

علامہ عالم فقری

ادارہ پیغام القرآن
۴۰-اردو بازار لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

98165

نام کتاب.....خزینہ درود شریف

مؤلف وتحریر فضائل..... علامہ عالم فقری

موضوع.....۱۰۳ درود شریفوں کا مجموعہ

پروف ریڈنگ وتزوین.....حافظ محمد حبیب اللہ

سال اشاعت.....۲۰۰۸ء

تعداد.....۱۱۰۰

طابع.....اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

زیر اہتمام.....ادارہ پیغام القرآن- اردو بازار لاہور

قیمت..... 220 روپے

Marfat.com

فہرست

شمار	عنوان	صفحہ
	۱۔ حکم درود شریف	۹
	۲۔ فضائل درود شریف	۱۲
	۳۔ اوقات درود شریف	۲۶
	۴۔ آداب درود شریف	۳۰
	۵۔ حکایات درود شریف	۳۴
	۶۔ درود شریف	۸۱
۱	درود ابراہیمی	۸۱
۲	درود خضری	۸۴
۳	درود ہزارہ	۸۵
۴	درود نعت عظمی	۸۶
۵	درود امام بوصیری	۸۷
۶	درود تاج	۸۸
۷	درود ناریہ	۹۲
۸	درود تنجینا	۹۴
۹	درود ماہی	۹۷
۱۰	درود خمسہ	۱۰۰
۱۱	درود غوثیہ	۱۰۱
۱۲	درود لکھی	۱۰۲
۱۳	درود مقدس	۱۱۰
۱۴	درود اکبر	۱۲۱
۱۵	درود مستغاث	۱۵۴
۱۶	درود کبریت احمر	۱۸۸
۱۷	درود اکسیر اعظم	۲۱۱
۱۸	درود فاضل	۲۳۷
۱۹	درود رفاعی	۲۴۴
۲۰	درود جمعہ	۲۴۸
۲۱	درود حبیب	۲۵۳
۲۲	درود مستجاب الدعوات	۲۵۴
۲۳	درود اوّل و آخر	۲۵۴
۲۴	درود مصطفیٰ	۲۵۵
۲۵	درود باطن	۲۵۶
۲۶	درود مجتبیٰ	۲۵۷

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ
۲۷	درود تعلق	۲۵۷
۲۸	درود کشف	۲۵۸
۲۹	درود حصول رحمتؐ	۲۵۹
۳۰	درود دیدار	۲۶۰
۳۱	درود حل مشکلات	۲۶۱
۳۲	درود عالی	۲۶۲
۳۳	درود قرآنی	۲۶۳
۳۴	درود محمدی	۲۶۴
۳۵	درود کمالیہ	۲۶۵
۳۶	درود سعادت	۲۶۶
۳۷	درود قطب	۲۶۷
۳۸	درود نوری	۲۶۸
۳۹	درود نقشبندی	۲۷۰
۴۰	درود شاذلی	۲۷۱
۴۱	درود افضل	۲۷۲
۴۲	درود دوامی	۲۷۳
۴۳	درود کوثر	۲۷۴
۴۴	درود قبرستان	۲۷۵
۴۵	درود حضرت غوث اعظم	۲۷۸
۴۶	درود اوّل	۲۷۹
۴۷	درود العابدین	۲۸۱
۴۸	درود قلبی	۲۸۲
۴۹	درود شفائے قلوب	۲۸۳
۵۰	درود نجات وباء	۲۸۴
۵۱	درود محمود	۲۸۵
۵۲	درود حُب رسول	۲۸۶
۵۳	درود تریاق مجرب	۲۸۷
۵۴	درود طبیب	۲۸۸
۵۵	درود ثمرات	۲۸۹
۵۶	درود انعام	۲۹۰
۵۷	درود امام شافعی	۲۹۰
۵۸	درود سیّد احمد بدوی	۲۹۲
۵۹	درود اعزاز	۲۹۴
۶۰	درود وسیلہ	۲۹۵
۶۱	درود اعتصام	۲۹۷
۶۲	درود فوائد کثیرہ	۲۹۸
۶۳	درود نصرت	۳۰۰
۶۴	درود الصادقین	۳۰۱

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ
۶۵	درود حصول عزت	۳۰۳
۶۶	درود الزاہدین	۳۰۵
۶۷	درود الطالبین	۳۰۶
۶۸	درود مدنی	۳۰۷
۶۹	درود مکرم	۳۰۸
۷۰	درود بشارت	۳۰۹
۷۱	درود نور القیامہ	۳۱۰
۷۲	درود مکین	۳۱۲
۷۳	درود حفاظت	۳۱۴
۷۴	درود بلندی درجات	۳۱۵
۷۵	درود منیر	۳۱۶
۷۶	درود مکاشفہ	۳۱۸
۷۷	درود چشتیہ	۳۱۹
۷۸	درود نعم البدل صدقہ	۳۲۰
۷۹	درود رحمت و برکت	۳۲۱
۸۰	درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۲۲
۸۱	درود صاحب لولاک	۳۲۳
۸۲	درود اہل بیت	۳۲۴
۸۳	درود سرور کائنات	۳۲۵
۸۴	درود حبیب خدا	۳۲۶
۸۵	درود جامع ابراہیمی	۳۲۷
۸۶	حضور صلی اللہ علیہ سلم کا درود	۳۲۹
۸۷	حضور نبی اکرم کا درود	۳۳۰
۸۸	سید المرسلین کا درود	۳۳۱
۸۹	درود العاشقین	۳۳۲
۹۰	درود دافع شر اعداء	۳۳۴
۹۱	درود فاتح	۳۳۵
۹۲	درود حضوری	۳۳۷
۹۳	درود مقرب	۳۳۸
۹۴	درود دعا و دوا	۳۳۹
۹۵	درود ثواب	۳۴۰
۹۶	درود ابن کثیر	۳۴۱
۹۷	درود برکات کثیرہ	۳۴۲
۹۸	درود شفاعت	۳۴۳
۹۹	درود مشاہدہ	۳۴۴
۱۰۰	درود فقری	۳۴۵
۱۰۱	درود حضرت موسیٰؑ	۲۴۶
۱۰۲	درود حضرت علیؓ	۳۴۷
۱۰۳	درود حضرت فاطمہؓ	۳۴۸
	قصیدہ بردہ شریف	۳۴۹

Marfat.com

نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت حسان بن ثابت

اَغَرَّ عَلَيْهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتِمٌ مِنَ اللّٰهِ مَشْهُوْدٌ يَلُوْحُ وَيُشْهَدُ

یہ وہ ہیں جن پر مہرِ نبوت چمک رہی ہے اللہ کی طرف سے یہ فضیلت ہے جو چمکتی ہے اور دیکھی جاتی ہے

وَضَمَّ الْاِلٰهُ اسْمَ النَّبِيِّ اِلٰى اسْمِهٖ اِذْ قَالَ فِي الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ اَشْهَدُ

اللہ نے اپنے نام کے ساتھ نبی کا نام ملا رکھا ہے جب کہ پانچ وقت مؤذن اشہد کہتا ہے۔

وَشَقَّ لَهٗ مِنَ اسْمِهٖ لِيُجِلَّهٗ فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَهٰذَا مُحَمَّدٌ

اللہ نے ان کا نام ان کے اعزاز کے لئے اپنے نام سے مشتق کیا ہے صاحبِ عرش محمود ہے، اور یہ محمدؐ ہیں

نَبِيٌّ اَتَانَا بَعْدَ يَاْسٍ وَفَتْرَةٍ مِنَ الرُّسْلِ وَالْاَوْثَانُ فِي الْاَرْضِ تُعْبَدُ

یہ ایسے نبی جو ہمارے پاس ایک خوف اور طویل وقفہ کے بعد آئے ہیں اور حال یہ تھا کہ زمین میں بت پوجے جا رہے تھے

فَاَمْسٰى سِرَاجًا مُسْتَنِيْرًا وَهَادِيًا يَلُوْحُ كَمَا لَاحَ الصَّقِيْلُ الْمُهَنَّدُ

یہ نبی آئے اور روشنی والے چراغ اور راہنما ہو گئے وہ اس طرح چمکے جیسے صیقل کی ہوئی ہندی تلوار چمکے

وَاَنْذَرَنَا نَارًا وَبَشَّرَ جَنَّةً وَعَلَّمَنَا الْاِسْلَامَ فَاللّٰهَ نَحْمَدُ

اور انہوں نے آگ سے ڈرایا، جنت کی بشارت دی اور ہمیں اسلام کی تعلیم دی، ہم اسکے شکر گزار ہیں

وَاَنْتَ اِلٰهُ الْخَلْقِ رَبِّيْ وَخَالِقِيْ بِذٰلِكَ مَا عَمَّرْتُ فِي النَّاسِ اَشْهَدُ

اے اللہ تو دنیا کا معبود ہے میرا رب اور خالق ہے جب تک میں لوگوں میں زندہ رہوں گا اسکی شہادت دیتا رہوں گا

تَعَالَيْتَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ مَنْ دَعَا سِوَاكَ اِلٰهًا اَنْتَ اَعْلٰى وَاَمْجَدُ

اے سارے انسانوں کے پروردگار تو انکے اقوال سے بلند اعلیٰ اور برتر ہے جو تیرے سوا کسی اور کو معبود بتائیں

لَكَ الْخَلْقُ وَالنَّعْمَآءُ وَالْاَمْرُ كُلُّهٗ

تو ہی پیدا کرنے والا نعمت دینے والا اور حاکم مطلق ہے

فَاِيَّاكَ نَسْتَهْدِيْ وَاِيَّاكَ نَعْبُدُ

ہم تجھ ہی سے ہدایت چاہتے اور تیری ہی عبادت کرتے ہیں

Marfat.com

حرف آغاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا وَّ مُسَلِّمًا

ہر طرح کی حمد وثناء ذات باری تعالیٰ کے لیے ہے اور ہر طرح کا درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے لیے ہے کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے سب سے برگزیدہ ہستی اور محبوب قرار دیا۔ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا خود خدائے عزوجل کا وظیفہ ہے اس لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کا پڑھنا سب سے افضل وظیفہ ہے اور یہ وظیفہ بارگاہ رب العزت میں ہر لحاظ سے قبول ہے یعنی درود پاک ایک ایسا وظیفہ ہے جس کا پڑھنا قبول ہی قبول ہے اور جو چیز بارگاہ رب العزت میں فوراً قبول ہو جائے اس کا اجر بھی بہت جلد ملتا ہے اس لیے درود شریف پڑھنے والے بہت جلد اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بن جاتے ہیں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب جانتے ہوئے ان کی محبت اور عشق کی بنا پر درود پاک پڑھا جاتا ہے لہٰذا یہ ایسا فعل ہے جس سے اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے درود پاک پڑھنے والے پر راضی ہو جاتا ہے تو اُسے دین و دنیا میں اپنی نعمتوں سے نواز دیتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا سعادتین ہے۔

اس کتاب میں سو درود شریف جمع کر دیئے گئے ہیں اور ان کے فضائل لکھ دیئے ہیں اور اس کے ساتھ اس درود پاک پڑھنے کا طریقہ اور تعداد بھی بیان کی گئی ہے۔

Marfat.com

درود شریف کے الفاظ خواہ کچھ بھی ہوں درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور توصیف پر مبنی ہے اس لیے اسے پڑھنے سے ایک تو پڑھنے والے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت لازم ہو جاتی ہے اور دوسرے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت اور شفقت حاصل ہوتی ہے اس طرح ہر درود شریف کا ورد باعث نجات ہے۔ درود ابراہیمی کے علاوہ تمام درود شریف مختلف بزرگان دین اور اہل محبت حضرات کے ترتیب شدہ ہیں جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح اور توصیف ہے جو لکھنے والے کی محبت کی دلیل ہے جن کا پڑھنا بھی ہر لحاظ سے درست اور جائز ہے کیونکہ محبت ہر اعتراض سے بے نیاز ہوتی ہے۔

اس کتاب یعنی خزینہ درود شریف کا تصنیفی کام مورخہ ۱۷۔ جولائی ۱۹۸۸ء کو پہلی بار مکمل ہوا اس کی تکمیل پر میں ذات باری تعالیٰ کا بے حد احسان مند ہوا کہ اُس نے مجھے صحت اور توفیق دی کہ بندہ ناچیز نے ان درودوں کو ایک کتابی صورت میں پیش کیا یہ در اصل میرے ایک محترم دوست جناب سیف ذوالقرنین نے مجھے تجویز دی تھی کہ میں درود شریفوں کو ایک کتابی صورت میں اکٹھا کر کے مجموعہ بنادوں مجھے اُس کی یہ تجویز بہت پسند آئی اور میں نے خزینہ درود شریف کا کام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر عنایت سے شروع کر دیا کہ اللہ کی مہربانی سے وہ کام پایہ تکمیل تک پہنچ گیا۔

۲۰۰۶ء میں مجھے یہ احساس ہوا کہ بہت سے درود رہ گئے ہیں جو اس کتاب میں شامل نہیں ہو سکے تو میں نے ۳۵۰ سو درود شریفوں کو دو نئی کتابی صورتوں میں ترتیب دیا جن کے نام میں نے خزینہ درود شریف اور مجموعہ درود شریف رکھے۔ یہ کتب ضخیم ہیں اور چھپ چکی ہیں مگر میرا اشتیاق قائم رہا کہ پہلے شائع ہونے والی کتاب خزینہ درود شریف پر از سر نو نظر ثانی کی جائے تو میں نے پہلی کتاب ہی میں بعض جگہ پر اضافہ کر دیا اور نظر ثانی شدہ کتاب پیش خدمت ہے اللہ تعالیٰ میری بشری کمزوریوں کو معاف فرماتے ہوئے میری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے (آمین)۔ نیازمند عالم فقری

Marfat.com

باب ۱

حکم درُود شریف

تقاضائے محبت یہی ہے کہ محبوب کی ہر دم تعریف کی جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں سید الانبیاء ہیں حبیب کبریا ہیں تاجدار عرب وعجم ہیں شفیع المذنبین ہیں۔ رحمۃ اللعالمین ہیں سراج منیر ہیں ساقی کوثر ہیں۔ اللہ تعالیٰ محب ہے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے جب اپنے محبوب کے نور کی تخلیق کر لی تو پھر اپنے محبوب کی تعریف میں مصروف ہو گیا یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود بھیجنے لگا اور جب اللہ اپنے محبوب کی محبت میں منتہی پر پہنچا تو پھر اللہ نے اپنی مخلوق یعنی ملائکہ اور انسانوں کو بھی حکم دے دیا کہ تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو جس طرح میں کر رہا ہوں اس حکم کے تحت انسانوں کے لیے حضور پر درود بھیجنا ضروری ٹھہرا۔ اس کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس تمام بنی نوع انسان اور مخلوق کے لیے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بدولت نسل انسانی کو ہدایت کا راستہ دیا جس میں انسان کی فلاح ہے انسان کو جو عظمت اور عزت ملی ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت ہی سے ملی ہے اس لیے نسل انسانی کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء وسید المرسلین ہیں بے کسوں کا سہارا ہیں اس لیے ہر سچے مومن اور مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے کرے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہے اس لیے شکریہ ادا کرنے اور اللہ کو راضی کرنے کا بہترین طریقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا ہے اس لحاظ سے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ضروری ہے۔

Marfat.com

درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو آسانی سے عظمت اور رفعت عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے ہر نبی اور ہر پیغمبر کو اپنی کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے نوازا ہے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ عظمت اور عزت عطا فرمائی کہ فرشتوں کو ان کے سامنے جھکا دیا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی دوستی سے نوازا اور ان کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنا دیا پھر ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبیح کے خطاب سے نوازا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے کہ وہ میرا سچا نبی تھا جن کا میں نے درجہ بلند کیا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کو اصحاب بصیرت میں شمار کیا حضرت یوسف علیہ السلام کو بے مثل حسن سے نوازا حضرت عیسیٰؑ کی با کمال معجزات سے تائید کی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کا شرف بخشا گویا کہ ہر نبی کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک خاص نعمت سے سرفراز کیا مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے اعلیٰ یہ اعزاز دیا کہ ان کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا اور ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شامل کیا ان پر خود درود پاک پڑھنا اپنا شعار بنایا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (پ۔۲۲ الاحزاب ۵۶)

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے نبی کریم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور اچھی طرح سلام بھیجو۔

یہ آیہ کریمہ مدینہ منورہ میں شعبان ۲ھ میں نازل ہوئی اور اس آیت پاک میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے ان پر درود و سلام بھیجتے ہیں یعنی حضور پر درود بھیجنے والے تین (۱) اللہ تعالیٰ (۲) فرشتے اور (۳) اہلِ ایمان ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تعریف کرتا ہے آپ کا نام بلند کرتا ہے آپ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے اور آپ کے درجات میں اضافہ کرتا ہے

Marfat.com

فرشتوں کی طرف سے آپ پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ کے حق میں اللہ سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے آپؐ کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمائے آپ کی شریعت مطہرہ کو فروغ بخشے یعنی فرشتے ہر لحاظ سے آپ کی تعریف وتوصیف بیان کرتے رہتے ہیں اہل ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب بھی اللہ کی بارگاہ میں حضور کی شان بلند وبالا کرنے کی التجا ہے یعنی اہل ایمان پر یہ واضح کیا گیا کہ جب میں اپنے محبوب پر برکات کا نزول کرتا ہوں اور میرے فرشتے ان کی شان میں تعریف کرتے ہیں اور ان کی بلندی مقام کی دُعا کرتے ہیں تو ایمان والو تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو۔ لفظ صلوٰۃ کے تین معنی ہیں پہلا یہ کہ محبت کی بناء پر رحمت کرنا یا مہربان رہنا دوسرا تعریف وتوصیف کرنا تیسرا دُعا کرنا لہٰذا جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف صلوٰۃ کے معنوں میں استعمال کیا جائے گا تو اس سے پہلا اور دوسرا مطلب مراد لیے جائیں گے۔ لیکن جب صلوٰۃ کا لفظ فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے بولا جائے گا تو اس میں اللہ کے حضور دُعا کرنا لیا جائے گا۔ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کا مطلب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام پیش کرنا ہے اگرچہ مندرجہ بالا آیت میں ہمیں صلوٰۃ و سلام کا حکم دیا گیا ہے لیکن ہم اعتراف عجز کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ یعنی اے اللہ تو ہی اپنے محبوب کی شان اور قدر ومنزلت کو صحیح طرح جانتا ہے اس لیے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب پر صلوٰۃ بھیج جو ان کی شانِ شایاں ہو۔

اس آیت کریمہ سے یہ حکم اخذ ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر یا کہہ کر دُرود شریف پڑھنا واجب ہے ایسے ہی نماز کے آخری قعدہ میں دُرود شریف کا پڑھنا واجب ہے اس کے ترک کرنے سے نماز نہ ہوگی۔ اگر کسی مجلس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی بار بار آئے تو ایک مرتبہ دُرود پڑھنے سے فریضہ ادا ہو جائے گا لیکن ہر بار نام لینے یا سننے پر دُرود شریف پڑھنا مستحب ہے جس طرح زبان سے ذکر مبارک وقت صلوٰۃ واجب ایسے ہی قلم سے لکھنے کے وقت بھی صلوٰۃ وسلام کا قلم سے لکھنا ضروری ہے۔

Marfat.com

باب ۲

فضائلِ درُود شریف

درُودِ پاک ایک انمول نعمت ہے جس کی فضیلت بے پناہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادات عالیہ حسب ذیل ہیں جن میں درُود پاک کے فضائل بیان کئے گئے ہیں:

حدیث ۱

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ (نسائی شریف)

حدیث ۲

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز وہ شخص میرے سب سے قریب ہوگا جس نے مجھ پر اکثر درود پاک پڑھا ہوگا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درُود بھیجے گا۔ اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ (مسلم شریف)

حدیث ۴

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی موجود تھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجا پھر اپنے لیے دُعا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا جو مانگو گے دیا جائے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۵

حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اس نے دُعا مانگنا شروع کی یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے لہٰذا جب تُو نماز پڑھے تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کیا کر پھر مجھ پر درُود پڑھا کر پھر دُعا مانگا کر پھر ایک اور نمازی آیا اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور پھر حضور پر درُود پاک پڑھا تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو جو دُعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ (مشکوٰۃ)

حدیث ۶

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

حدیث ۷

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دن بھر میں مجھ پر ہزار بار درُود پاک پڑھا وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے گا۔

حدیث ۸

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں دربار نبوت میں حاضر تھا اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر

Marfat.com

کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں تو میں کتنا دُرود پڑھوں تو آپ نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر میں نے عرض کی اپنی فرصت کا چوتھا حصّہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا کہ جتنا چاہے پڑھ لیا کر اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے میں نے عرض کی کہ اگر زیادہ میں بہتری ہے تو میں وظائف کا نصف وقت دُرود پاک میں لگا دیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر وظائف کے وقت میں سے دو تہائی میں دُرود پاک پڑھ لیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس میں زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے تو عرض کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں پھر سارے وقت میں دُرود پاک ہی پڑھ لیا کروں گا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تُو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۹

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپ کا چہرہ بہت ہشاش بشاش تھا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے آپ سے سبب دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اے محبوب کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی اُمتی آپ پر ایک بار دُرود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹا کر دس نیکیاں لکھ دوں۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۰

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر دُرود پاک پڑھو کیوں کہ مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے اور جو مجھ پر ایک بار بھی دُرود پاک پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں

Marfat.com

بھیجے گا۔(القول البدیع)

حدیث ۱۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درُود پاک پڑھنے والے کو پُل صراط پر عظیم نور عطا ہوگا اور جس کو پُل صراط پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

حدیث ۱۲

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار درُود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

حدیث ۱۳

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام میں سے چار پانچ افراد دن رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور حضور سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ کی خدمت کی جائے ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہولیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں آپ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں آپ کی روح مبارک پرواز کر گئی ہے لیکن آپ نے سر مبارک اُٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا تجھے کیا ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ نے سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو قبض کر لیا ہے اب میں حضور کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا انعام یہ ہے کہ میری اُمت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک

Marfat.com

بار درُود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۴

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درُود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درُود پاک کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۵

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ باہر کھلی فضا میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمر دیکھ کر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لیے تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بالا خانہ میں سر بسجود ہیں حضرت عمر پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اُٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ کے حبیب جو کوئی آپ پر ایک بار درُود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔ (سعادۃ الدارین)

حدیث ۱۶

سیّدنا ابو کاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابو کاہل جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درُود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

Marfat.com

حدیث ۱۷

ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذاتِ بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنالوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ دنیا وآخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے کافی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۸

ایک روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے ربّ کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈھ لیا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۹

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم دربار نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین اعمال کیا ہیں؟ فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور کچھ اور ارشاد فرمایئے۔ فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور ارشاد فرمایئے۔ فرمایا ذکر الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمایئے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے۔ تو ہلکی نماز پڑھائے۔ کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۰

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود پیش نہ کیا جائے۔ (ترمذی شریف)

Marfat.com

حدیث ۲۱

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار درُود پاک پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۲

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درُود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات، مجھ پر درُود پاک پڑھے گا' اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درُود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے کہ حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں اُمتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے' نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ [illegible] ہوں۔ (سعادت دارین)

حدیث ۲۳

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے میری اُمت کے لوگو مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درُود پاک پڑھا کرو' کیونکہ میری اُمت کا درُود پاک پڑھنا مجھ پر ہر روز پیش ہوتا ہے' لہٰذا جس نے مجھ پر درُود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اسکی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ (بجامع صغیر جلد ۱)

حدیث ۲۴

حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سُنا کہ بندہ جب تک مجھ پر درُود

Marfat.com

پاک پڑھتا رہتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درُود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔(القول البدیع)

حدیث ۲۵

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا کہ میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک اُمتی پل صراط پر سے گزرنے لگا۔کبھی وہ چلتا ہے' کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے' تو اس کا مجھ پر درُود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس اُمتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔(سعادۃ الدارین ص ٦٦)

حدیث ۲٦

حضرت رد یفع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود پڑھ کر یہ کہا کہ الٰہی! انہیں قیامت میں اپنا قرب خاص عطا فرما۔اس درُود پڑھنے والے کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔(مسند امام احمد)

حدیث ۲۷

حضرت سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو مجھ پر درُود پاک پڑھے' میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔(القول البدیع)

حدیث ۲۸

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درُود پاک کی کثرت کیا کرو' اس لیے کہ تمہارا درُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لیے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دُعا کرو' کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لیے شفاعت ہے۔(جامع صغیر جلد اوّل)

Marfat.com

حدیث ۲۹

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری قبر کے نزدیک دُرود شریف پڑھا تو میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو دور دراز جگہ سے پڑھتا ہے تو وہ مجھے پہنچایا جاتا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مجھ پر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرماتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (ابوداؤد بیہقی)

حدیث ۳۲

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُمت کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پہنچاتے ہیں۔ (نسائی شریف وسنن دارمی)

حدیث ۳۳

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر دُرود پاک پڑھتے رہا کرو بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔

Marfat.com

حدیث ۳۴

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہیں جو شخص مجھ پر درُود پاک بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درُود پہنچاتا رہے گا۔ کہ فلاں کا بیٹا ہے، اور اس نے آپ پر درُود پڑھا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۵

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درُود بھیجتے ہیں اس پر اللہ خود درُود بھیجتا ہے اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر دُعا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۶

ایک روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دُعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درُود پاک پڑھتا ہے تو اس درُود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دُعا درُود کے ہمراہ بارگاہ الٰہی میں درجہ قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دُعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درُود نہیں بھیجتا تو اس کی دُعا الٹی لوٹ کر آ جاتی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۷

حضرت حسن بصری سے روایت ہے کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کرکے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو ۴۰۰ بار حج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ

Marfat.com

ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنی چاہیے۔

حدیث ۳۸

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت دُرود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ربّ غفور و رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (سعادت الدارین ص ۷۷)

حدیث ۳۹

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن دُرود پاک کی کثرت کیا کرو کیوں کہ یہ دن یوم مشہود ہے اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر دُرود پاک پڑھے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر دُرود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ بندہ جہاں بھی ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ تک دُرود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی سنوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام مبارکہ حرام کر دیئے ہیں۔ (جلاء لافہام)

حدیث ۴۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں، وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔

حدیث ۴۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر دُرود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (القول البدیع)

98165

Marfat.com

حدیث ۴۲

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جولوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اوراس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر درُود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگر چہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہو گی جب وہ جنت میں درُود پاک کی اعلیٰ جزا دیکھیں گے۔(القول البدیع)

حدیث ۴۳

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درُود پاک نہ پڑھے۔(القول البدیع)

حدیث ۴۴

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درُود پاک نہ پڑھے (اور عاجز وہ ہے جو درُود پڑھے)۔(القول البدیع)

حدیث ۴۵

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ کی روشنی سے سارے گھر میں روشنی ہو گئی اور سوئی مل گئی اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یارسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میل یعنی ہلاکت ہے اس بندے کے لیے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا عرض کی یارسول اللہ وہ

Marfat.com

کون ہوگا۔ جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا آپ نے فرمایا وہ بخیل ہے عرض کیا بخیل کون ہے فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر دُرود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۶

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرود نہ پڑھے۔

حدیث ۴۷

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا انہیں بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۸

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اُٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود پڑھا تو وہ یوں اُٹھے جیسے وہ بدبودار مردار کھا کر اُٹھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۹

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین۔ یوں ہی دوسری اور تیسری سیڑھی پر آمین کہی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی حضور اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا تو فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا بدبخت ہوا وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا' رمضان المبارک نکل گیا اور وہ

Marfat.com

روزے نہ رکھ کر) بخشا نہ گیا۔ میں نے کہا آمین! دوسرا بد بخت وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور انہوں نے (خدمت کے سبب) اسے جنت میں نہ پہنچایا (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا) میں نے کہا آمین! تیسرا وہ شخص بد بخت ہے جس کے پاس آپ کا ذکر پاک ہو اور اس نے آپ پر درود پاک نہ پڑھا' تو میں نے کہا آمین! (بخاری شریف)

حدیث ۵۰

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اُوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لیے دُعا اور استغفار کرتا ہوں۔

حدیث ۵۱

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ محدثین اور علماء کو اُٹھائے گا اور وہاں نہایت مہکتی خوشبو ہوگی، وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہوں گے تو اللہ ان سے فرمائے گا تم میرے حبیب پر درود پاک پڑھتے رہتے تھے۔ اے میرے فرشتو ان کو جنت میں لے آؤ۔ (النمیری)

حدیث ۵۲

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (طبرانی اوسط و صغیر)

Marfat.com

باب ۳

اوقاتِ دُرُود شریف

دُرود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے یعنی دُرود پاک پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہے پڑھے دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے دُعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے گویا کہ چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے۔ لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں دُرود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہٰذا جن اوقات میں دُرود پاک پڑھنا چاہیے وہ حسب ذیل ہیں:

۱۔ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد دُرود شریف پڑھنا لازمی ہے۔

۲۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضور پر دُرود پڑھنا ضروری ہے۔

۳۔ جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور پر ضرور دُرود پڑھنا چاہیے۔

۴۔ نماز عیدین کے خطبوں میں بھی دُرود پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔

۵۔ نماز استقاء کے خطبہ میں بھی دُرود پاک پڑھنا ضروری ہے۔

۶۔ پانچوں وقت کی نماز کے بعد دُعا سے قبل بھی دُرود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

۷۔ نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔

۸۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھے وقت بھی دُرود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

۹۔ وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمّم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔

Marfat.com

۱۰۔ دُعا کے آغاز اور اختتام پر دُرود پاک پڑھنا قبولیت دُعا کے لیے اکسیر ہے۔

۱۱۔ دوران حج بیت اللہ میں دُرود پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

۱۲۔ کوہِ صفا کوہِ مروہ اور حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۱۳۔ قیام منیٰ عرفات اور مزدلفہ میں بھی دُرود پاک کا ورد بہت اچھا ہے۔

۱۴۔ طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا چاہیے۔

۱۵۔ مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا چاہیے۔

۱۶۔ زیارت روضہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا چاہیے۔

۱۷۔ ریاض الجنہ اور اصحابہ صفہ کے تھڑے پر بھی دُرود شریف کا ورد کرنا چاہیے۔

۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متبرک آثار دیکھتے وقت بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔

۱۹۔ مقام بدر اور مقام اُحد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا چاہیے۔

۲۰۔ جمعرات کو بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد بھی دُرود پاک کا ورد بہت بہتر ہے۔

۲۱۔ جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرتِ سے دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔

۲۲۔ ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی دُرود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۲۳۔ ہفتہ کے روز کثرت سے دُرود پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔

۲۴۔ اتوار کو بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر دُرود شریف پڑھنا رد عیسائیت کی دلیل ہے۔

۲۵۔ پیر کے روز صبح کے وقت دُرود پاک کا ورد بے پناہ فضیلت رکھتا ہے کیوں کہ حضور کی ولادت اسی روز ہوئی۔

۲۶۔ رمضان المبارک میں ہر روز دُرود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔

۲۷۔ شب برات میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔

Marfat.com

۲۸۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے سنتے اور لکھتے وقت دُرود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

۲۹۔ کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل دُرود پاک پڑھنا باعث برکت ہے۔

۳۰۔ کسی مجلس سے اُٹھتے وقت دُرود شریف پڑھنا باعث عزت ہے۔

۳۱۔ رات کو سوتے وقت دُرود پاک کا ورد باعث حفاظت ہے۔

۳۲۔ سو کر اُٹھتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعث عمر درازی ہے۔

۳۳۔ نیند نہ آنے کی صورت میں دُرود شریف کا پڑھنا باعث سکون قلبی ہے۔

۳۴۔ مجلس ذکر کے آغاز اور اختتام پر دُرود پاک کا پڑھنا مجلس کی مُشرف قبولیت کی دلیل ہے۔

۳۵۔ ختم قرآن پاک کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعث سعادت ہے۔

۳۶۔ وعظ درس اور تعلیم کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا اضافہ علم کی دلیل ہے۔

۳۷۔ گناہ کے بعد توبہ کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا قبولیت توبہ کی علامت ہے۔

۳۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا گھر میں باعث برکت ہوگا۔

۳۹۔ کسی چیز کے بھول جانے پر دُرود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔

۴۰۔ نکاح کے موقعہ پر دُرود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔

۴۱۔ حالت غربت میں دُرود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔

۴۲۔ مصیبت اور سختی کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

۴۳۔ معانقہ اور مصافحہ کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔

۴۴۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعث مغفرت ہوگا۔

۴۵۔ ہر نیک کام کرتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

۴۶۔ حالت سفر میں دُرود پاک کا ورد باعث حفاظت اور خیریت ہوگا۔

Marfat.com

۴۷۔ میت کو قبر میں اُتارتے وقت درُود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

۴۸۔ طلب شفاء کے لیے حالت مرض میں درُود پاک کا پڑھنا باعث شفاء ہوگا۔

۴۹۔ صاف پانی کو بہتا دیکھ کر درُود پاک کا پڑھنا باعث شکر ہے۔

۵۰۔ خوشبو سونگھتے وقت درُود پاک پڑھنا باعث ثواب ہے۔

۵۱۔ کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درُود شریف کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔

۵۲۔ وصیت لکھتے وقت درُود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

۵۳۔ کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت درُود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہوگا۔

۵۴۔ کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت درُود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

۵۵۔ تہمت سے بری ذمہ ہونے کے لیے درُود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

۵۶۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درُود پاک کا پڑھنا باعث محبت ہوگا۔

۵۷۔ علم کی اشاعت کے وقت بھی درُود پاک سے شروع کرنا چاہیے۔

۵۸۔ قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دُعا میں بھی درُود پاک پڑھنا چاہیے۔

۵۹۔ شب قدر میں درُود پاک کثرت سے پڑھنا باعث نجات ہے۔

۶۰۔ جمعۃ الوداع کے دن بعد نمازِ جمعہ درُود شریف پڑھنا باعث سعادت ہوگا۔

Marfat.com

باب ۴

آدابِ درُود شریف

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہوز نامِ تو گفتن کمال بے ادبی است

عظیم المرتبت ہستی کا نام لینے کے لیے آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے اس لیے درُود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پہ خیال رکھنا چاہیے۔ کیوں کہ تقاضہ محبت یہی ہے کہ ادب سے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں درُود شریف پیش کیا جائے۔ لہٰذا درُود پڑھتے ہوئے مندرجہ ذیل آداب کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

۱۔ درُود پاک پورے ذوق وشوق اور لگن سے پڑھنا چاہیے دل ودماغ کو پوری طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری توجہ درُود شریف پر رکھنی چاہیے۔ اور اپنے ذہن میں یوں خیال کریں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضری ہے اس لیے ان کی عظمت اور رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں۔

۲۔ درُود پاک پڑھتے وقت اپنے چہرے کا رُخ اس طرف کرنا چاہیے جس طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اقدس ہے پھر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی صورت درود پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ جتنا عرصہ درُود پاک پڑھا جائے مراقب رہے۔

۳۔ درُود پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور کرنا چاہیے۔ اگر خواب میں

Marfat.com

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگئی ہے تو وہ صورت دل نشین کر کے اس پر اپنا تصور جمانا چاہیے۔ اگر زیارت نہ ہوئی ہو تو زیارت کا طلب گار رہنا چاہیے' جب درُود پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی تو پھر درُود پڑھنے والے کی روح کا مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں آنا جانا ہو جائے گا وہ روح کی آنکھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں گم ہو جائے گا اور جوں جوں ان کی محبت میں زیادہ محو ہوگا اسی نسبت سے اس کی روح پر انوارات الٰہیہ کا نزول ہوگا اور دن بدن اس پر رحمت خداوندی بڑھتی جائے گی۔ حتیٰ کہ ایک ایسا وقت آ جائے گا کہ وہ اپنے گرد رحمت کا بحر بیکراں محسوس کرے گا۔ اور اس بحر بیکراں میں درُود پڑھنے والے کی روح غوطہ زن ہو کر روحانیت سے مالا مال ہو جائے گی۔

۴۔ درُود شریف کو حکم الٰہی کی اتباع تصور کرنا چاہیے اور درُود شریف پڑھنے کا مقصد رضائے الٰہی رکھنا چاہیے۔ بلکہ یہ نیت پیش نظر رہنی چاہیے کہ درُود شریف پڑھنا اللہ کا حکم ہے اس لیے اس حکم کی اتباع کر رہا ہوں اگر اس نیت کے علاوہ کوئی اور نیت ذہن میں رکھے گا تو درُود شریف کا اجر کم ہو جائے گا۔

۵۔ درُود پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیے کیوں کہ ہر عبادت کے لیے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے اس لیے درُود پاک کے لیے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے لہٰذا وہ درُود شریف باوضو پڑھے تو زیادہ بہتر ہے مسواک سے اپنے منہ کو صاف رکھنا چاہیے۔ خوشبو لگانا بھی بہت بہتر ہے پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کر کے درُود شریف پڑھنا چاہیے۔

۶۔ درُود شریف جس مقام پر پڑھا جائے اس کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے۔ اس لیے ناپاک اور گندی جگہ پر درُود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔ لہٰذا ایسی جگہ جہاں پر غلاظت کا احتمال ہو یا کوئی حکمی یا حقیقی غلاظت لگی ہو تو وہاں پر درُود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔ ایسی جگہ جہاں پر حقہ نوشی ہوتی ہو درُود شریف نہیں

Marfat.com

پڑھنا چاہیے ایسی جگہ جہاں افیون بھنگ چرس اور شراب وغیرہ کا نشہ کیا جاتا ہو وہاں بھی درُود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔ ایسے ہی وہ جگہ جہاں عیش وعشرت کی محفل گرم ہو ناچ گانا اور لہو ولعب کی مجلس ہو یا جھوٹ بولا جا رہا ہو غیبت یا جھوٹے لطیفے بازی ہو رہی ہو یا تمسخر ہوتا ہو یا غیر شرح گفتگو ہوتی ہو یا ایسی باتیں ہوتی ہوں جن سے نفرت آتی ہو تو ان مقامات پر درُود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔

۷۔ درُود پڑھتے ہوئے شہرت اور ریاکاری سے بچنا چاہیے۔ دنیاوی جاہ وجلال حاصل کرنے کی نیت نہیں رکھنی چاہیے۔ اگر کسی کے مدعو کرنے پر محفل درُود میں شرکت کرے تو دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا چاہیے۔ بلکہ درُود شریف کے پڑھنے میں رضائے الٰہی کا مقصد ہی پیش نظر رکھنا چاہیے۔

۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سنے یا لکھے تو اس پر درُود ضرور پڑھے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم ضرور پڑھے چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے اس لیے صلی اللہ علیہ وسلم کہنا یا لکھنا ضروری ہے۔ حضرت ابوعباس رضی اللہ عنہ مشہور محدث تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کو لکھتے وقت صرف صلی اللہ لکھا کرتے تھے یعنی وسلم کا لفظ ترک کر دیا کرتے تھے ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم چالیس نیکیوں کو کیوں ضائع کر لیتے ہو مجھ پر وسلم کے چار حروف کو نظر انداز کر کے ان نیکیوں سے کیوں محروم رہتے ہو کیونکہ ایک ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں تو اس روز سے حضرت ابوعباس رضی اللہ عنہ نے درُود شریف کے پورے الفاظ لکھنے شروع کر دیئے۔

۹۔ درُود پاک دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھ سکتا ہے اگر اونچی پڑھے تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہیے درُود پڑھتے وقت آواز کو دلکش انداز میں نکالنا چاہیے۔ درُود پست آواز سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے

Marfat.com

دلجمعی پیدا ہوتی ہے اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

۱۰۔ درُود شریف میں جہاں اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور وہاں سیّدنا کا لفظ نہ لکھا ہو تو وہاں سیّدنا کا لفظ ادبًا اور عقیدتًا خود پڑھ لینا چاہیے۔ کیونکہ سیّدنا کا لفظ ادب و تعظیم کا ہے اس لیے آپ کے ذاتی نام کے ساتھ اس لفظ کا اضافہ کرنا بہتر ہے۔

۱۱۔ درُود پاک اگرچہ ہر مسلمان کو کثرت سے پڑھنا چاہیے اگر اس کے پڑھنے میں شیخ کامل کی اجازت سے تائید حاصل کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہے کیوں کہ شیخ کامل کی اجازت سے اس کی دُعا شامل حال ہو جاتی ہے جو زیادہ روحانی فوائد کا باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اسے درُود شریف پڑھنے سے گریز نہیں کرنا چاہیے۔

۱۲۔ حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہٗ فرماتے ہیں ایک دن میں نے درُودِ پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تا کہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا۔ جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اے شاذلی تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا یوں پڑھ!'' **اللّٰھم صل علٰی سیدنا محمد و علٰی اٰل سیّدنا محمّدٍ** آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھ! ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے کہا ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو! یہ فضیلت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درُود پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درُود پاک پڑھنا شروع کرے تو اوّل اور آخر درُودِ تامہ پڑھ لیا کرے۔

Marfat.com

باب ۵

حکایاتِ درُود شریف

درُود شریف کی برکات کے چند واقعات حسب ذیل ہیں۔

۱- درُود پاک کے ذریعے قبر میں نجات کا واقعہ

حضرت شیخ شبلی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا تھا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا ''حضرت! آپ کیا پوچھتے ہیں؟ بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے منکر و نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی خطرناک اور دشوار آیا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے کہ نہیں۔

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر مصیبت آئی ہے۔ پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور اُن فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہو گیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی۔

منکر و نکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا۔ پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا ''میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا۔ اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا قبر میں حشر میں، پُل صراط میزان پر ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

Marfat.com

۲-درُود پاک نے قبر میں ساتھ دیا

نیز حضرت شیخ جزولی صاحب ''دلائل الخیرات'' قدس سرہٗ کے وصال کے ۷۷ سال بعد آپ کو قبر مبارک سے نکالا گیا اور سوس سے مراکش منتقل کیا گیا جب آپ کا جسد مبارک کھولا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا اور آپ بالکل صحیح وسالم ہیں جیسے کہ آج ہی لیٹے ہیں۔

نہ تو زمین نے آپ کو چھیڑا ہے نہ آپ کی کوئی حالت بدلی ہے بلکہ جب آپ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور ۷۷ سال کے بعد جب آپ کا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے تھا جیسے آج ہی خط بنوایا ہے۔ بلکہ کسی نے براہِ امتحان آپ کے رُخسار مبارک پر اُنگلی رکھ کر دبایا اور اُنگلی اُٹھائی تو اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آرہی تھی۔ پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سُرخ ہوگئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے۔ اور دبانے سے یوں ہی ہوتا ہے۔ اور یہ ساری بہاریں درود پاک کی کثرت کی برکت سے ہیں۔ (مطالع المسرات)

۳-درُود پاک پڑھنے سے جان کنی میں آسانی ہوگئی

امیر المومنین سیّدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا۔ جس کا کردار اچھا نہیں تھا۔ لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی وقت وہ درُود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس کا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔

حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں ندا دی ''اے اللہ تعالیٰ کے محبوب! میں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ اور درُود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔''

ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی۔ کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہٗ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہٗ چمک اُٹھا اور کستوری کی سی

Marfat.com

خوشبو مہک گئی اور کلمۂ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رُخصت ہو گیا۔ اور پھر جب اس کی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے لحد میں رکھا تو ہاتف سے آواز سنی۔ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس دُرود پاک نے جو یہ میرے حبیب پر پڑھا کرتا تھا اِسے قبر سے اُٹھا کر جنت پہنچا دیا ہے۔

یہ سُن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا کہ وہ شخص زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (پ۔۲۲ الاحزاب ۵۶) (درۃ الناصحین ص ۲۷۲)

۴۔ عالم برزخ میں راحت کا واقعہ

ایک عورت نے حضرت خواجہ حسن بصری قدس سرہٗ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میری بیٹی فوت ہو گئی ہے میں چاہتی ہوں کہ خواب میں میری اس کے ساتھ ملاقات ہو جائے۔

حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرمایا جا کر نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل پڑھ! اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد سورۃ التکاثر ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود پاک پڑھتی سو جا!''

اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اُس نے خواب میں اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا ہے گندھک کا لباس پہنا ہوا ہے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں' پاؤں میں آگ کی بیڑیاں ہیں۔

یہ دیکھ کر گھبرا کر بیدار ہوئی اور پھر حضرت خواجہ قدس سرہٗ کی خدمت میں واقعہ بیان کیا۔ آپ نے سُن کر فرمایا کچھ صدقہ کر! شائد اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے ازاں بعد حضرت خواجہ قدس سرہٗ نے خواب میں دیکھا کہ ایک باغ ہے باغ میں تخت بچھا ہوا ہے

Marfat.com

اور اُس پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی ہے۔اور اس کے سر پر نورانی تاج ہے۔اس نے دیکھ کر عرض کی ''حضرت! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟'' حضرت خواجہ نے فرمایا نہیں!''

عرض کیا ''حضرت! میں وہی ہوں جس کی والدہ نے آپ سے میری ملاقات کے لیے پوچھا تھا اور آپ نے پڑھنے کو بتایا تھا۔اس پر حضرت خواجہ نے فرمایا ''اے بیٹی! تیری والدہ نے تو تیری حالت کچھ بتائی تھی مگر میں اس کے برعکس دیکھ رہا ہوں۔

یہ سُن کر لڑکی نے عرض کی' حضرت! جیسے میری والدہ نے بیان کیا تھا اس طرح صرف میری حالت ہی نہیں تھی بلکہ اُس قبرستان میں ستّر ہزار مردہ تھا جن کو عذاب ہو رہا تھا۔ہماری خوش نصیبی کہ ہمارے قبرستان کے پاس سے ایک عاشق رسُول گزرا اور اس نے درود پاک پڑھ کر ثواب ہمیں بخش دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس درود پاک کو قبول فرما کر ہم سب سے عذاب معاف کر دیا ہے اور سب کو یہ انعام واکرام عطا فرمایا جو آپ مجھ پر دیکھ رہے ہیں۔'' (نزہۃ المجالس)

۵-آگ سے بچنے کا ذریعہ

سیّد محمد کروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ''باقیات صالحات'' میں لکھا ہے میری والدہ ماجدہ نے خبر دی کہ میرے والد ماجد جن کا نام محمد تھا نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور جب مجھے غسل دے لیا جائے۔تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا رقعہ گرے گا۔اس میں لکھا ہوگا کہ یہ آگ سے محمد کے لیے برأت نامہ ہے اور اس رقعہ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔''

چنانچہ غسل کے بعد وہ رقعہ گرا اس پر لکھا ہوا تھا ''ھذہ براۃ محمد العالم بعلمہ من النار''۔اور اس کاغذ کی یہ نشانی تھی کہ جس طرف سے پڑھو سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا۔پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا! تو امی جان نے فرمایا ان کا عمل تھا ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت صلی اللّٰہُ تعالیٰ علی النبی

Marfat.com

الامی الکریم و علی الہ و اصحابہ اجمعین۔(سعادۃ الدارین ص ۱۳۷)

۶-ایک عجیب فرشتے کا واقعہ

شبِ معراج سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے ایک یہ دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فرشتہ دیکھا اس کے پَر جلے ہوئے تھے۔

یہ دیکھ کر فرمایا اے جبریل! اس فرشتے کو کیا ہوا؟ عرض کی، "یارسول اللہ! اس فرشتے کو اللہ تعالیٰ نے ایک شہر تباہ کرنے کے لیے بھیجا تھا اس نے وہاں پہنچ کر ایک شیر خوار بچے کو دیکھا تو اُسے رحم آ گیا یہ اسی طرح واپس آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ سزا دی ہے۔"

یہ سُن کر حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبریل! کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟" جبریل علیہ السلام نے عرض کی "قرآن پاک میں موجود ہے و انی لغفار لمن تاب یعنی جو توبہ کرے میں اُسے بخش دیتا ہوں۔

یہ سن کر سیّد دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دربار الٰہی میں عرض کی "یا اللہ! اس پر رحمت فرما! اس کی توبہ قبول فرما۔" اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اس کی توبہ یہ ہے کہ آپ پر دس بار درود پاک پڑھے آپ نے اس فرشتے کو حکم سنایا تو اس نے دس بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کو پَر بال عطا فرمائے اور وہ اُوپر کو اُڑ گیا اور ملائکہ میں یہ شور برپا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے درودِ پاک کی برکت سے "کروبیین پر رحم فرمایا ہے۔(رونق المجالس ص ۱۱)

۷-دُرود پاک پڑھنے سے سونے کے دینار مل گئے

ایک مرتبہ چند کافر ایک جگہ بیٹھے تھے ایک سائل آیا اور اس نے ان سے کچھ سوال کیا۔انہوں نے تمسخر کے طور پر کہہ دیا کہ تم علی کے پاس جاؤ! وہ تمہیں کچھ دیں گے۔سائل جب حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس آیا اور اس نے کہا "للہ! مجھے کچھ دیجیے تنگدست ہوں۔"

Marfat.com

آپ کے پاس اس وقت بظاہر کوئی چیز نہ تھی لیکن فراست سے جان گئے کہ کافروں نے تمسخر کے لیے بھیجا ہے آپ نے اس بار درُود پاک پڑھ کر سائل کی ہتھیلی پر پھونک مار کر فرمایا۔ ہتھیلی کو بند کرلو اور وہاں جا کر کھولنا' جب سائل کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا تجھے کیا دیا ہے اس نے مٹھی کھولی تو اللہ کی رحمت سے سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی۔ یہ دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہو گئے۔ (راحت القلوب)

۸- درُود پاک کی برکت قبر میں راحت ملے گی

حضرت احمد بن ثابت مربی قدس سرہٗ نے فرمایا میں نے جو درُود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں ایک رات تہجد کے لیے اُٹھا تہجد پڑھ کر بیٹھ کر درُود پاک پڑھنا شروع کر دیا پڑھتے پڑھتے مجھے اونگھ آ گئی تو میں نے دیکھا کہ ''ایک شخص کو فرشتے پکڑے ہوئے گھسیٹتے لے جا رہے ہیں جس کے گلے میں طوق تھا۔

گندھک کا لباس جو کہ ٹخنوں تک تھا پہنا ہوا ہے اور وہ بڑے جسم والا بڑے سر والا آدمی تھا۔ اس کا چہرہ سیاہ ناک بڑی اور منہ پر چیچک کے داغ تھے میں نے ان گھسیٹنے والوں سے کہا میں تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دے کر پوچھتا ہوں کہ ''بتاؤ یہ کون ہے۔''

انہوں نے جواب دیا ''یہ ابوجہل ملعون ہے'' تو میں نے اس سے کہا ''اے خدا تعالیٰ کے دُشمن! تیری یہی سزا ہے اور یہ سزا اس کی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر کرے پھر میں نے دُعاء کی ''یا اللہ! یہ تو تھا تیرا اور تیرے پیارے نبی کا دشمن! یا اللہ! اب مجھے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے مشرف فرما! یا اللہ! مجھے یہ انعام عطاء کر! تو ارحم الراحمین ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میں ایک ایسی جگہ میں ہوں جس کو میں پہچانتا نہیں اچانک ایک جان پہچان والا دوست جو کہ حاجی اور نیک بزرگ تھا میں نے اُسے سلام کہا اُس نے جواب دیا میں نے پوچھا ''آپ کہاں

Marfat.com

جارہے ہیں۔"

فرمایا "میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد شریف کو جارہا ہوں" میں بھی اُس کے ساتھ ہولیا ایک گھڑی گزری تھی کہ ہم مسجد نبوی شریف میں پہنچ گئے تو ساتھی نے فرمایا "یہ ہے ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد مبارک۔"

میں نے کہا "یہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد ہے لیکن مسجد والے آقا کہاں ہیں؟" اس نے کہا "ذرا صبر کرو! ابھی حضور تشریف لانے والے ہیں" تو شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور ان کے ساتھ ایک اور کامل بزرگ بھی تھے جن کے چہرۂ انور میں نور تھا میں نے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سلام عرض کیا تو حضور نے فرمایا اللہ کے پیارے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو بھی سلام عرض کرو پھر میں نے ان کی خدمت بابرکت میں بھی سلام عرض کیا اور دونوں سرکاروں سے دُعا کی درخواست کی تو دونوں حضرات نے دُعا فرمائی۔

پھر میں نے دونوں کے حضور عرض کی کہ آپ دونوں میرے ضامن ہو جائیں تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تیرے لیے اس بات کا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔" پھر میں نے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطاء کرے۔ یہ سُن کر فرمایا "**زدفی الصلوٰۃ علی** یعنی مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو!"

پھر میں نے عرض کیا "یارسول اللہ! جب میں دُرود پاک پڑھتا ہوں تو کیا آپ میرا دُرود پاک سنتے ہیں تو فرمایا ہاں! سنتا ہوں اور تیری مجلس میں ملائکہ مقربین بھی آتے ہیں" پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ میرے ضامن ہو جائیں! تو فرمایا تو میری ضمانت میں ہے میں نے عرض کی "حضور صلی اللہ علیہ وسلم! میرے متوسلین کے بھی ضامن ہو جائیں!" فرمایا "میں ان کا بھی ضامن ہوا۔"

میں نے عرض کی "حضور! میرے متوسلین میں سے فلاں بھی ہے" فرمایا "وہ نیکو

Marfat.com

کاروں سے ہے۔'' پھر میں نے اپنے شیخ کے متعلق عرض کی تو فرمایا وہ اولیاء اللہ میں سے ہے پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں چاہتا ہوں کہ حضور ان سب کے ضامن ہو جائیں۔ جو میری اس کتاب کو پڑھیں جو میں نے درود پاک کے متعلق لکھی ہے فرمایا ''میں اس کتاب کے پڑھنے والوں کا اور جو اس میں مندرجہ درود پاک پڑھنے والے ہیں سب کا ضامن ہوا اور تجھ پر لازم ہے کہ تو اس دُرود پاک کو پڑھے اور کثرت کرے۔ اور تیرے لیے ہر وہ نعمت ہے جو تو نے سوال کیا۔

پھر میں بیدار ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے دُرود پاک کی کثرت کی توفیق عطاء فرمائے گا اور یہ کہ وہ ہمیں اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے دونوں جہان میں محروم نہیں رکھے گا۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۰۶)

۹- دُرود پاک کثرت سے پڑھنے کی وصیّت

حضرت شیخ احمد بن ثابت غربی نے بیان کیا ہے کہ ''میں نے خواب میں سیّد علی الحاج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وصال دیکھا اور پوچھا'' حضرت آپ کے ساتھ دربار الٰہی میں کیا معاملہ پیش آیا؟'' فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت سے مجھے اکرام عطاء فرمایا ہے اور میں نے ربّ تعالیٰ جل شانہ کو بڑا ہی رحیم و کریم پایا ہے۔''

پھر میں نے ان دوستوں کے متعلق پوچھا جو کہ پاس ہی مدفون تھے۔ فرمایا'' وہ سب خیریت سے ہیں۔'' پھر میں نے عرض کی آپ مجھے کچھ وصیت کریں۔'' فرمایا'' تجھ پر اپنی والدہ کی خدمت لازم ہے کیونکہ وہ بڑی نیک ہے'' پھر میں نے عرض کی میں آپ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے پوچھتا ہوں کہ آپ کو ہمارے حال سے کچھ پتہ چلا ہے یا نہیں؟''

فرمایا کہ تجھے بڑی تاکید سے نصیحت کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درودِ پاک کی کثرت رکھو اور جو آپ نے درودِ پاک کے متعلق لکھا۔ اس کو پڑھو اور زیادہ

Marfat.com

پڑھو!'' میں نے پوچھا'' آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں نے دُرود پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے حالانکہ میں نے آپ کے انتقال کے بعد لکھی ہے فرمایا اللہ کی قسم! اس کا نور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں چمک رہا ہے۔ (سعادۃ الدارین)

۱۰- دُرود شریف پڑھنے والے مولوی کا خواب

ایک مولوی صاحب جو کہ لوگوں کو درودِ پاک کی عموماً ترغیب دیتے رہتے تھے اور خود بھی لوگوں میں بیٹھ کر دُرود پاک پڑھا کرتے تھے۔ ان کا ایک شاگرد حج کرنے گیا جب وہ مدینہ منورہ حاضر ہوا تو اس کا بیان ہے کہ میں روضۂ انور کے مواجہ شریف کے سامنے کھڑا نعت پاک پڑھ رہا تھا اسی حالت میں نیند آ گئی۔

دیکھا کہ سیّد دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور ایک طرف سیّدنا صدیق اکبر اور دوسری طرف سیّدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما بیٹھے ہیں اور پیچھے کافی لوگ بیٹھے ہیں اور اس حالت میں بھی نعت پاک پڑھ رہا ہوں۔ جب نعت پاک ختم ہوئی تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری جھولی میں کچھ ڈال دیا میں نے عرض کیا'' یارسول اللہ! میں تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طرف سے حج بدل کرنے آیا ہوں اور انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا۔''

یہ سُن کر سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی کچھ میری جھولی میں ڈال دیا۔ اس کے بعد میں نے عرض کی'' حضور! کافی اور بھی فرمان ہے؟'' تو فرمایا اپنے استاد صاحب کو ہمارا سلام کہہ دینا۔''

۱۱- خواب میں زیارت کا واقعہ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ صحابی فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا سلام کرنے کے لیے' تو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔'' مرحبا! اے بھائی! میں نے رات عالم رویاء میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی

Marfat.com

زیارت کی ہے مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ڈول دیا میں نے اس میں سے سیر ہو کر پیا ہے جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے پوچھا ''حضرت آپ پر یہ عنایت کس وجہ سے ہے فرمایا'' کثرتِ درُود پاک کی وجہ سے۔''

(سعادۃ دارین)

۱۲- درُود پڑھنے کی بدولت قرض سے نجات مل گئی

کسی شخص نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہو گئی۔ جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو وہی ہوتا ہے۔ اس شخص کا کاروبار معطل ہو گیا اور وہ بالکل کنگال ہو گیا۔ قرض خواہ نے تاریخ مقررّہ پر پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اس مقروض نے معذرت چاہی کہ بھائی میں مجبور ہوں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کر دیا۔ قاضی صاحب نے اس مقروض کو طلب کیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی مہلت دی اور فرمایا کہ اس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو۔ وہ مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں آخر اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی یاد آیا کہ جس بندے پر کوئی مصیبت یا پریشانی آ جائے تو وہ مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرے کیوں کہ درُود پاک مصیبتوں پریشانیوں کو لے جاتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے۔'' الحاصل اس نے عاجزی اور زاری کے ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درُودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا جب ستائیس دن گزر گئے تو اُسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا کوئی کہنے والا کہتا ہے'' اے بندے! تو پریشان نہ ہو اللہ تعالیٰ کارساز ہے تیرا قرض ادا ہو جائے گا۔ تو علی بن عیسیٰ وزیر سلطنت کے پاس جا اور جا کر اُسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کے لیے مجھے تین ہزار دینار دے دے۔ چنانچہ نیند سے جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑا خوش ہوا کہ پریشانی ختم ہونے کی تدبیر ملی مگر اس کے ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں تو میرے

Marfat.com

پاس کوئی دلیل نہیں ہے کیا کروں گا۔ آخر جب پھر رات ہوئی تو خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا۔ حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا جب آنکھ کھلی تو خوشی کی انتہا نہ تھی تیسری رات پھر خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ اور اُسے یہ فرمان سُنا دو۔ عرض کیا یارسول اللہ! میں کوئی دلیل یا علامت چاہتا ہوں جو کہ اس ارشاد کی صداقت کی دلیل ہو۔'' یہ سُن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت دریافت کرے تو کہہ دینا اس سچائی کی علامت یہ ہے کہ تم نماز فجر کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار درُود پاک کا تحفہ دربار رسالت میں پیش کرتے ہو جسے اللہ تعالیٰ اور کراماً کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

یہ فرما کر سیّد دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ہیں بیدار ہوا نمازِ فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج مہینہ پورا ہو چکا تھا کہ وہ شخص وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا۔ اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سنایا جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی تو اس نے حضور محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اُٹھے اور فرمایا ''مرحبا! برسول اللہ ھٰذا'' اور پھر فرمایا صاحب اندر گئے اور تو ہزار دینار لے کر آ گئے ان میں سے تین ہزار گن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا ''یہ تین ہزار قرضہ کی ادائیگی کے لیے'' اور پھر تین ہزار اور دیئے کہ یہ تیرے بال بچے کا خرچہ اور پھر تین ہزار اور دیئے اور فرمایا ''یہ تیرے کاروبار کے لیے'' اور ساتھ ہی وداع کرتے وقت قسم دے کر کہا اے بھائی! تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے خدارا یہ تعلق محبت والا نہ توڑنا اور جب بھی آپ کو کوئی کام کوئی حاجت درپیش ہو بلا روک ٹوک آ جانا میں آپ کے کام دل و جان سے کیا کرونگا۔'' فرمایا کہ میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلاوا ہوا تو میں قاضی صاحب کے ہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ مبہوت کھڑا ہے۔

Marfat.com

میں نے تین ہزار دینار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتا تو یہ اتنی دولت کہاں سے لے آیا ہے؟ حالانکہ تو مفلس تھا' کنگال تھا۔ میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اُٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آ گئے اور فرمایا ''ساری برکتیں وزیر صاحب نے ہی کیوں لوٹ لیں میں بھی اسی سرکار کا غلام ہوں' تیرا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں جب صاحب دین (قرض خواہ) نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو' میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں'' یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں نے اس کا قرض اللہ (جل جلالہٗ وصلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے معاف کر دیا۔ اور پھر مقروض نے قاضی صاحب سے کہا'' آپ کا شکریہ! لیجئے اپنی رقم سنبھال لیجئے۔'' تو قاضی صاحب نے فرمایا'' اللہ اور اس کے پیارے رسول کی محبت میں جو دینار لایا ہوں وہ واپس لینے کو ہرگز تیار نہیں ہوں یہ آپ کے ہیں لہٰذا آپ انہیں لے جائیں۔'' تو وہ شخص بارہ ہزار دینار لے کر گھر آ گیا اور قرضہ بھی معاف ہو گیا۔ یہ برکت ساری کی ساری درود پاک کی تھی۔ (جذب القلوب ص ۲۶۳ مع تصرف)

۱۳- پانچ سو درہم ملنے کا واقعہ

ایک شخص کے ذمہ پانچ صد درہم قرضہ تھا۔ مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا۔ اس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عالم رویا میں دیدار نصیب ہوا اور اپنی پریشانی کی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اُمتی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا۔ تم ابوالحسن کیسانی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے انہیں کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دیں وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے۔ ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربارِ رسالت میں سو بار درودِ پاک کا تحفہ حاضر کرتے ہو۔ مگر کل تم نے درودِ پاک نہیں پڑھا۔''

Marfat.com

وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسانی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حالِ راز بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن سُنتے ہی تخت سے زمین پر گر پڑا اور دربارِ الٰہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور پھر کہا ''اے بھائی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا۔ کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا۔ واقعی کل میں درُود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔

پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو۔ اور ابوالحسن کیسانی نے عرض کیا ''اے بھائی! یہ ہزار درہم آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم سرکار کے حکم کی تعمیل ہے۔'' اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔ (معارج النبوۃ ص ۳۲۹ جلد اوّل)

۱۴- درود پاک جنت میں لے گیا

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ اوباش ذہن کا فسق و فجور میں مبتلا تھا۔ میں اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا تھا لیکن وہ اس طرف نہیں آتا تھا۔

جب وہ مر گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے میں نے اس سے پوچھا تو یہاں کیسے اور کس عمل کی وجہ سے تجھے جنت نصیب ہوئی۔ اس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا تو میں نے ان کو یہ بیان کرتے سُنا کہ جو کوئی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر بلند آواز سے درودِ پاک پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ یہ سن کر میں نے اور سب حاضرین نے بلند آواز سے درُود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا اور جنت عطاء کر دی۔ (نزہۃ المجالس ص ۱۱۲)

علامہ صفوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں میں نے المورد العذب میں حدیث

Marfat.com

پاک دیکھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دنیا میں مجھ پر دُرود پاک پڑھتے وقت آواز بلند کرتا ہے آسمانوں میں فرشتے اس پر صلوٰۃ کے لیے آواز بلند کرتے ہیں۔

۱۵- دُرود پاک کے ذریعے قیامت کے روز نجات ملے گی

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام عرش الٰہی کے پاس سبز حلہ پہن کر تشریف فرما ہوں گے اور یہ دیکھتے ہوں گے کہ میری اولاد میں سے کس کس کو جنت والے لے جاتے ہیں اور کس کس کو دوزخ والے لے جاتے ہیں۔

اچانک آدم علیہ السلام دیکھیں گے کہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اُمتی کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام یہ دیکھ کر ندا دیں گے ''اے اللہ تعالیٰ کے حبیب! آپ کے ایک اُمتی کو ملائکہ کرام دوزخ میں لے جا رہے ہیں۔ سیّد دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں'' یہ سن کر میں اپنا تہبند مضبوط پکڑ کر ان فرشتوں کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا'' اے ربّ تعالیٰ کے فرشتو! ٹھہر جاؤ!

فرشتے یہ سُن کر عرض کریں گے'' یا حبیب اللہ! ہم فرشتے اور اللہ تعالیٰ کی حکم عدولی نہیں کر سکتے اور ہم وہ کام کرتے ہیں جس کا ہمیں دربار الٰہی سے حکم ملتا ہے۔ یہ سُن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ریش مبارک کو پکڑ کر دربارِ الٰہی میں عرض کریں گے'' اے میرے ربّ کریم! کیا تیرا میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے کہ تجھے تیری اُمت کے بارے میں رسوا نہیں کروں گا۔''

تو عرش الٰہی سے حکم آئے گا'' اے فرشتو! میرے حبیب کی اطاعت کرو! اور اس بندے کو واپس میزان پر لے چلو!'' فرشتے اس کو فوراً میزان کے پاس لے جائیں گے اور جب اس کے اعمال کا وزن کریں گے تو میں اپنی جیب سے ایک نور کا سفید کاغذ نکالوں گا اور اس کو بسم اللہ شریف پڑھ کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دوں گا تو اس کا

Marfat.com

نیکیوں والا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔

اچانک ایک شور برپا ہوگا کہ کامیاب ہوگیا' کامیاب ہوگیا اس کی نیکیاں وزنی ہو گئیں اس کو جنت لے میں جاؤ!'' جب فرشتے اسے جنت کو لے جاتے ہوں گے تو وہ کہے گا ''اے میرے ربّ کے فرشتو! ٹھہرو اس بزرگ سے کچھ عرض کرلوں!''

پھر وہ عرض کرے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کا کیسا نورانی چہرہ ہے اور آپ کا خلق کتنا عظیم ہے آپ نے میرے آنسوؤں پر رحم کھایا اور میری لغزشوں کو معاف کرایا۔ آپ کون ہیں؟ ''فرمائیں گے'' میں تیرا نبی محمد مصطفٰے ہوں اور یہ تیرا دُرودِ پاک تھا جو تو نے مجھ پڑھا ہوا تھا وہ میں نے تیرے آج کے دن کے لیے محفوظ رکھا ہوا تھا۔ (معارج النبوت)

۱۶- دُرود پاک کی بدولت روٹی مل گئی

کتاب مصباح انظلام میں ہے کہ حضرت ابو حفص خداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''میں مدینہ منورہ حاضر ہوا ایک وقت ایسا آیا کہ کھانے کو کچھ نہ تھا۔ بھوک سخت لگی ہوئی تھی۔ یوں ہی پندرہ دن گزر گئے۔

جب میں زیادہ ہی نڈھال ہوگیا تو میں نے اپنا پیٹ روضہ' مقدسہ کے ساتھ لگا دیا۔ اور کثرت سے دُرود پاک پڑھا اور عرض کی ''یارسول اللہ! اپنے مہمان کو کچھ کھلانا کھلایئے۔ بھوک نے نڈھال کر دیا ہے۔'' وہیں پر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نیند غالب کر دی اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سیّدنا صدیق اکبر حضور کے دائیں جانب اور فاروقِ اعظم بائیں جانب ہیں اور حیدر کرار سامنے ہیں رضی اللہ عنہم۔

مجھے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے بلایا اور فرمایا ''اُٹھ! سرکار تشریف لائے ہیں۔'' میں اُٹھا اور دست بوسی کی۔ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے روٹی عنایت فرمائی میں نے آدھی کھالی اور آنکھ کھل گئی میں بیدار ہوا تو آدھی روٹی میرے ہاتھ

Marfat.com

میں تھی۔(سعادۃ دارین)

۱۷-شیخ احمد کا ایک خواب

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ نے فرمایا ''میں نے جو دُرود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ کہ میں نے خواب میں دیکھا میں دوزخ میں ہوں اور میں دُرود پاک پڑھ رہا ہوں اور دوزخ کی آگ نے مجھ پر کسی قسم کا اثر نہیں کیا اور میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جس کا خاوند میرا دوست تھا۔

مجھے دیکھ کر اس عورت نے کہا اے شیخ احمد! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کا دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں۔'' یہ سن کر مجھے بڑا صدمہ ہوا کہ میرا دوست دوزخ میں ہے۔میں اس کے گھر میں (جو اس کا ٹھکانہ دوزخ میں تھا) داخل ہوا اور دیکھا کہ ہنڈیا ہے اور اس میں کھولتا ہوا گندھک ہے اور اس عورت نے کہا کہ یہ آپ کے دوست کے لیے پینے کی چیز ہے۔میں نے پوچھا کہ اسے یہ سزا کیسے ملی؟ حالانکہ وہ ظاہر میں نیک آدمی تھا۔'' تو اس کی بیوی نے جواب دیا ''اس نے مال جمع کیا تھا خواہ وہ حلال تھا یا حرام۔''

پھر میں نے دوزخ میں بڑی بڑی آگ کی خندقیں اور وادیاں دیکھیں پھر میں نے ہوا میں آسمان کی طرف پرواز کی حتیٰ کہ میں آسمان کی بلندی تک پہنچ گیا اور میں نے فرشتوں! کو سُنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح وتقدیس اور توحید بیان کر رہے ہیں۔پھر میں نے کسی کہنے والے کو کہتے سُنا اے شیخ احمد! تجھے خیر کی بشارت ہو کہ تو اہل خیر سے ہے۔''

پھر میں نیچے اُتر آیا اور اسی جگہ اُترا جہاں سے اُوپر گیا تھا اور وہی عورت کھڑی ہے اور پھر دروازہ کھلا تو اس کا خاوند نکلا اور کہا ہمیں اللہ تعالیٰ نے تیری وجہ سے اور درودِ پاک کی برکت سے نجات عطاء فرما دی ہے۔پھر وہاں سے چلا تو ایسی جگہ پہنچ گیا جس سے اچھی جگہ کسی دیکھنے والے نے نہ دیکھی ہو۔اس میں ایک بالا خانہ دیکھا جو کہ نہایت ہی عالی

Marfat.com

شان اور بلند ہے اور اس میں ایک عورت کہ اس جیسی حسن و جمال والی عورت نہیں دیکھی گئی۔ بیٹھی آٹا گوندھ رہی ہے۔

میں نے اس آٹے میں ایک بال دیکھا میں نے اس عورت سے کہا اللہ تجھ پر رحم کرے اس بال کو آٹے میں سے نکال دے کہ اس بال نے سارا آٹا خراب کر رکھا ہے۔ وہ بولی یہ بال میں نہیں نکال سکتی یہ تو ہی نکال سکتا ہے اور یہ بال تیرے دل میں دُنیا کی محبت کا بال ہے لہٰذا اگر تو چاہے تو اس کو نکال دے چاہے تو رہنے دے اور اس عورت کی بات پر میں نے بیدار ہو گیا۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۱۸)

۱۸- دُرود کی بدولت بلا حساب جنت میں دخول کا واقعہ

ابوالحفض کاغذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کے فوت ہو جانے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے؟'' اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا'' فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا۔ مجھے بخش دیا اور مجھے جنت میں بھیج دیا۔''

دیکھنے والے نے پھر سوال کیا کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے تو فرمایا کہ جب میں دربار الٰہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو! چنانچہ فرشتوں نے میرے نامہ اعمال سے میرے صغیرہ کبیرہ غلطیاں لغزشیں سب شمار کر کے دربارِ الٰہی میں پیش کر دیئے۔

پھر فرمانِ الٰہی ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب پر جتنا دُرودِ پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو۔ جب فرشتوں نے دُرودِ پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا تو مولیٰ کریم جل مجدہ الکریم نے فرمایا ''اے فرشتو! میں نے اس کا حساب بھی معاف کر دیا ہے لہٰذا اسے بغیر حساب و کتاب کے جنت میں لے جاؤ!'' القول البدیع

۱۹- شیخ ابوالحسن کی غربت دُور ہونے کا واقعہ

حضرت شیخ ابوالحسن بن حارث لیثی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ پابند شرع اور متبع سنت

Marfat.com

اور درُودِ پاک کی کثرت کرنے والے تھے فرماتے ہیں کہ مجھ پر گردش کے دن آ گئے۔ فقر وفاقہ کی نوبت آ گئی اور عرصہ گزر گیا یہاں تک کہ عید آ گئی اور میرے پاس کوئی چیز نہ تھی کہ جس سے میں بچوں کو عید کرا سکوں۔

جب عید کی رات آئی وہ رات میرے لیے نہایت ہی کرب و پریشانی کی رات تھی۔ رات کی کچھ گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ میرے دروازے پر کچھ لوگ ہیں۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ کافی لوگ ہیں۔ انہوں نے شمعیں (قندیلیں) اُٹھائی ہوئی ہیں اور ان میں سے ایک سفید پوش جو کہ اپنے علاقے کا رئیس تھا۔ وہ آگے آیا ہم حیران رہ گئے کہ یہ اس وقت کیوں آئے ہیں؟ اس رئیس نے بتایا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ ہم کیوں آئے ہیں آج رات میں سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ شاہ کونین اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں اور مجھے فرمایا کہ ابوالحسن اور اُس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر و فاقہ کے دن گزار رہے ہیں۔ تجھے اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ جا! جا کر ان کی خدمت کر اُس کے بچوں کے کپڑے لے جاؤ! اور دیگر ضروریات خرچہ وغیرہ تا کہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں۔'' لہٰذا یہ کچھ سامانِ عید قبول کیجئے اور میں درزی بلا کر ساتھ لایا ہوں جو یہ کھڑے ہیں لہٰذا آپ بچوں کو بلائیں تا کہ ان کے لباس کی پیمائش کر لیں ان کے کپڑے سِل جائیں۔ پھر اُس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرو بعد میں بڑوں کے لہٰذا صبح ہونے سے پہلے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح کو گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۴۸)۔

۲۰- درُود پاک کی بدولت دینار مل گئے

محمد بن فاتک نے بیان کیا کہ ہم شیخ القراء ابوبکر بن مجاہد رضی اللہ عنہ سے پڑھتے تھے کہ ایک دن ایک شخص آیا جس نے پھٹی پرانی پگڑی باندھی ہوئی تھی۔ اور پھٹا پرانا اس کا

Marfat.com

لباس تھا۔

ہمارے اُستاد اُٹھے اور اسے اپنی جگہ بٹھا کر خیریت پوچھی اس آنے والے نے عرض کی ''آج میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور گھر والے مجھ سے گھی وغیرہ کا مطالبہ کرتے ہیں اور میرے پاس کچھ نہیں ہے۔'' شیخ ابوبکر بن مجاہد فرماتے ہیں کہ میں پریشانی کے عالم میں رات کو سویا۔ تو غریبوں کے والی' بے سہاروں کے سہارے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ گر ہوئے اور فرمایا ''یہ کیا پریشانی ہے؟ جاؤ! علی بن عیسیٰ وزیر کے ہاں! اور اُسے میرا اسلام کہو اور اُسے حکم دو کہ وہ اس شخص کو سو دینار دے دے اور اس کی سچائی کی علامت یہ بیان کرنا کہ تم ہر جمعہ کی رات ہزار بار مجھ پر درودِ پاک پڑھتے ہو اور گزشتہ شب جمعہ تم نے سات سو بار درُود پاک پڑھا تھا کہ بادشاہ کی طرف سے آپ کو بلاوا آ گیا تھا۔ آپ وہاں گئے اور باقی درود پاک آپ نے واپس آ کر پڑھا تھا۔

حضرت شیخ ابوبکر اُٹھے اور اس شخص کو ساتھ لیا اور وزیر صاحب کے گھر پہنچ گئے۔ پہنچ کر وزیر سے فرمایا ''وزیر صاحب! یہ آپ کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قاصد ہے'' یہ سنتے ہی وزیر صاحب فوراً کھڑے ہو گئے اور بڑی [illegible] دتو قیر کی اور ان کو اپنی مسند پر بٹھایا اور غلام کو حکم دیا کہ وہ دیناروں والی تھیلی لائے۔

وزیر صاحب نے ہزار دینار لا کر سامنے رکھ دیئے اور عرض کیا ''اے شیخ! آپ نے سچ فرمایا ہے یہ بھید میرے اور میرے ربّ کے درمیان تھا'' پھر وزیر صاحب نے عرض کیا ''حضرت! یہ سو دینار قبول کریں یہ اس بچے کے باپ کے لیے ہیں اور پھر سو دینار گن کر اور حاضر کئے اور کہا یہ اس لیے کہ آپ سچی بشارت لے کر تشریف لائے ہیں اور پھر سو دینار اور حاضر کئے کہ آپ کو یہاں آنے میں تکلیف اُٹھانا پڑی یوں کرتے کرتے وزیر صاحب نے ہزار دینار حاضر کیا۔ مگر حضرت شیخ ابوبکر نے فرمایا ''ہم اتنے ہی لیں گے جتنے ہمیں شیخ ابوبکر نے فرمایا ہے۔ اتنے ہی لیں گے جتنے ہمیں آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے لینے کو فرمایا ہے یعنی ایک سو دینار۔'' (سعادۃ الدارین ص ۱۲۳)

Marfat.com

۲۱-شیخ احمد مغربی کا خواب

نیز حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ میں نے درود پاک کے فضائل جو دیکھے اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ دو آدمی آپس میں جھگڑتے ہیں ایک نے کہا ''آ میرے ساتھ چل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فیصلہ کرالیں۔''

چنانچہ وہ دونوں چلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہولیا دیکھا تو سیّد دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بلند جگہ پر جلوہ افروز ہیں جب حاضر ہوئے تو ایک نے عرض کی ''یارسول اللہ! اس شخص نے مجھ پر گھر جلا دینے کا الزام لگایا ہے۔

یہ سن کر شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اس نے تجھ پر افترا کیا ہے اسے آگ کھا جائے گی۔'' پھر میں بیدار ہو گیا اور میں دربارِ رسالت میں کوئی عرض نہ کر سکا۔ پھر میں نے دربار الٰہی میں دُعا کی یا اللہ! مجھے پھر زیارتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرما!'' دعا کے بعد میں سو گیا دیکھتا ہوں کہ منادی ندا کر رہا ہے کہ جو شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے اور میں نے دیکھا کہ کافی لوگ اس ندا کرنے والے کے پیچھے جا رہے ہیں جن کے لباس سفید ہیں تو میں نے ایک سے پوچھا کہ خدا کے لیے اور رسول اکرم کے لیے مجھے بتاؤ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف فرما ہیں؟''

اس نے کہا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فلاں مکان میں جلوہ گر ہیں۔ یہ سن کر میں نے دُعاء کی ''یا اللہ! درود پاک کی برکت سے مجھے اپنے حبیب پاک تک ان لوگوں سے پہلے پہنچا دے (صلی اللہ علیہ وسلم) تا کہ میں تنہائی میں زیارت کر سکوں اور اپنی مراد حاصل کر سکوں۔'' تو مجھے کسی چیز نے بجلی کی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضر کر دیا جب حاضر ہوا تو دیکھا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تنہا قبلہ رو تشریف فرما

Marfat.com

ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور سے نور چمک رہا ہے میں نے عرض کی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ.

یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مرحبا'' فرمایا تو میں اپنے چہرے کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی گود مبارک میں لوٹ پوٹ ہو گیا۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! مجھے کوئی نصیحت فرمایئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔'' فرمایا'' درود پاک کی کثرت کرو۔'' پھر میں نے عرض کی ''حضور! آپ اس بات کے ضامن ہو جائیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ولی بن جائیں۔

تو فرمایا ''میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔'' پھر میں نے وہی عرض کی تو فرمایا کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ولی سارے کے سارے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں کہ خاتمہ ایمان پر ہو جائے لہٰذا میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

میں نے عرض کی ''ہاں! یا رسول اللہ مجھے منظور ہے'' پھر میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اللہ تعالیٰ مجھے حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت کرائے ہیں یہ دربار رسالت میں عرض کرنے ہی والا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''مجھ پر درود پاک کی کثرت کو لازم پکڑو اور اس مقام کی زیارت اور ہر وہ بات جو تجھے درجات تک پہنچانے والی ہے۔ ہم اس کو پورا کریں گے۔

پھر میرے دل میں اس بات کی حشمت و رُعب پیدا ہوا کہ جب میں کون و مکان زمین و آسمان کے آقا کی زیارت سے نوازا گیا ہوں تو مجھے اور کیا چاہیے؟ تو میں نے عرض کی ''یا رسول اللہ! ہر نبی و رسول ہر ولی اور حضرت خضر علیہ السلام نے حضور کے نور سے ہی اقتباس کیا ہے اور حضور کے بحر ذخار سے سب نے چلّو بھرا ہے تو جب مجھے حضور کی زیارت ہو گئی تو گویا میں نے سب کی زیارت کر لی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔

بعد ازاں باقی لوگ جن کو میں پیچھے چھوڑ آیا تھا وہ حاضر ہو گئے اور وہ بلند آواز سے

Marfat.com

پڑھتے آرہے تھے۔ ''اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ.'' جب وہ حاضر ہوئے تو میں آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور ایک جانب بیٹھا تھا۔

رسول اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو بشارتیں دیں لیکن ان کے ساتھ ایک شخص اور بھی آیا تھا اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دھتکار دیا۔ اور فرمایا ''اے مردود! اے آگ کے چہرے والے! تو پیچھے ہٹ جا! میں نے اس کی صورت دیکھی تو وہ ان آنے والوں جیسی نہ تھی۔ کیونکہ وہ شیطان تھا اور پھر سیّد دو عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم ان حاضرین کے ساتھ گفتگو سے فارغ ہوئے تو فرمایا ''اب تم جاؤ! اللہ تعالیٰ تمہیں برکتیں عطا کرے اور مجھے میرے پوتے کے ساتھ (میری طرف اشارہ کر کے) رہنے دو۔

تو میں نے عرض کی ''یارسول اللہ! میں سیّد ہوں؟'' فرمایا ہاں! تو سیّد ہے'' میں نے عرض کی کیا میں حضور کی اولاد پاک سے ہوں فرمایا ہاں! تو میری نسل پاک سے ہے۔'' تو میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ پھر میں نے عرض کیا ''حضور مجھے نصیحت فرمایئے جس کے ساتھ اللہ مجھے نفع دے'' تو فرمایا ''تجھ پر لازم ہے کہ درودِ پاک کی کثرت کرے اور کھیل تماشے سے پرہیز کرے۔''

میں بیدار ہوا تو میں نے سوچا وہ کون سا کھیل تماشا ہے کہ میں اُسے ترک کر دوں میں نے بہت غور کیا مگر مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کیا ہے؟ پھر میں نے خیال کیا شاید کوئی آئندہ رونما ہونے والی کوئی بات ہو ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ'' فعل بد سے وہی بچ سکتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ (سعادۃ الدارین)

۲۲- دُرود کی برکت سے کھجور کی گٹھلیاں دینار بن گئیں

جب شیخ الاسلام حضرت فرید الدین گنج شکر قدس سرہٗ نے دُرود پاک کے فضائل بیان فرمائے تو اچانک پانچ درویش حاضر ہوئے سلام عرض کیا تو آپ نے فرمایا ''بیٹھ

Marfat.com

جاؤ! وہ بیٹھ گئے اور عرض کی ہم مسافر ہیں خانہ کعبہ کی زیارت کے لیے جا رہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے مہربانی فرمایئے!'' یہ سن کر حضرت خواجہ نے مراقبہ کیا اور سر اُٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر اُن پر پھونکا اور ان درویشوں کو دے دیں وہ حیران ہو گئے کہ ہم ان گٹھلیوں کو کیا کریں گے؟

شیخ الاسلام قدس سرہٗ نے فرمایا ''حیران کیوں ہوتے ہو؟ ان کو دیکھو تو سہی'' جب دیکھا تو وہ سونے کے دینار تھے۔ آخر شیخ بدرالدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ نے درود پاک پڑھ کر پھونکا تھا اور گٹھلیاں درودِ پاک کی برکت سے دینار بن گئے تھے۔ (راحت القلوب ص ۶۱)

۲۳- دُرود پاک پڑھنے والی مکھی کا واقعہ

ایک دن آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کے لیے تشریف لے جا رہے تھے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھا لو!''

جب کھانا کھانے لگے تو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ! روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے پھر صحابہ نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے زور زور سے بھنبھناتی ہے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے؟'' فرمایا'' یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابۂ کرام کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے کیوں کہ ہم تو اسے لا نہیں سکتیں۔''

پھر فرمایا'' پیارے علی! اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہد لے آؤ چنانچہ حضرت حیدر کرار رضی اللہ عنہ ایک چوبی پیالہ پکڑ کر اُس کے پیچھے ہو لیے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جا کر شہد صاف مصفّا نچوڑ لیا اور دربارِ رسالت میں حاضر

Marfat.com

ہو گئے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شہد تقسیم فرما دیا جب صحابہ کرام کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آ گئی اور بھنبھنانا شروع کر دیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہما نے عرض کی ''یارسول اللہ! مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے'' تو فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہے۔

میں نے پوچھا ''پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی بدمزہ بھی ہوتے ہیں تو تیرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے۔ تو مکھی نے جواب دیا یارسول اللہ ہمارا ایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ کی ذات مقدسہ پر درود پاک پڑھنا شروع کرتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتی ہیں تو وہ بدمزہ اور کڑوے پھولوں کا رس درود پاک کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور اسی کی برکت و رحمت کی وجہ سے وہ شہد شفاء بن جاتا ہے۔

اگر دُرود پاک کی برکت سے کڑوے اور بدمزہ پھولوں کا رس نہایت میٹھا شہد بن سکتا ہے تلخی شیرینی میں بدل سکتی ہے تو درود پاک کی برکت سے گناہ بھی نیکیوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ (مقاصد السالکین ص ۵۳)

۲۴- حضرت شاہ رحیم کا واقعہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم رحمہما اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ایک دفعہ مجھے بخار کا عارضہ لاحق ہوا اور بیماری طول پکڑ گئی۔ حتیٰ کہ زندگی سے نا اُمیدی ہو گئی اس دوران مجھے غنودگی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کَیْفَ حَالُکَ یَا بُنَیَّ ''اے میرے بیٹے! کیا حال ہے!''

Marfat.com

اِس ارشاد گرامی کی لذت مجھ پر ایسی عذاب ہوئی کہ مجھے وجد آ گیا اور زاری و بے قراری کی عجیب حالت مجھ پر طاری ہوئی۔ پھر مجھے میرے آقا اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح گود مبارک میں لے لیا کہ حضور کی ریش مبارک میرے سر پر تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیراہن مبارک میرے آنسوؤں سے تر ہو گیا۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت سکون سے بدل گئی پھر میرے دل میں خیال آیا کہ مدت گزر گئی۔

اس شوق سے کہ کہیں سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک دستیاب ہوں کتنا کرم ہوگا' اگر آقا مجھے یہ دولت عنایت فرمائیں۔ بس یہ خیال آنا ہی تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے اس خطرہ پر مطلع ہوئے اور شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ریش مبارک پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اور دو بال مبارک مجھے عنایت فرمائے۔

پھر مجھے یہ خیال آیا کہ بیدار ہونے کے بعد یہ نعمت (بال مبارک) میرے پاس رہے گی یا نہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فوراً فرمایا "بیٹا یہ دونوں بال مبارک تیرے پاس رہیں گے۔" ازاں بعد سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحت کلی اور درازی عمر کی بشارت دی تو مجھے اُسی وقت آرام ہو گیا۔

میں نے چراغ منگوایا اور دیکھا تو میرے ہاتھ میں وہ موئے مبارک نہ تھے میں غمگین ہو کر پھر دربار رسالت کی طرف متوجہ ہوا اور دیکھا کہ آقائے دو جہاں جلوہ افروز ہیں اور فرما رہے ہیں "بیٹا ہوش کر! میں نے دونوں بال تیرے تکیے کے نیچے احتیاط سے رکھ دیئے ہیں وہاں سے لے لو!"

میں نے بیدار ہوتے ہی تکیے کے نیچے سے لے لیے۔ اور ایک پاکیزہ جگہ میں نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ محفوظ کر لیے ازاں بعد چونکہ بخار یک دم اُتر گیا تو کمزوری غالب آ گئی حاضرین نے سمجھا شاید موت کا وقت آ گیا ہے اور وہ رونے لگے چونکہ میں بات کرنے کی طاقت نہ تھی اس لیے میں اشارہ کرتا رہا۔ پھر کچھ عرصہ بعد مجھے قوت حاصل ہو گئی اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔

Marfat.com

نیز حضرت موصوف فرماتے ہیں کہ ان دونوں موئے مبارک کا خاصہ تھا کہ آپس میں لپٹے رہتے تھے لیکن جب دُرود پاک پڑھا جاتا تو دونوں علیحدہ علیحدہ ہو کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

ایک مرتبہ تین آدمی جو اس معجزے کے منکر تھے آئے اور آزمائش چاہی میں بے ادبی کے خوف سے آزمانے پر رضامند نہ ہوا لیکن جب مناظرہ طول پکڑ گیا تو عزیزوں نے وہ بال مبارک پکڑے اور دھوپ میں لے گئے اُسی وقت بادل آیا اور اس نے سایہ کر دیا حالانکہ سخت دھوپ تھی اور بادل کا موسم بھی نہ تھا۔ یہ دیکھ ان میں سے ایک نے توبہ کر لی اور مان گیا۔

دوسرے دونوں نے کہا ''یہ اتفاقی امر تھا۔'' دوسری بار پھر وہ موئے مبارک دھوپ میں لے گئے تو پھر بادل نے آکر سایہ کر دیا دوسرا بھی تائب ہوا تیسرے نے کہا ''اب بھی اتفاقی امر ہے۔'' تیسری بار پھر دھوپ میں لے گئے تو پھر فوراً بادل نے سایہ کر دیا تو تیسرا بھی تائب ہو کر مان گیا۔

ایک بار کچھ لوگ موئے مبارکہ کی زیارت کے لیے آئے تو میں موئے مبارکہ والے صندوق کو باہر لایا۔ لوگ کافی جمع تھے۔ میں نے تالا کھولنے کے لیے چابی لگائی تو تالا نہ کھلا۔ بڑی کوشش کی مگر میں تالا کھولنے میں کامیاب نہ ہو سکا پھر میں اپنے دل کی طرف متوجہ ہوا تو معلوم ہوا کہ اُن لوگوں میں فلاں آدمی جنبی ہے۔ اس کی شامت ہے کہ تالا نہیں کھل رہا میں نے پردہ پوشی کرتے ہوئے سب کو کہا جاؤ! دوبارہ طہارت کر کے آؤ! جب وہ جنبی مجمع سے باہر ہوا تو تالا کھل گیا اور ہم سب نے زیارت کی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب میرے والد ماجد نے آخری عمر میں تبرکات تقسیم فرمائے تو ایک بال مبارک مجھے بھی عنایت ہوا۔ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ (انفاس العارفین ص ۳۹)

Marfat.com

۲۵- دُرود کی برکت سے شفاء مل گئی

حضرت ابوسعید شعبان قرشی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ مکہ مکرمہ میں ۸۱۱ھ میں بیمار ہو گیا' ایسا بیمار ہوا کہ موت کے قریب پہنچ گیا تو میں نے وہ قصیدہ جس میں دو جہاں کے سردار رفیع الشان شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح لکھی تھی' پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں فریاد کی اور شفاء طلب کی اور میری زبان دُرودِ پاک کے ورد سے تر تھی۔

جب صبح ہوئی تو مکہ مکرمہ کا ایک باشندہ شہاب الدین احمد آیا اور کہا "آج رات میں نے بڑا اچھا خواب دیکھا ہے کہ میں اپنے گھر سویا ہوا تھا اور اذان کا وقت تھا میں نے دیکھا کہ میں حرم شریف میں باب عمرہ کے پاس کھڑا ہوں اور کعبہ مکہ مکرمہ کی زیارت کر رہا ہوں۔ اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چل رہے ہیں اور خلقِ خدا محو نظارہ ہے۔

میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم باب مدرسہ منصوریہ سے گزر کر بابِ ابراہیم کی طرف تشریف لا کر رباط حوری کے دروازے کے پاس ضیاء خموی کے چبوترے پر تشریف لائے۔ اور تو اس چبوترے پر بیٹھا تھا۔ تیرے نیچے سبز رنگ کا جائے نماز تھا۔ اور تو رکن یمانی کی طرف منہ کر کے بیت اللہ کی زیارت کر رہا تھا۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم تیرے سامنے تشریف لائے تو اپنے داہنے دستِ مبارک کی شہادت کی انگشت مبارکہ سے اشارہ فرمایا اور دو مرتبہ فرمایا "و علیک السلام یا شعبان" یہ میں اپنے کانوں سے سن رہا تھا۔ اور اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔

میں نے شیخ شہاب الدین احمد سے پوچھا کہ میں اس وقت کس حال میں تھا؟ تو فرمایا تو اپنے قدموں پر کھڑا عرض کر رہا تھا: "یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ عَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحَابِکَ" پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم باب صفا سے اُوپر چڑھ گئے اور تو اپنے مکان کی طرف لوٹ گیا۔" یہ سن کر میں نے شیخ شہاب الدین احمد

Marfat.com

سے کہا' اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔اور آپ پر احسان کرے اگر میری جان میرے ہاتھ میں ہوتی تو میں آپ کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کر دیتا۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۴۰)

۲۶-درُود پاک کی بدولت روپیہ مل گیا

ایک مولوی صاحب نے ایک شخص کو بطور وظیفہ روزانہ پڑھنے کے لیے درُود پاک بتا دیا اور ساتھ ہی کچھ فوائد درُود پاک کے سُنا دیئے۔

وہ شخص بڑے شوق و ذوق سے دن رات درودِ پاک پڑھتا رہا اور ایسا اس میں محو ہوا کہ دنیا کے کام چھوٹ گئے اس کی بیوی فاجرہ تھی جب کبھی خاوند کو دیکھتی تو اس کے منہ سے درودِ پاک کا ورد جاری رہتا اُسے بے حد ناگوار معلوم ہوتا۔ایک دن وہ عورت بولی ''ارے بد بخت! کیا تم ہر وقت صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کہتے رہتے ہو اس کو چھوڑ دو آدمی بنو! کچھ کما کر لاؤ۔مگر اس کا خاوند باوجود ایسی طعن و تشنیع کے درودِ پاک کا ورد نہ چھوڑتا تھا۔اتفاق سے وہ شخص کسی مہاجن کا مقروض تھا۔اس کے ذمہ سو روپیہ مہاجن کا قرضہ تھا۔اس نے مطالبہ کیا یہ نہ دے سکا۔مہاجن نے عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا۔

اب اس کی عورت کو اور بھی موقع مل گیا۔خوب زبان درازی کی اور خاوند کو بُرا بھلا کہا وہ مرد صالح تنگ آ کر آدھی رات کو اُٹھا اور دربار الٰہی میں نہایت ہی زاری کی اور عاجزی سے عرض کی ''یا اللہ! تو سب کچھ جانتا ہے میں بیوی اور مہاجن سے لاچار ہو گیا ہوں تو بے سہاروں کا سہارا ہے تو حاجت مندوں کا حاجت روا ہے۔'' دریائے رحمت جوش میں آیا اور اس مرد صالح پر اللہ تعالیٰ نے نیند مسلط کر دی۔اور اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ نہایت ہی حسین و جمیل پاکیزہ صورت سامنے آئے۔اور نہایت شیریں زبان سے گویا ہوئے۔''اے پیارے! کیوں اتنے بے قرار ہو؟ گھبراؤ نہیں! تمہارا سارا غم بن جائے گا میں خود تمہارا مددگار رہوں۔اس مرد صالح نے عرض کی کہ آپ کون ہیں؟

Marfat.com

فرمایا ''میں وہی ہوں جن پر تو درودِ پاک پڑھتا رہتا ہے۔''

یہ سُن کر بہت خوش ہوا اور دل کی ساری بے قراری دُور ہوگئی۔ اور پھر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''گھبرانے کی ضرورت نہیں تم صبح وزیر اعظم کے پاس جانا اور اس کو وظیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سنانا۔ جب وہ مرد درویش بیدار ہوا اور صبح کو اپنے ٹوٹے پھوٹے لباس کے ساتھ وزیر اعظم کی رہائش گاہ کی طرف روانہ ہوا۔ دروازہ پر جا کر دربانوں سے کہا ''میں وزیر صاحب سے ملنا چاہتا ہوں'' دربان اس کی حیثیت اور لباس دیکھ کر مسکرا دیئے اور کہا ''کیا آپ وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات کرنے کے قابل ہیں۔ چلو یہاں سے بھاگو!''

لیکن ان دربانوں میں ایک رحم دل بھی تھا۔ اس کو رحم آ گیا اور کہا بھائی! ٹھہر جا میں وزیر صاحب سے عرض کرتا ہوں اگر اجازت ہوگئی تو ملاقات کر لینا۔'' جب وزیر صاحب سے ماجرا بیان کیا گیا۔ تو انہوں نے کہا ''اس آدمی کو بلا لو'' جب وہ وزیر کے ہاں پہنچا تو وزیر کے استفسار پر سارا واقعہ بیان کر دیا۔ وزیر اعظم وظیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سُن کر بہت خوش ہوا اور اُسے بجائے ایک سو کے تین سو روپیہ دے کر رُخصت کیا۔

جب وہ مردِ صالح وہ روپیہ لے کر گھر پہنچا اور بیوی کو دیا تو وہ بھی خوش ہوگئی وہ مرد صالح بیوی کو روپے دے کر اپنے کام یعنی درود پاک پڑھنے میں مشغول ہوگیا۔ جب مقدمہ کی تاریخ آئی تو وہ سو روپیہ لے کر عدالت میں جا پہنچا اور حاکم کے سامنے رکھ دیا اور وہ قرضہ خواہ مہاجن روپیہ دیکھ کر حاکم سے کہنے لگا ''جناب! یہ روپیہ کہیں سے چوری کر کے لایا ہے کیونکہ اس کے پاس تو کچھ بھی نہیں تھا۔'' یہ سُن کر حاکم نے پوچھا ''بتاؤ! یہ روپیہ کہاں سے لیا ہے؟ ورنہ قید کر لیے جاؤ گے'' اس نے کہا ''یہ بات وزیر اعظم سے معلوم کرو کہ میرے پاس روپیہ کہاں سے آیا ہے۔

حاکم نے وزیر اعظم کی خدمت میں خط لکھا' وزیر صاحب نے خط پڑھ کر جواب لکھا

Marfat.com

''جج صاحب! خبردار! خبردار! اگر اس بندے کے ساتھ ذرا بھی بے ادبی کرو گے تو معزول کر دیئے جاؤ گے'' جج صاحب یہ جواب پڑھ کر خوفزدہ ہو گئے اور مرد صالح کو اپنی کرسی پر بٹھایا اور بڑی خاطر داری کی اور جو سو روپیہ اس مرد صالح نے دیا تھا وہ واپس کر کے مہاجن کو اپنی طرف سے سو روپیہ دے دیا مہاجن نے جب یہ منظر دیکھا تو خیال کیا کہ جب وزیر اعظم اور حاکم بھی اس کے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ خدا بھی اس کے ساتھ ہے۔ اس نے وہ سو روپیہ واپس دے دیا۔ معلوم ہوا کہ درودِ پاک دونوں مہاجن کی مرادیں پوری کرتا ہے۔ (آب کوثر)

۲۷- دُرود کی بدولت فرشتے کی کوتاہی معاف ہوگئی

زہرۃ الریاض میں ہے کہ ایک دن جبریل علیہ السلام دربارِ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آج ایک عجیب و غریب واقعہ دیکھا ہے'' حضور نے پوچھا'' وہ واقعہ کیا ہے؟''

جبریل علیہ السلام نے عرض کی'' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوہِ قاف جانے کا اتفاق ہوا مجھے وہاں آہ وفغاں رونے چلانے کی آوازیں سُنائی دیں جدھر سے آوازیں آ رہی تھیں۔ میں اُدھر کو گیا تو مجھے ایک فرشتہ دکھائی دیا جس کو میں نے اس سے پہلے آسمان پر دیکھا تھا جو کہ اس وقت بڑے اعزاز و اکرام میں رہتا تھا۔ وہ ایک نورانی تخت پر بیٹھا رہتا۔ ستر ہزار فرشتے اس کے گرد صف بستہ کھڑے رہتے تھے۔ وہ فرشتہ سانس لیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس سانس کے بدلے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا تھا۔

لیکن آج میں نے اسی فرشتہ کو کوہ قاف کی وادی میں' سرگرداں و پریشاں آہ وزاری کنندہ دیکھا ہے' میں نے اس سے پوچھا کیا حال ہے؟ اور کیا ہو گیا؟''

اس نے بتایا'' معراج کی رات جب میں اپنے نورانی تخت پر بیٹھا تھا میرے قریب سے اللہ تعالیٰ کے حبیب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وسلم کی تعظیم وتکریم کی پرواہ نہ کی۔ اللہ تعالیٰ کو میری یہ ادا اور بڑائی پسند نہ آئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ذلیل کر کے نکال دیا۔ اور اس بلندی سے اس پستی میں پھینک دیا۔ پھر اس نے کہا ''اے جبرئیل! اللہ کے دربار میں میری سفارش کر دو کہ اللہ تعالیٰ میری اس غلطی کو معاف فرمائے اور مجھے پھر بحال کر دے۔''

یارسول اللہ! میں نے اللہ تعالیٰ کے دربارِ بے نیاز میں نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کی درخواست کی۔ دربارِ الٰہی سے ارشاد ہوا ''اے جبریل! اس فرشتہ کو بتا دو اگر وہ معافی چاہتا ہے تو میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھے۔

یارسول اللہ! جب میں نے اس فرشتہ کو فرمانِ الٰہی سنایا تو وہ سنتے ہی حضور کی ذاتِ گرامی پر درود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ اور پھر میرے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے بال و پر نکلنا شروع ہو گئے اور پھر وہ اس ذلت و پستی سے اُڑ کر آسمان کی بلندیوں پر جا پہنچا اور اپنی مسند اکرام پر براجمان ہو گیا۔'' (معارج النبوۃ ص ۳۱۷ جلد اوّل)

۲۸- دُرود کی بدولت مغفرت کا واقعہ

ایک شخص مسطح نامی جو کہ ''آزاد طبع نفسانی خواہشات کا پیروکار تھا۔ وہ فوت ہو گیا بعد وفات کسی صوفی بزرگ نے خواب میں دیکھا ''پوچھا کیا حال ہے اس نے جواب دیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے۔ پوچھا ''کس سبب سے بخشش ہوئی؟

کہا میں نے ایک محدث صاحب کے ہاں حدیث پاک باسند پڑھی حضرت شیخ محدث نے سیّد دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھا اور میں نے بھی بلند آواز سے درود پاک پڑھا اور جب اہلِ مجلس نے سُنا تو انہوں نے بھی درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے دُرود پاک کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا ہے۔'' (القول البدیع ص ۱۱۷)

۲۹- دُرود پاک پڑھنے کا صلہ

ابن ہبیرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ''میں شفیع اعظم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر

Marfat.com

درود پاک پڑھا کرتا تھا ایک دن میں درودِ پاک پڑھ رہا تھا اور میری آنکھیں بند تھیں تو میں نے دیکھا کہ ایک لکھنے والا سیاہی کے ساتھ میرا درود پاک لکھ رہا ہے۔ اور میں کاغذ پر حروف دیکھ رہا تھا۔ میں نے آنکھ کھولی تا کہ اس کو آنکھ کے ساتھ دیکھوں تو وہ مجھ سے چھپ گیا اور میں نے اس کے کپڑوں کی سفیدی دیکھی۔ (سعادۃ الدارین)

۳۰-موت کے بعد راحت کا واقعہ

منصور ابن عمار کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا ''اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟'' جواب دیا کہ مجھے میرے مولیٰ نے کھڑا کیا اور فرمایا ''تو منصور بن عمار ہے؟'' میں نے عرض کی ''اے ربّ العالمین! میں ہی منصور بن عمار ہوں۔'' پھر فرمایا ''تو ہی ہے جو لوگوں کو دُنیا سے نفرت دلاتا تھا۔ اور خود دنیا میں راغب تھا۔''

میں نے عرض کی ''یا اللہ! یوں ہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ شروع کیا' تو پہلے تیری حمد وثناء کی اس کے بعد تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھا اس کے بعد لوگوں کو وعظ ونصیحت کی۔

اس عرض پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''تو نے سچ کہا ہے'' اور حکم دیا اے فرشتو! اس کے لیے آسمانوں میں منبر رکھو! تا کہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں یہ فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔

(سعادۃ دارین)

۳۱-درود پاک کے باعث بخشش ہوگئی

حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ بادشاہ کا ملازم تھا جو فسق وفجور اور غفلت میں مشہور تھا ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ سیّد دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک میں ہاتھ دیا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر

Marfat.com

میں نے عرض کی یارسول اللہ! یہ بدکردار بندہ ہے یہ اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے۔تو اس نے اپنا ہاتھ سرکار کے دست مبارک میں کیسے رکھ دیا ہے تو میرے آقا رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربارِ الٰہی میں لے جا رہا ہوں اور اس کے لیے دربار الٰہی میں شفاعت کروں گا۔

میں نے یہ سن کر عرض کیا "یارسول اللہ! کس سبب نے اس کو یہ مقام حاصل ہوا اور کس وجہ سے اس پر سرکار کی اتنی زیادہ نظر عنایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سب کچھ اس کے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ غفور و رحیم میری شفاعت کو قبول فرمائے گا۔پھر میں بیدار ہوا اور جب صبح ہوئی تو دیکھا وہی شخص مسجد میں داخل ہوا وہ رو رہا تھا۔اور میں اس وقت رات والا واقعہ دوستوں اور نمازیوں کو سنا رہا تھا۔

وہ آیا اور سلام کر کے میرے سامنے بیٹھ گیا اور مجھ سے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کروں کیوں کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر جا کر توبہ کر لو پھر میں نے اس سے رات والے خواب کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا رات سرکار دو عالم تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میں تیرے لیے اپنے ربّ کریم کے دربار شفاعت کرتا ہوں کہ تو مجھ پر درود پاک پڑھا کرتا ہے اور مجھے دربار الٰہی میں لے جا کر شفاعت کر دی اور فرمایا "پچھلے گناہ میں نے معاف کرا دیئے ہیں اور آئندہ کے لیے صبح جا کر شیخ عبدالواحد کے ہاتھ پر توبہ کرے اور اس توبہ پر قائم رہو اور نیک اعمال کرو۔(سعادۃ الدارین)

۳۲-درود پڑھنے سے شفا مل گئی

ایک بادشاہ بیمار ہوا بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا بادشاہ

Marfat.com

کو پتہ چلا کہ حضرت شیخ شبلی رضی اللہ عنہ یہاں آئے ہوئے ہیں اس نے عرض کی کہ تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا ''فکر نہ کرو! اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا۔ آپ نے درود پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اسی وقت وہ تندرست ہو گیا یہ برکت ساری درود پاک کی ہے۔ (راحت القلوب)

۳۳- درود پاک کی بدولت پریشانی دور ہو گئی

حضرت قاضی شرف الدین بازری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب توثیق عری الایمان میں حضرت شیخ محمد بن موسیٰ ابن نعمان کا واقعہ نقل فرمایا۔

شیخ ابن نعمان نے فرمایا ۶۳۷ھ میں ہم حج سے واپس لوٹے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستہ میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اُترا پھر مجھ پر نیند غالب ہو گئی اور میں سو گیا اور بیدار اس وقت ہوا جب کہ سورج غروب ہونے کو تھا۔ میں نے بیدار ہو کر دیکھا کہ میں غیر آباد جنگل میں ہوں۔ میں بڑا خوف زدہ ہوا اور ایک طرف چل دیا لیکن مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس طرف جانا ہے؟ اور اُدھر رات کی تاریکی چھا گئی۔ مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت طاری ہوئی پھر مصیبت پر مصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا نام و نشان تک نہ تھا گویا میں ہلاکت کے کنارے پہنچ چکا تھا اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا۔

زندگی سے نا اُمید ہو کر رات کی تاریکی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور تھوڑی دیر کے بعد میں نے آواز سنی ''ادھر آؤ!'' میں دیکھا کہ ایک بزرگ ہیں انہوں نے میرا ہاتھ تھام لیا۔ بس اُن کا میرے ہاتھ کو تھامنا تھا کہ نہ تو کوئی تھکاوٹ رہی نہ پریشانی نہ پیاس اور مجھے ان سے انس سا ہو گیا پھر وہ مجھے لے کر چلے۔ چند قدم چلے تھے کہ سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ جا رہا تھا اور امیر قافلہ نے آگ روشن کی ہوئی تھی اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا۔

Marfat.com

اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے میں مارے خوشی کے پکار اُٹھا اور اس بزرگ نے فرمایا ''یہ تیری سواری ہے'' اور مجھے اُٹھا کر سواری پر بٹھا کر چھوڑ دیا۔ اور وہ واپس ہونے پر فرمانے لگے ''جو ہمیں طلب کرے اور ہم سے فریاد کرے ہم اُسے نامراد نہیں چھوڑتے اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہی تو حبیب خدا ہیں تو اُمت کے والی اور اُمت کے غم خوار ہیں۔ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور جب سرکار واپس تشریف لے جا رہے تھے تو اُس وقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کے اندھیرے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انوار چمک رہے تھے پھر مجھے سخت شدید کوفت ہوئی کہ ہائے قسمت! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دست بوسی کیوں نہ کی؟ ہائے میں کیوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں سے نہ لپٹ گیا؟ میری ساری پریشانی درود شریف کی بدولت ختم ہوگئی۔ (نزہۃ الناظرین ص ۳۳)

۳۴۔ حضور کی زیارت کا واقعہ

صاحب تنبیہ الانام قدس سرہٗ نے فرمایا ''مذکورہ بالا زیارت کے کچھ عرصہ بعد پھر مجھے خواب میں دیدار نصیب ہوا یوں کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائے ہیں اور میرا گھر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کے نور سے جگمگا رہا ہے۔ اور میں نے تین مرتبہ کہا ''اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ'' حضور! میں آپ کے جوار میں ہوں اور حضور کی شفاعت کا اُمیدوار ہوں۔

جب یہ عرض کیا تو رحمت دو عالم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مسکراتے ہوئے بوسہ دیا۔ اور فرمایا ''ای و اللّٰہ ای و اللّٰہ ای و اللّٰہ'' نیز میں نے دیکھا کہ ہمارا ہمسایہ جو کہ فوت ہو چکا تھا مجھ سے کہہ رہا ہے کہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خدام سے ہے۔ جو کہ سرکار کی مدح سرائی کرنے والے ہیں میں نے اس سے کہا کہ تجھے کیسے معلوم ہوا؟ تو اس نے کہا ''ہاں! اللہ کی قسم! تیرا ذکر تو آسمانوں میں ہو رہا

Marfat.com

تھا۔اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے۔میں بیدار ہو گیا اور میں نہایت ہی ہشاش بشاش تھا۔(سعادۃ الدارین ص ۱۳۶)

۳۵-درود پاک پڑھنے پر خوشخبری

سیدی عبدالجلیل مغربی نے ''تنبیہہ الانام'' کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ جب میں درود پاک کے متعلق کتاب لکھ رہا تھا۔اس دوران میں نے دیکھا کہ میں خچر پر سوار ہوں اور میں اس قوم کے ساتھ ملنا چاہتا ہوں جو کہ کسی امر کی تلاش میں مجھ سے آگے جا رہے ہیں میرا خچر پیچھے رہ گیا۔میں نے اسے ڈانٹا تو وہ تیز چلنے لگا اور اُسے ایک آدمی نے لگام سے پکڑ کر روک لیا اور میں اس کی اس حرکت سے پریشان ہو گیا۔اچانک ایک صاحب تشریف لائے جو کہ نہایت پاکیزہ صورت' پاکیزہ سیرت تھے۔

انہوں نے اس شخص کو ڈانٹا اور میرے خچر کو اس کے ہاتھ سے یہ کہہ کر چھڑایا کہ ''چھوڑ اس کو! کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی ہے۔اور اس کے گھر والوں کے لیے شفاعت کنندہ بنایا ہے اور اس سے بوجھ اُتار دیا ہے۔''

میں بیدار ہوا تو نہایت خوش تھا اور میرے دل میں آیا کہ جس شخص نے مجھے مذموم سے ساتھ سے چھڑایا اور مندرجہ بالا کلمات فرمائے ہیں۔یہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ تھے۔اور مجھے معلوم ہوا کہ یہ ساری عنایت سیّد الانام صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کی برکت سے ہے۔(سعادۃ الدارین)

۳۶-گناہوں کی معافی کا واقعہ

بنی اسرائیل میں ایک شخص جو کہ نہایت گنہگار اور مجرم تھا اس نے سو سال یا دو سو سال فسق و فجور میں گزار دیئے جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے گھسیٹ کر کوڑا کرکٹ کی جگہ ڈال دیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی۔''اے پیارے کلیم! ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے اور بنی اسرائیل نے اسے گندگی میں پھینک

Marfat.com

دیا ہے آپ اپنی قوم کو حکم دیں کہ وہ اسے وہاں سے اُٹھائیں تجہیز و تکفین کر کے آپ اس کا جنازہ پڑھیں اور لوگوں کو بھی جنازہ پڑھنے کی رغبت دلائیں۔

جب کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں پہنچے تو اس میّت کو دیکھ کر پہچان لیا۔ تعمیل حکم کے بعد عرض کی ''یا اللہ! یہ شخص مشہور ترین مجرم تھا تو بجائے سزا کے یہ اس عنایت کا حق دار کیسے ہوا؟ فرمان آیا کہ بے شک یہ بہت بڑی سزا و عذاب کا مستحق تھا لیکن اس نے ایک دن توریت مبارکہ کھولی اور اس میں میرے حبیب محمد مصطفٰے کا نام پاک لکھا ہوا دیکھا محبت سے اسے بوسہ دیا اور درودِ پاک پڑھا۔ تو اس نام پاک کی تعظیم کرنے کی وجہ سے میں نے اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے۔ (القول البدیع)

۳۷- درود پاک کی برکت کا ایک واقعہ

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی فرماتے ہیں کہ ''میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ کہ جب میری شادی ہوگئی تو میرے دِل میں یہ شوق پیدا ہوا کہ کچھ طلبہ ہونے چاہئیں تا کہ نماز باجماعت پڑھی جا سکے اور دیگر دینی فوائد حاصل ہوں اور خیر خواہی کے طور پر ارادہ کر لیا کہ قرآن مجید پڑھنے والے طلبہ رکھ لیں تا کہ ان کی خدمت کرنے سے نفع حاصل ہو اور اس اُمید پر کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان طالب علموں کے ساتھ حشر کے دن اُٹھائے۔

اور جب طالب علم زیادہ ہو گئے تو ان کی کثرت کی وجہ سے ہمیں زیادہ اہتمام و انتظام کرنا پڑا اور ان کے کھانے پینے کی ضروریات کے لیے ہمیں حیلہ کرنا پڑا اور اس وجہ سے میں دنیا کے دروازے میں داخل ہو گیا اور دنیا نے مجھے ایسا شکار کیا کہ دن رات اسی دھن میں گزرتے گئے۔ اور اباحت کی حدود میں رہتے ہوئے ہمیں کچھ کمانا پڑا اور اس کو ہم شریعت مطہرہ کی رو سے مستحسن جانتے تھے۔

میرے بعض مخلص دوست مجھے اس سے منع کرتے رہے لیکن میں نے ان کی نصیحت

Marfat.com

ان سُنی کر کے اپنے اس شغل کو جاری رکھا حتیٰ کہ میں نے ایک دن خواب دیکھا کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ نوجوان لڑکیاں ہیں جیسے کہ حوریں۔ اُن جیسا جمال وکمال دیکھنے میں نہیں آیا انہوں نے سبز حلے پہن رکھے ہیں۔ وہ مجھے دیکھ کر میری طرف آئیں۔ جب وہ میرے قریب آگئیں تو میں نے ان میں سے اپنی نانی صاحبہ کو پہچان لیا اور وہ شریفۃ الطرفین سیّد زادی اور بڑی ہی نیک و پارسا خاتون تھیں۔ میں نے اپنی نانی صاحبہ کو سلام کیا اور پوچھا ''کیا آپ فوت نہیں ہو چکی تھی'' فرمایا ''ہاں'' میں نے پوچھا ''اللہ تعالیٰ کے دربار کیا معاملہ پیش آیا؟'' فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنے فضل سے رحم فرمایا ہے اور مجھے عزت و اکرام عطاء کیا اور میں خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کے پڑوس میں رہتی ہوں اور وہ تشریف لا رہی ہیں۔

جب سیّدۃ النساء الجنت تشریف لائیں۔ تو ایک نور تھا جگمگاتا اور فرمایا کیا یہ ہے احمد بن ثابت؟ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درودِ پاک کثرت سے پڑھتا ہے؟'' میں نے عرض کیا ''یہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کام کی توفیق عطاء کی ہے یہ سُن کر فرمایا تجھے کیا ہو گیا ہے کہ دنیا میں مشغول ہو کر ہم سے پیچھے ہٹ گیا ہے دُنیاوی شغل ترک کر دے اور یہ اہتمام چھوڑ دے۔

میں نے عرض کی ''بہت اچھا'' فرمایا ''ہم تجھے ایسے نہیں چھوڑ دیں گی۔ تاوقتیکہ تو ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار حاضر ہوا اور حضور تجھ سے عہدہ میثاق لیں کہ تو آئندہ ایسا نہیں کرے گا۔ ہم چلتے رہے حتیٰ کہ ایک شہر آ گیا جس کو میں نہیں پہچانتا تھا۔ وہاں بہت سارے لوگ تھے جو بلند آواز سے دُرود پاک پڑھ رہے تھے۔

میں نے بھی درودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے درمیان چلتا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار حاضر ہو گئے اور سیدۃ النساء خاتون جنت رضی اللہ عنہا نے مجھے سیّد کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور کھڑا کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرات عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے اور میں نے رسول

Marfat.com

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں بکری کا بازو دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے گوشت تناول فرما رہے تھے۔اور ساتھ ہی آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام بھی بیٹھے ہوئے تھے میں رُک گیا اور جی میں کہا کھانے سے فارغ ہولیں تو سلام عرض کروں اور میرے ساتھ آنے والے لوگ درودِ پاک پڑھتے رہے۔اور میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بھی کرتا رہا اور پھر ساتھیوں کی بلند آواز سے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے میں بیدار ہوگیا۔(سعادۃ الدارین ص ۱۱۰)

۳۸-درُودِ پاک لکھنے کا اجر

شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب میں نے درودِ پاک کے متعلق کتاب لکھنا شروع کی میں غار ملح میں جو کہ شیخ علی مکی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے قریب ہی تھی۔میں نے تقریباً دو باب لکھے تھے کہ میرے پاس میرے پیر بھائی حضرت احمد بن ابراہیم حیدری رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ہم دونوں شیخ احمد بن موسیٰ کے ساتھ اکٹھے ہوئے جب ہم نے عشاء کی نماز ادا کی اور ہر ایک نے اپنا اپنا وظیفہ پڑھا تو اپنے اپنے بستروں پر لیٹ گئے میرے ساتھی تو سو گئے اور میں درود پاک کے متعلق سوچ رہا تھا۔جب ایک تہائی رات گزری تو شیخ احمد بن ابراہیم بیدار ہوئے انہوں نے تازہ وضو کیا نوافل پڑھے اور دُعا مانگ کر پھر سو گئے اور میں اپنے کام میں مشغول رہا۔وہ پھر بیدار ہوئے اور مجھ سے کہا ''اے بھائی! میرے لیے دُعا کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس دُعا سے نفع عطا کرے'' میں نے کہا آپ کو میرے حال سے کیا ظاہر ہوا ہے کہ میں آپ کے لیے دُعا کروں۔

یہ سُن کر فرمایا ''میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک شخص منادی کر رہا ہے کہ جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم دونوں چلنے والوں کے ساتھ چل رہے ہیں۔اچانک ایک مکان سامنے

Marfat.com

آ گیا اس کا دروازہ بند تھا اور سب لوگ منتظر تھے کہ کب کھلے چنانچہ میں آگے بڑھ تا کہ دروازہ کھولوں۔

میں نے کوشش کی لیکن مجھ سے دروازہ نہ کھل سکا اور پھر' آپ نے کہا ''پیچھے آ جاؤ! میں کھولتا ہوں'' آپ نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو کھل گیا۔ جب دروازہ کھلا تو میں آپ کو پیچھے کر کے خود آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہوا دیکھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہیں۔

میں نے جب حضور کو دیکھا تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرۂ انور مجھ سے دوسری طرف پھیر لیا۔ بلکہ چہرہ انور ڈھانپ لیا اور مجھے فرمایا ''اے فلاں! پیچھے ہٹ جا'' اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ کو پکڑ کر سینہ انور کے ساتھ لگا لیا۔ تو میں پریشان ہو کر بیدار ہوا اور وضو کر کے نوافل پڑھے کچھ تلاوت کی اور یہ دُعا کر کے سو گیا کہ یا اللہ! مجھے پھر اپنے حبیب پاک کی زیارت کرا!''

جب میں سو گیا تو پھر منادی کی صدا سنائی دی پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم نے بھاگنا شروع کیا جب اس مکان پر پہنچے تو اسی طرح اُسے بند پایا اور لوگ کھلنے کے انتظار میں کھڑے ہیں پھر میں اسی طرح آگے بڑھا مجھ سے نہ کھلا اور پھر آپ نے آگے بڑھ کر کھولا اور پھر میں آپ سے آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہوا تو دیکھا حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہیں پھر مجھے فرمایا ''اے فلاں! مجھ سے دور ہو جا'' اور جب آپ حاضر ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ پر بڑی شفقت فرمائی اور آپ کو پکڑ کر سینہ انور کے ساتھ لگا لیا تو مجھے یقین ہو گیا کہ آپ کا کوئی عمل ہے جس نے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ سے راضی کر دیا ہے اس لیے میں کہتا ہوں کہ آپ میرے لیے دُعائے خیر کریں۔

اس واقعہ سے میں نے جان لیا کہ میری نیت خیر ہے اور میرا درود پاک مقبول ہے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل ہم پر زیادہ کرے گا اور ہم

Marfat.com

پر اپنے حبیب کی زیارت سے احسان فرمائے۔ بحرمت اس ذاتِ والا صفات کے جس پر وہ خود اور اُس کے جن وانس سب درود بھیجتے ہیں۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۰۳)

۳۹-ایک عاشق رسول کا واقعہ

بلخ میں ایک امیر کبیر سوداگر تھا ان کے دو لڑکے تھے۔ اور اس خوش نصیب کے پاس دنیاوی دولت کے علاوہ اور ایک نعمت عظمیٰ یہ تھی کہ اس کے پاس سیّد دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بال مبارک تھے۔ جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کر لی اور جب موئے مبارک کی باری آئی تو بڑے لڑکے نے ایک بال مبارک خود لے لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرے بال مبارک کے متعلق بڑے نے کہا ہم اس کو آدھا آدھا کر لیں۔ چھوٹے نے کہا "اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔" کون ہے جو رسول اکرم نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کو توڑے۔

بڑے نے جب چھوٹے بھائی کی عقیدت اور ایمانی تقاضا دیکھا تو بولا کہ اگر تجھے اس بال کے ساتھ اتنی ہی محبت ہے۔ تو یوں کر! کہ یہ تینوں بال تو لے لے اور باپ کی جائیداد کا اپنا حصہ مجھے دے دے۔ "چھوٹے نے یہ سُن کر کہا" واہ رے قسمت مجھے اور کیا چاہیے (ایمان والا ہی اس نعمت عظمیٰ کی قدر جانتا ہے۔ دُنیادار کمینہ کیا جانے چنانچہ بڑے نے دُنیا کی دولت لے لی اور چھوٹے نے تینوں موئے مبارکہ لے لیے اور انہیں بڑے ادب واحترام سے رکھ لیا جب شوق غالب ہوتا تو ان موئے مبارکہ کی زیارت کرتا اور درُود پاک پڑھتا اور پھر اس بے نیاز جل جلالہ کی بے نیازی دیکھو کہ اس بڑے بھائی کا مال چند دنوں میں ختم ہو گیا اور وہ فقیر وکنگال ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ نے چھوٹے کے مال میں برکت دی کہ اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا پھر جب وہ حبیب خدا کا عاشق یعنی چھوٹا بھائی فوت ہوا تو کسی بزرگ نے رات خواب میں

Marfat.com

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور ساتھ اُسے بھی دیکھا۔

سیّد دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اے میرے اُمتی! تو لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس کو کوئی حاجت' کوئی مشکل درپیش ہو وہ اس کی قبر پر حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔ اس نے بیدار ہو کر اعلان کر دیا تو اس عاشق رسول کی قبر مبارک کو ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑا دھڑ اس کے مزار مبارک پر حاضر ہونے لگے اور پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہو کر اس مزار کے پاس سے گزرتا تو براہِ ادب سواری سے اُتر جاتا۔ اور پیدل چلتا۔ (القول البدیع ص ۱۲۸)

۴۰- ایک تاجر کا واقعہ

بغداد میں ایک تاجر رہتا تھا جو کہ بہت مال دار' صاحب ثروت تھا اس کا کاروبار اتنا وسیع تھا کہ سمندوروں اور خشکی میں اُس کے قافلے رواں دواں رہتے تھے لیکن اتفاق سے گردش کے دن آ گئے۔

کاروبار ختم ہو گیا قرضے سر پر چڑھ گئے ہاتھ خالی ہو گئے۔ قرض خواہوں نے پریشان کر دیا ایک صاحب دین آیا اس نے اپنے قرضہ کا مطالبہ کیا۔ مقروض نے معذرت کی لیکن صاحب دین نے کہا ہم نے تیرے ساتھ وفا کا معاملہ کیا تھا مگر تجھ میں وفا نہیں پائی۔ مقروض نے کہا ''خدا کے لیے مجھے رسوا نہ کر میرے ذمے اور لوگوں کے بھی قرضے ہیں آپ کے ایسا کرنے سے وہ بھی بھڑک اُٹھیں گے۔ حالانکہ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔'' صاحب دین نے کہا ''میں تجھے ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ اور اسے عدالت میں قاضی کے ہاں لے گیا۔

قاضی صاحب نے پوچھا ''تو نے اس سے قرض لیا ہوا ہے؟ مقروض نے کہا ''ہاں لیا تھا! لیکن اس وقت میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ میں ادا کر سکوں۔'' قاضی صاحب نے ضامن مانگا ''ضامن دو ورنہ جیل جاؤ!'' ضامن لینے گیا مگر کوئی شخص ضمانت اُٹھانے کے

Marfat.com

لیے تیار نہ ہوا۔

صاحب دین نے اسے جیل بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ مقروض نے منت سماعت کی لیکن کسی کو رحم نہ آیا۔ آخر کار صاحب دین سے عرض کیا کہ اللہ کے نام پر مجھے آج رات بچوں میں گزارنے کی مہلت دی جائے کل میں خود حاضر ہو جاؤں گا اور پھر مجھے بے شک جیل بھیج دینا' پھر میری قبر بھی وہیں ہوگی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کوئی سبیل بنا دے۔

یہ سن کر صاحب دین نے ایک رات کے لیے بھی ضامن مانگا۔ مقروض نے کہا اس رات کے لیے میرے ضامن مدینے کے تاجدار ہیں صلی اللہ علیہ وسلم صاحب دین نے منظور کر لیا اور مقروض گھر آ گیا لیکن غمزدۂ حد درجے کا پریشان۔ دیکھ کر بیوی نے سبب پوچھا تو سارا ماجرا کہہ سنایا اور بتایا کہ آج کی رات کے لیے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کو ضامن دے کر آیا ہوں۔

بیوی جو کہ نہایت ہی بیدار بخت عورت تھی۔ اس نے تسلی دی کہ غم نہ کھا فکر کرنے کی کوئی بات نہیں۔ جس کے ضامن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں وہ کیوں مغموم و پریشان ہو؟'' یہ سن کر غم کافور ہوئے ڈھارس بندھ گئی۔ رات کو درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ اور درود پاک پڑھتے پڑھتے سو گیا۔ جب سویا تو اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور تسلی دی اور بشارت سنائی (میرے پیارے اُمتی کیوں پریشان ہے' فکر مت کر!) تم صبح صبح بادشاہ کے وزیر کے پاس جانا اور اسے کہنا تمہیں اللہ تعالیٰ کے رسول نے سلام فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ میری طرف سے پانصد دینار قرضہ ادا کر دو۔ کیونکہ قاضی نے اس کے بدلے مجھے جیل بھیجنے کا حکم صادر کیا ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ کے حبیب کی ضمانت پر آج باہر ہوں اور اس امر کی صداقت کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا ہے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ آپ محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر رات ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتے ہیں لیکن گزشتہ رات آپ کو غلطی لگ گئی اور آپ شک میں پڑ گئے کہ پورا ہزار مرتبہ پڑھا گیا ہے یا نہیں حالانکہ وہ تعداد پوری ہی تھی۔

Marfat.com

یہ فرما کر اُمت کے والی تشریف لے گئے اور وہ مقروض بیدار ہوا بڑا ہی خوش تھا۔ مسرت سے پھولا نہیں سماتا تھا۔ صبح نماز پڑھا کر وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا تو وزیر صاحب دروازے پر کھڑے تھے۔ اور سواری تیار تھی پہنچ کر فرمایا ''السلام علیکم!'' وزیر صاحب نے سلام کا جواب دیتے ہوئے پوچھا ''کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟ فرمایا'' آیا نہیں ہوں بھیجا گیا ہوں۔ وزیر نے استفسار کیا کس نے بھیجا ہے؟'' فرمایا ''مجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے'' پوچھا ہے ''کس لیے بھیجا ہے؟'' فرمایا اس لیے کہ آپ میرا قرضہ جو کہ پانصد دینار ہے'' ادا کر دیں جب وزیر نے نشانی طلب کی تو سیّد العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سُنا دیا۔

وزیر صاحب سُنتے ہی اُسے مکان کے اندر لے گئے اور بہترین جگہ بٹھا کر عرض کیا ''ایک مرتبہ پھر مجھے میرے آقا کا پیغام سُنا دیجئے۔ وزیر سن کر باغ باغ ہو گیا اور اس آنے والے کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا کہ یہ رحمت دو عالم اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کر کے آیا ہے نیز وزیر صاحب نے کہا'' مرحبا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔''

پھر وزیر صاحب نے اُسے پانصد دینار دیئے کہ یہ آپ کے گھر والوں کے لیے' پھر پانچ سو دینار دیے کہ یہ آپ کے بچوں کے لیے پھر پانچ سو دینار دیے کہ یہ اس لیے کہ آپ خوشخبری لائے ہیں اور پھر پانصد دینار پیش کیے کہ آپ نے سچا خواب سُنایا ہے'' وہ مقروض یہ رقم لے کر خوشی خوشی گھر آیا اور اُن میں سے پانچ صد دینار گن کر لے لیے اور صاحب دین کے گھر آیا اور اسے کہا چلو میرے ساتھ قاضی کی عدالت میں چلو اور اپنا قرضہ وصول کر لو!''

جب قاضی کی عدالت میں پہنچے تو قاضی صاحب اُٹھ کر کھڑے ہو گئے اور قاضی صاحب نے اس مقروض کو مؤدبانہ سلام پیش کیا اور کہا کہ رات مدینہ کے تاجدار احمد مختار صلی اللہ علیہ وسلم عالم رویاء میں تشریف لائے تھے اور مجھے حکم دیا کہ اس مقروض کا قرضہ

Marfat.com

ادا کر دے۔ اور اتنا اپنے پاس سے دے دے یہ سن کر صاحب دین نے کہا ''میں نے قرضہ معاف کیا اور پانچ سو میں اس کو بطورِ نذرانہ پیش کرتا ہوں۔ کیونکہ مجھے بھی سرکار دو عالم حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں ہی حکم دیا ہے وہ شخص بخوشی گھر واپس آ گیا تو اس کے پاس چار ہزار دینار تھے۔ (سعادۃ الدارین)

۴۱۔ حضور کے دیدار سے شرف یابی

شیخ مسعود دزاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ بلاد فارس کے صلحاء میں سے تھے۔ ان کا طرۂ امتیاز یہ تھا کہ وہ عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ اُن کا شغل یہ تھا کہ وہ موقف میں جہاں مزدور لوگ آ کر بیٹھتے ہیں تا کہ ضرورت مند لوگ ان کو مزدوری کے لیے لے جائیں جاتے اور جتنے مزدور مل جاتے اُن کو اپنے مکان میں لے آتے اور ان مزدوروں کو گمان ہوتا کہ شاید کوئی تعمیر وغیرہ کا کام ہوگا جس کے لیے ہم بلائے گئے ہیں۔

مگر حضرت موصوف اُن کو بیٹھا کر فرماتے کہ درود پاک پڑھو! اور خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے جب بوقت عصر چھٹی کا وقت آتا تو جیسے کام کرانے والے لوگ مزدوروں سے کہا کرتے ہیں ''تھوڑا سا کام اور کر لو!'' ایسے ہی آپ انہیں کہتے کہ تھوڑا سا کام اور کر لو پھر ان کو پوری پوری مزدوری دے کر رخصت کرتے اور شیخ مسعود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے عشق و محبت کی بناء پر بیداری میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوتے تھے۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۲۷)

۴۲۔ پلہ بھاری ہو گیا

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سر انگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلّہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ دُرود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

۴۳- درود پڑھنے والی مچھلی کا واقعہ

ایک مرتبہ کسی سوداگر کا بحری جہاز سمندر میں جا رہا تھا اس میں ایک آدمی روزانہ درود پاک پڑھا کرتا تھا ایک دن وہ درود پاک پڑھ رہا تھا تو دیکھا کہ ایک مچھلی جہاز کے ساتھ آ رہی ہے اور وہ درود پاک سُن رہی ہے ازاں بعد وہ مچھلی اتفاق سے شکاری کے جال میں پھنس گئی شکاری اس کو پکڑ کر بازار میں فروخت کرنے کے لیے لے گیا وہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے خرید لی کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کروں گا۔

وہ مچھلی لے کر گھر گئے اور بیوی صاحبہ سے فرمایا کہ اس کو اچھی طرح بنا کر پکاؤ! اس نے مچھلی کو ہنڈیا میں ڈال کر چولھے پر رکھا اور نیچے آگ جلائی مچھلی کا پکنا تو درکنار آگ بھی نہ جلتی تھی جب آگ جلاتے بجھ جاتی۔ تھک ہار کر دربار رسالت میں حاضر ہو کر ماجرا عرض کیا گیا۔

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''دنیا کی آگ کیا! اسے تو دوزخ کی آگ بھی نہیں جلا سکتی۔ کیونکہ جہاز پر سوار ایک آدمی درودِ پاک پڑھ رہا تھا یہ سنتی رہی ہے۔ (منقول ''از وعظ بے نظیر'' ص ۱۲)

۴۴- درود شریف کی برکت کا واقعہ

حضرت عبداللہ شاہ صاحب اپنے پیر و مرشد کے خلیفہ عالم شاہ صاحب کے ساتھ جا رہے تھے۔ راستہ میں ایک آوہ آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی خلیفہ صاحب نے فرمایا عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے انہوں نے کہا ''ہاں!'' خلیفہ صاحب نے فرمایا ''اچھا اس پزداے (آوے) میں جا کر کھڑے ہو جاؤ!''

یہ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ صاحب اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں جا کھڑے

Marfat.com

ہوئے اور خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا عبداللہ شاہ صاحب اسی پزادہ میں کھڑے ہیں اور آگ خوب جل رہی ہے۔ مگر ان کا کپڑا تک نہیں جلا۔ آخر ان کو بلایا گیا تو وہ خاموش کھڑے رہے بہت آوازیں دیں تو وہ کسی قدر باہر آئے پھر لوگوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا بدن پر پسینہ تھا خلیفہ صاحب نے پوچھا ''کیا حال ہے؟'' عرض کیا جب میں اس پزادہ میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف خیال کر کے درودِ شریف پڑھنے لگا اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا اس نور کو میں نے چادر کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا اور آگ کی گرمی مجھے بالکل محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی سے نہیں بلکہ اس نور کی گرمی سے آیا ہے۔'' (ذکر خیر ص ۱۴۹)

۴۵- روشن چہرہ

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ میں نے حج کے موقع پر ایک شخص کو کثرت سے درود پاک پڑھتے دیکھا۔ سفیان ثوری کہتے ہیں کہا کہ یہ تو حج کا موقع ہے اور اس موقع پر اللہ کی حمد و ثناء کرنا بہت افضل ہے اس نے مجھے جواب دیا کہ جب میں اپنے شہر میں تھا تو میرا بھائی فوت ہو گیا، میں نے دیکھا کہ اُس کا چہرہ سیاہ، میں انتہائی پریشان ہوا۔ اسی دوران ایک شخص آیا جس کا چہرہ سورج کی طرح روشن تھا۔ اس نے میرے بھائی کے چہرے سے کپڑا اُٹھایا اور اُس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو اس کے چہرے کی سیاہی روشنی میں بدل گئی۔ غرضیکہ کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہو گیا۔ میں نے اُس سے کہا کہ آپ کون ہیں۔ اس نے کہا کہ میں فرشتہ ہوں جو کثرت سے درود پڑھتا ہے میں اُس کی موت پر حاضر ہوتا ہوں، اُس کے درود پڑھنے کی وجہ سے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتا ہوں تو اللہ اُس کے چہرے کی سیاہی کو بدل دیتا ہے، تمہارا بھائی چونکہ کثرت سے درود پڑھا کرتا تھا اس لیے جب میں نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو درود کے باعث اس کا چہرہ روشن ہو گیا یہ درود کی برکت ہے۔

Marfat.com

درود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار سے بہت مؤثر اور اہم ہیں۔ چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت حاصل ہے ایسے درود شریف اکثر بزرگوں کے تصنیف کردہ ہیں جن میں اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے اپنی محبت کا اظہار کیا ہے اور جن کا پڑھنا دینی اور دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لئے بڑا ہی نفع بخش ہے درود شریفوں میں سے مشہور درود شریف حسب ذیل ہیں۔

۱- درود ابراہیمی

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لئے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت ہاجرہ، حضرت سارہ اور حضرت اسحاق علیہ السلام نے آمین کہی اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دعا میں یہ کہا کہ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام بی بی ہاجرہ اور بی بی سارہ نے آمین کہی پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا مانگی یا اللہ! نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے

Marfat.com

بقیہ افراد نے آمین کہی۔ اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دعا مانگی یا اللہ! نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔ آخر میں حضرت بی بی ہاجرہ نے یوں دعا کی کہ یا اللہ! امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں امت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کرو اور اس دعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاندان ابراہیمی سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیٹے کا ابراہیم رکھا اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی میں اُن پر سلام پیش کیا۔ اس لحاظ سے یہ درود انتہائی مؤثر ہے۔

یہ درود تمام درودوں کے صیغوں سے افضل ہے کیونکہ اس درود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لئے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اللہ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہو جاتی ہے خاتمہ بالایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو

Marfat.com

جاتی ہیں اوراس درود پاک کومعمول سے روزانہ پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلےٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے تو اُنہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناؤں ہم نے کہا کہ فرمایئے تو پھر اُنہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰٓى

کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ!

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی آل کو برکت دی بیشک تو تعریف

مَّجِيْدٌ ۝

کیا گیا بزرگ ہے۔

Marfat.com

۲- درود خضری

یہ درود اکثر اولیاء اللہ کے معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

اگر کوئی بہت بڑی مشکل درپیش ہو اور کسی بھی طرح حل نہ ہو رہی ہو تو ہر روز باوضو حالت میں ایک وقت معین پر روزانہ ۳۱۳ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے سے مشکل حل ہو جائے گی اور ہر طرح کی پریشانی رفع ہو جائے گی اور اس پڑھائی کو تا حصول مقصد جاری رکھا جائے۔

اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ مخلوقِ خدا میں اس کی عزت و مرتبہ ممتاز ہو اور لوگوں کی نظروں میں اس کی خوب عزت ہو لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ درود شریف اسی نیت کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمْ ○

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور ان کے صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

Marfat.com

۳۰-درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے کیوں کہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے لہٰذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دنیوی فیوض کے لئے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم وفکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔ وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لئے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لئے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ

ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَسَلِّمْ ○

اور سلام بھیج۔

Marfat.com

۴- درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہٰذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلٰی اٰلِہٖ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب علیٰ اَصْحَابِ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو تر و تازگی ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ دلی مرادیں پوری کرتا ہے لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔ اگر کوئی ہر روز بکثرت اس درود پاک کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں خیر و برکت عطا فرما دیتا ہے اور اس کی روزی میں فراوانی ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَصْحٰبِ سَیِّدِنَا

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

صحابہ پر برکت اور سلامتی نازل فرما۔

Marfat.com

۵-درود قصیدہ بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دینوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سومرتبہ صبح اور سومرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مدنظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ دراصل درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۴۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہوگی

اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور ادائیگی قرض کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

نماز فجر کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام بھیج
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ
جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔

Marfat.com

۶-درود تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے یہ عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے۔ اکثر صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی۔ اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے۔ تو وہ صاحب کشف بن جائے گا کیونکہ یہ درود صفائی قلب کے لئے بہت اکسیر ہے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۱۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے۔ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔ دفع سحر آسیب اور جنوں کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو ۱۱ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن دفع ہو جائے گا۔ اضافہ رزق کے لئے بعد نماز فجر ۷ مرتبہ روزانہ پڑھا جائے۔ دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لئے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لئے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے۔ شفائے امراض کے لئے پانی پر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہوگا۔ حب تسخیر خلق کے لئے اس کا عامل بننے کے لیے ۴۰ رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ چلہ مکمل ہونے پر عامل بن جائے گا۔ بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلائے۔ پھر بعد غسل طہارت اس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا۔ اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

Marfat.com

دُرُودِ تَاجُ

دُرود تاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

جو صاحبِ تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور دُکھ

وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دور ہوتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرب

وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی

اور خانہ کعبہ وحرم پاک میں منور ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی

رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہِ ہدایت کے نور

Marfat.com

كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ

مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نگہبان جبریل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت گزار براق آپ کی

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ

سواری معراج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام

وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ

اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی

مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصود ہے اور مقصود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے آپ

الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے

اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ

بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار دُنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ

راحت مشتاقوں کی مُراد خدا شناسوں کے آفتاب

Marfat.com

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّلِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ

راہِ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے راہ نما

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ

محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن و انس کے سردار

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي

حرمین کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا اور دنیا وآخرت میں

الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ

ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں اور محبوب ہیں

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے، جد امجد حضرت امام حسنؓ اور حضرت

وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي

امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اور ہمارے اور تمام جن وانس کے آقا ہیں

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ

یعنی ابی القاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں

يَاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ

اے نورِ جمالِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشتاقو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر درود وسلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔

Marfat.com

۷-درود ناریہ

اس درود شریف کو شیخ محمد عارف حنفی آفندی نے خزینۃ الاسرار میں حضرت امام قرطبی سے نقل کیا ہے اور لکھا ہے کہ جو شخص روزانہ اکتالیس بار یا ایک سو بار یا زیادہ بار اسے پڑھے گا اللہ اس کے غم واندوہ، دکھ اور بے چینی دور فرمادے گا اور اس کے معاملہ کو آسان کردے گا اس کے سینہ کو منور کردے گا اس کا مرتبہ بلند ہوگا۔ حالت اچھی ہوگی رزق کشادہ ملے گا۔ اللہ پاک اس پر حسنات و برکات کے دروازے کھول دے گا اور اس کی بات کو سلطنتوں میں نافذ کرے گا۔ زمانہ کے حوادث سے اسے محفوظ رکھے گا۔ بھوک اور فقر کی ہلاکتوں سے بچائے گا اور لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے گا اور وہ خدا تعالیٰ سے جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ یہ فوائد اسی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں جب کہ اس پر مداومت ہو۔ یہ صلوۃ اللہ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ اس کا ذکر خزانوں کی کنجی ہے۔ اللہ اسی پر انہیں کھولتا ہے جو اس درود کو کثرت سے پڑھے مطلوب حاصل کرنے اور شر کو دور کرنے کے لئے مجلس میں مل کر اسے چار ہزار چار سو چوالیس بار پڑھنے سے مطلوب جلد حاصل ہو جاتا ہے اور شر دور ہو جائے گا۔

جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھے گا تو وہ بھی اپنی دلی مراد پائے گا اور جو شخص روزانہ رسولوں کی تعداد کے برابر تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے گا اس پر اسرار منکشف ہوں گے وہ جس چیز کو دیکھنا چاہے گا دیکھ لے گا اور جو شخص روزانہ ایک ہزار بار پڑھے گا اس کے لئے وہ کچھ ہے جس کی کوئی توصیف بیان نہیں کرسکتا۔ نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی کے دل پر اس کا خیال گزرا۔

دینوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا شروع کردے تو انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی۔

Marfat.com

درود ناریہ

درود ناریہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے

تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں

وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ

اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ ط وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار

لَّکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ ○

کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

Marfat.com

۸-درود تنجینا

درود تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا یہ طوفان قہر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا۔ ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز طوفان سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہ بطحا حضرت محمد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو، میں بیدار ہوا اپنے دوستوں کو جمع کیا، وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پر امن ہو گئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی۔ اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز ۳۰۰ بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار

Marfat.com

پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے باوضو ہی سو جائے انشاء اللہ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہو گی اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔ ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو اُسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔ اگر وہ خود نہ پڑھ سکے تو اُس کے کسی عزیز یا گھر کے فرد کو یہ درود روزانہ کثرت سے پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو پلائیں۔

درود تنجینا

درود تنجینا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ

ڈر، خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

Marfat.com

اَلْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت

فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ

فائدہ حاصل کریں، بیشک اے اللہ تو ہی ہماری دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے

الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ

اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والا ہے اور ہماری حاجتوں کو

الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ

برلانے والا ہے اور تو ہماری مہمات کو آسان کرنے والا ہے اور ہماری بلاؤں کو

الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ

دفع کرنے والا ہے اور ہماری سخت مشکلات کو حل کرنے والا ہے میری مدد فرما

اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

میری مدد فرما میری مدد فرما یا الٰہی! بیشک تو ہی

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

۹- درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے۔ اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لئے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لئے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۴۱ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تا حیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی اور وہ آخرت میں نجات پائے گا۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا۔ اس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی۔ اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرما دی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں

Marfat.com

پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا درود سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ اے حضرت علی رضی اللہ عنہ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

درود ماہی

درود ماہی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ

جو مخلوق میں سب سے بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور شفیع ہیں

الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی

امت کے حشر کے دن اور اکٹھے کئے جانے والے دن میں اور درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

معلوم اعداد کی حد تک درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور درود بھیج

Marfat.com

عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ

تمام انبیاء علیہم السلام اور تمام مرسلین پر اور درود بھیج

عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ

تمام مقرب ملائکہ اور اللہ کے تمام بندوں پر

اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

جو صالح ہیں اور سلام بھیج، تسلیم شدہ کثیر

كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ

زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی رحمت کے اور اپنے فضل اور اپنے کرم کے

يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اے سب سے مکرم کرم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ○ يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا

رحم کرنے والے اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے

قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ

قائم اے وتر اے احد ! اے بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں

يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط

اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Marfat.com

۱۰-درود خمسہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن وامان میں رہنے کیلئے درود خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور مؤثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دار فانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھا کرتا تھا اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفہ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰ

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج

عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

جتنی کہ بھیجی گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق

اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا

رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ○

جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے۔

Marfat.com

۱۱-درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۵۱۱ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہٰذا جو شخص اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔

۱۔رزق میں برکت ہوگی۔ ۲۔تمام کام آسان ہو جائیں گے

۳۔نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔ ۴۔جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا

۵۔قبر میں وسعت ہوگی۔ ۶۔کسی کی محتاجی نہ ہوگی

۷۔مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔

اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لئے اسے روزانہ پڑھنا چاہئے۔اس کے علاوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لئے بھی یہ درود بہت موثر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ

جو جود و کرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر اور برکت

وَسَلِّمْ ○

اور سلام بھیج۔

Marfat.com

۱۲- درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لئے فرصت کا وقت بہت کم ملتا۔ اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا۔ محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لئے بہت اکسیر ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود پاک گیارہ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اور اُسے قبر میں ہمیشہ کے لئے راحت حاصل ہو جائے گی اس کے علاوہ یہ درود دینی و دینوی حاجات پوری ہونے کے لئے بھی بہت موثر ہے۔ اس لئے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاحِ دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے۔

Marfat.com

درود لکھی

درود لکھی

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شمار

رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اپنی رحمت کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بے شمار اللہ کے فضل کے اے اللہ درود اور سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے آقا اور مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر سردار

Marfat.com

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی مخلوق کے اعداد کے مطابق یاالٰہی درود اور سلام

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

بمطابق اپنے علم کے اے اللہ درود اور

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

سلام بھیج ہمارے سیدنا اور مولنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ

سیدنا اور مولنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بمطابق اپنے کلمات کے

اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلامتی بھیج اوپر ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

کَرَمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اپنی رحمت کاملہ کے مطابق یااللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

Marfat.com

بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلٰمِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کلام اللہ کے حروفوں کے مطابق اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور سلامتی بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بارش کے قطروں کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

درختوں کے پتوں کے برابر اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صحراؤں کی ریت کے ذرّوں کے برابر اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور سلامتی بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

Marfat.com

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بمطابق ہر اس چیز کے جو پیدا کی گئی

الْبِحَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

سمندروں میں اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

دانوں اور پھلوں کی تعداد کے برابر اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر راتوں اور دنوں کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بمطابق تعداد

مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ

اُن چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا کیا اور روشنی کی

Marfat.com

لنَّهَارُ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ن نے اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اورآپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

طابق ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود بھیجا اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

ر سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ

کی آل پر بمطابق اُن لوگوں کی تعداد کے جنہوں نے اُن پر درود نہیں

عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بھیجا اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ر مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ن قدر کہ جتنی مخلوق نے سانس لی اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

ر سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

Marfat.com

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر آسمان کے ستاروں کے برا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بمطابق

كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ صَلٰوتُ

ہر اُس چیز کی تعداد کے برابر جو دنیا اور آخرت میں ہے رحمتیں ہوں

اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ

اللہ تعالیٰ کی اور اس کے فرشتوں ، نبیوں، رسولوں

وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں کے سردار پ

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

پرہیز گاروں کے امام اور قائد درخشاں پیشانی والوں کے

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور آپ کے اصحاب اور ازواج

Marfat.com

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

طہرات اور اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے اہل اطاعت

اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ

ب کے سب پر جو اہل آسمانوں اور زمینوں میں سے ہیں

اَكْرَمِيْنَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

یرے مکرم بھی ہیں اور اے اللہ تعالیٰ صلوٰۃ بھیج

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط وَيَا كَرِيْمُ

ہاتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے سب سے زیادہ کرم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

کرنے والے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر اور تمام صحابہ پر

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط

اور سلامتی نازل فرمائے دائمی طور پر ابدی طور پر کثیر کثیر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اور حمد و ثناء اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام ہو اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تجھ پر

وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط

اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

Marfat.com

۱۳- درود مقدس

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہان کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ ہے اس لئے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے۔ اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔ قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ سا امتی ہے کیونکہ یہ ان پر سچے دل سے درود مقدس پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے اسے یہ مقام ملا ہے۔ پھر جب حشر و نشر ہوگا تو اس درود شریف کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیں گے اور میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو تہجد کے وقت گیارہ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفا ملے گی اور اگر کوئی اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لئے جو شخص چاہے کہ کسی خاص مقصد کے لئے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہئے کہ تہجد کے وقت سات مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاءاللہ دعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہے گا انشاءاللہ پوری ہوگی۔

جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اُسے چالیس دن تک درود مقدس تین بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاءاللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی۔

جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔

اول۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی

دوم۔ خوشنودی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

سوم۔ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔

چہارم۔ رزق میں فراخی ہوگی

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ القصہ اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہٰذا ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہئے۔

اہل روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اس درود پاک کو رات کو سوتے وقت سات مرتبہ چالیس روز تک پڑھے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

Marfat.com

درود مقدس

درود مقدس

یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ

یا الٰہی! بحرمت اقوال محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور افعال

مُحَمَّدٍ وَّ اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور احوال محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت

بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّ بَرَکَۃِ

بدن محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور بطن محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور برکت

مُحَمَّدٍ وَّ بَیْعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور بیعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور براق محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت

تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَہَجُّدِ

تولد محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور تعبد محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور تہجد

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَآ اِلٰھِیْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی!

Marfat.com

بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ

بحرمت ثناء محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ثواب محمد

وَّثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

صلی اللہ علیہ وسلم اور ثمات محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ

یاالٰہی! بحرمت جلال محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جمال

مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ مُحَمَّدٍ وَّوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وجہت محمد

وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

صلی اللہ علیہ وسلم اور جعد (گیسو) محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنٰتِ

یاالٰہی بحرمت حسن محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حسنات

مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حرمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ b

اور حلیۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ

یاالٰہی! بحرمت خلقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور خلق

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّ خُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور خطابت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور خیراتِ محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی بحرمت

دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ

دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دیانت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دولت

مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَدُعَاءِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور درجاتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دعاء محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی بحرمت

ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ

ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم و ذکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ذوقِ محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت

رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاسِ مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ

روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور راس محمد صلی اللہ علیہ وسلم و رزق

مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَضَاءِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور رفیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور رضاء محمد

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ؕ يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت

زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّزَارِیْ

زہد محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور زہادۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور زاری

مُحَمَّدٍ وَّزِیْنَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور زینت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ؕ يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی بحرمت

سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ

سیادت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سعادت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سنت

مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سلام محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ؕ يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ شَرْعِ

علیہ وسلم، یا الٰہی! بحرمت شرع

مُحَمَّدٍ وَّشَرْفِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور شرفِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور شوق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ؕ يَا اِلٰهِى

اور شادِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی!

Marfat.com

بِحُرْمَةِ صَدِقِ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوةِ

بحرمت صدق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور صوم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور صلوٰۃ

مُحَمَّدٍ وَّ صَفَآءِ مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور صفاء محمد اور صبر محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ؕ يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت

ضِيَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّضَحَآءِ

ضیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ضمیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اور ضحاء

مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ضعف محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ ؕ يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

وسلم، یا الٰہی! بحرمت طلعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

طَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَّ طُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ

طہارتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور طہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور طریق

مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور طواف محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ ؕ يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الٰہی بحرمت ظاہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

وَّظُهُورِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُهُورِ مُحَمَّدٍ

اور ظہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ظل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ظہور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّظُفُرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا

اور ظفر محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا

اِلٰهِی بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّعَرَفَاتِ

الٰہی! بحرمت عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور عرفات

مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيْمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور علم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور علو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور علم

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی!

بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ

بحرمت غربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور غار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّغُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور غرہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور غیرت محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ قُلِّ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم، یا الٰہی! بحرمت قل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ

اور قدر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قناعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قوت

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِي

محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی!

بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّ فَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّ فِرَاقِ

بحرمت فخر محمد اور فقر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور فراق

مُحَمَّدٍ وَّ فَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّ فَضِيْلَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور فضل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور فضیلت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی! بحرمت

كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّ كَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّ كُوْشِشِ

کلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کشف محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کوشش

مُحَمَّدٍ وَّ كِتَابَةِ مُحَمَّدٍ وَّ كُنْيَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کتابت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کینت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی! بحرمت

لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّ لِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّ لِيَاقَةِ مُحَمَّدٍ

لیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور لقاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور لیاقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّ مُجَاهِدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّ مُشَاهِدَاةِ مُحَمَّدٍ

اور مجاہدات محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مشاہدات محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

وَّمُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور ملاحظہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مساحت محمد صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَا اِلٰھِی بِحُرْمَةِ نَازِ

اللہ علیہ وسلم، یاالٰہی! بحرمت ناز

مُحَمَّدٍ وَّنَمَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَصِیْرِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نماز محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نصیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّنَقِیْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط

اور نقیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یَا اِلٰھِی بِحُرْمَةِ وَرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَقَاءِ

یاالٰہی! بحرمت درود محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وقاء

مُحَمَّدٍ وَّوَجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَدِیْعَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وجود محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ودیعت

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَا اِلٰھِی بِحُرْمَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت

ھِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّھِدَایَةِ مُحَمَّدٍ وَّھَدِیَّةِ

ہمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہدیہ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَا اِلٰھِی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی!

Marfat.com

یَارِیْ مُحَمَّدٍ وَّ یَگَانِگِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

یاری محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور یگانگی محمد صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

علیہ وسلم نہیں ہے، کوئی عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ

اُن پر اللہ تعالیٰ کا درود پہنچے اور اُن کی آل پر اور اُن کے اصحاب پر

وَسَلَّمْ ط بِعَدَدِ مَا ھُوَ الْمَکْتُوْبُ فِیْ لَوْحِ

اور سلام بعدد اس تعداد کے مطابق جو لوح

وَالْقَلَمِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ وَّسَاعَۃٍ

اور قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات میں ہر ساعت میں

وَّنَفْسٍ وَّالْمُحَیِّیَۃِ اَلْفِ مِائَۃِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

اور سانس میں دس کروڑ مرتبہ

اِلٰی یَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ

یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہو گا

عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِکَ

اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے تیری رحمت کے ساتھ

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

Marfat.com

۱۴-درودا کبر

درودا کبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں۔اسے درودا کبر اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفات جمیلہ کے ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے۔اس درود کے آغاز میں لفظ ندا اکثر استعمال کیا گیا ہے۔اس لئے جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی۔آخر زیارت النبی سے مشرف ہوگا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کردے تو اس کی ملاقات عالم روحانیت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہوگی۔ یہ درود دراصل عاشقان رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے۔اس لئے اسے پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے۔اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربار رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہئے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔عامل بننے کیلئے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ اس کے دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

دل کی صفائی کیلئے بعد نماز عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا بہت مؤثر ہے۔بیماری سے شفاء کیلئے بھی یہ درود بہت اچھا ہے۔آسیب اور دفع بلیات کیلئے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر آسیب زدہ کو پلا دیں۔آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے۔ظالم حاکم کے ظلم سے بچنے کیلئے ۱۱ رات اسے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ تعالیٰ بہتر صورتحال پیدا ہو جائے گی۔اس درود میں غلبہ کے اثرات بھی بہت

Marfat.com

ہیں۔اس درود پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا۔ بعد نماز فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس درود پاک کو تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سارے گناہ معاف ہوجائیں گے۔اکثر بزرگان سلف رحمۃ اللہ علیہ نے کتب وظائف میں بروایت صحیحہ لکھا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا وظیفہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اس کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ اس درود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھیں اور باری تعالیٰ اس کی طرف ۳۶۰ بار نظر رحمت فرمائے گا اور اس کیلئے ہزار محل یاقوت کے بنائے گا اور وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا اور جب وہ مرے گا تو تمام ملائک زمینوں آسمانوں عرش وکرسی کے اس کے جنازہ پر آویں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگا کریں گے۔

طریق زکوٰۃ درود اکبر بزرگان سلف رحمۃ اللہ علیہم نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔لباس پاک وصاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک وصاف جگہ پر بکمال ادب واحترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اور ہدیہ بحضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرے اور صدق دل واخلاص نیت سے زیارت جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذات کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سو رہے۔متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہوجائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہ زیارت آنحضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔

ایام زکوٰۃ میں نماز پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے اور اس کے بعد روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔دیدار حبیب حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی مالا مال ہوگا۔

Marfat.com

دَرُوْدِ اَکْبَرْ

درودا کبر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مکی اللہ کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے قریشی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَتْہُ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے برہان اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے رحمت اللہ کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نور اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے محمد رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب حوض کوثر کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ختم کرنے والے نبوت اور رسالت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حرم والے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّھَامِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْھَاشِمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی امی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رسولوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصِّدِّیْقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰھِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں گواہوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَجِّیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فلاح پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوف سے رونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰجِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰزْھِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَائِعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْرِکِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں موحدوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰصِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰفِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّغِبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآئِحِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلَّفِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰبِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسٰکِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰمِلِیْنَ

الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ

الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ

الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ

الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّاھِرِیْنَ

الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ

الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ

الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْضِلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَھَّرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وعظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَذْکُوْرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تونگروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظِّمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعُقَلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سننے دلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَأْمُوْلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امید دلائے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں محفوظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّفِعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفاعت کرنیوالوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفاعت کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظَّمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلَّفِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَظْھَرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غمناکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوشی کئے ہوؤں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْزِلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْتَوِلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَجَّدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَیِّرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَاجِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظْھِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غلبہ پائے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَافِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دلیل قائم کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِحِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِّیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دینداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَبِّرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکرکرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرِعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خالصوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھْدِیِّیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَکِّنِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زمین کے جب

Marfat.com

بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ

بدلی جائے یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سینوں کے

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب کھولے جائیں یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ اِذَآ اُظْھِرَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نیکیوں کے جب ظاہر کی جائیں یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَآ اُبْدِلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

ساتھ برائیوں کے جب بدلی جائیں یاالٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَآ اُنْزِلَتْ اَللّٰھُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جائیں یاالٰہی

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جائیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّۃِ اِذَآ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہشت کے جب کہ

اُزْلِفَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ

قریب کی جائے یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

نفسوں کے جب ملائے جائیں یاالٰہی درود بھیج اوپر

Marfat.com

مُحَمَّدِ الْاَمِیْنِ عَلٰی وَحْیِكَ صَلٰوۃً

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو امین ہیں تیری وحی کے

لَّاحَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

درود بے حد اور بے انتہا یاالٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اوپر آل سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی گنا اس چیز کا

مَا صَلّٰی عَلَیْهِ جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ

کہ درود پڑھیں اوپر اس کے سب درود خواں جو

السَّابِقِیْنَ وَالْمُؤَخَّرِیْنَ اَضْعَافًا

سابقہ گزر گئے ہیں اور جو آخر میں آنے والے ہیں اضافہ شدہ

مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ فِیْ اَلْفٍ

کئی گنا اضافہ شدہ سو سے ہزار تک اور ہزار سے لاکھ تک

اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ

یعنی کئی لاکھ اور درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں

Marfat.com

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے

وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور اوپر جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یاالٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر آل

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِى الدُّنْيَا وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو ہیچ دنیا اور

الْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ

آخرت کے ہے اللہ کی رحمتیں اور اُس کے فرشتوں کی

وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اس کے نبیوں کی اور اس کے رسولوں کی اور اس کی تمام خلقت کی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

کے جو سردار ہیں رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے

وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ

اور ختم کرنے والے نبیوں کے اور قائد ہیں

الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَسُوْلِ

روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے

Marfat.com

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ

اور جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں اور اوپر آل اُن کی اور اصحابہ اور

ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْفَادِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اولاد اور اُن کے اہل بیت اور اُن کے سب نواسوں پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل

وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ

اور اسرافیل اور عزرائیل اور منکر اور نکیر

وَّالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَۃِ الْعَرْشِ

اور فرشتے مقربوں کے اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے

وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور کراماً کاتبین کے یاالٰہی درود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور

بَارِکْ وَسَلِّمْ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ

برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو ساتھ اس کے

جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ

تمام اہوال اور آفتوں سے اور پورا کرے

Marfat.com

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرَنَا

تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا

ساتھ اس کے تمام برائیوں سے اور بلند کردے ہم کو

بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر اور پہنچا دے ہم کو

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام

الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط

نیکیوں سے بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر آل

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ

محمد کے اور برکت بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام

الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ

نبیوں کے اور رسولوں کے اور اوپر اپنے

الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط

صالح بندوں کے اور سلام بھیج سلام بہت بہت

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ

یاالٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے

اَنۡ تُکۡرِمَنِیۡ بِرُؤۡیَۃِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو خاتم

النَّبِیّٖنَ فِی الۡمَنَامِ وَاَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ

النبین ہیں بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے

وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسۡتَاذِیَّ وَلِجَمِیۡعِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

اور میرے ماں باپ کو اور میرے استادوں اور تمام مومن مردوں

وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ

اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

الۡاَحۡیَآءِ مِنۡھُمۡ وَالۡاَمۡوَاتِ وَتُجِیۡرَنِیۡ مِنۡ

جو زندہ ہیں یا فوت شدہ میں سے اور بچا تو مجھ کو

عَذَابِکَ وَتُوۡجِبَ لِیۡ رِضۡوَانَکَ وَ

عذاب اپنے سے اور واجب کردے میرے واسطے اپنی رضا مندی اور سلام بھیج

سَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا کَثِیۡرًا کَثِیۡرًا ط بِرَحۡمَتِکَ

تسلیم شدہ کثیر کثیر ساتھ رحمت اپنی کے

یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ○

اے بڑے رحم کرنے والوں کے۔

Marfat.com

۱۵-درود مستغاث

یہ مکرم و معظم درود شریف حضور محبوب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اوراد و وظائف کا سرتاج اور افضل ترین ورد و وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بے شمار اور حیطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اس کا ورد صحابہ کرام و تابعین و تابع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام اولیائے کاملین متقدمین و متاخرین سے چلا آتا ہے۔ ہر دور کے اہل اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اسکے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض ہوئے۔

مستغاث کا مطلب التجا اور فریاد رسی ہے کیونکہ اس درود پاک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے یعنی نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے۔ اس لئے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے۔ اس کا ہر لفظ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کیلئے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔

یہ درود خاندان چشتیہ کے سالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد مہاروی، حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی، حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔

خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ یہ درود مقدس درود مستغاث شریف واقعی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ رضی اللہ عنہ السلام سے ہی منسوب ہے۔ جب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بنی مصطلق

Marfat.com

پر تشریف لے گئے تھے اس بار حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت ام المومنین ہودے سے نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلوبند) گم ہوگیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں۔ کیوں نہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے۔ آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن معطل جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی مہار پکڑ کر آپ کے آگے بٹھلایا۔ آپ اونٹ پر سوار ہوگئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہولئے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔ اب عبداللہ ابن ابی نے طومار بندی شروع کردی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد و عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھئے مغویانہ پروپیگنڈے، سنی سنائی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے۔ مگر جب حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہ کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدت غم سے اور زیادہ نڈھال ہوگئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدت غم ہجر و فراق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ، عاشقہ و محبوبۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کیلئے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اس طرح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر درود و سلام پڑھتے ہوئے ذات باری و ذات محبوب باری کے حضور یہ اپنا استغاثہ فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اسے اعلیٰ درجہ استجاب عطا فرمایا اور سورۂ نور میں آپ

Marfat.com

کے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ کی پاک دامنی اور شان و عظمت میں نازل فرمائیں اور اس طرح حضور شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔

یہ درود شریف جو حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہ جیسی بلند شان ہستی پر مقدس کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اس کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کے حیطۂ تحریر میں آسکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے لہٰذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ درود مکرم و معظم حضرت اُم المومنین رضی اللہ عنہ سے خواص میں سینہ بہ سینہ ہی آ رہا تھا مگر تاجدار فقر و ولایت حضرت سیّدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپ نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اس طرح اس نعمت بے بہا کو عام کر دیا۔ اس درود شریف میں حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہ کا نام مبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپؒ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی۔ کاروبار کے مقام پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا دکھ یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ غم و فکر سے نجات ملے گی اگر کسی خاص دنیاوی کام کیلئے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ وہ ضرور قبول ہو تو نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دعا کرو انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہو گی۔ اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔

Marfat.com

اگر کسی فریق میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شدہ یہ پانی پلا دیں دونوں فریقوں میں پیار کی فضا قائم ہو جائے گی۔

روحانیت حاصل کرنے کیلئے بھی یہ درود بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر گامزن جائے اور اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہئے گاہے گاہے اس درود کی دعوت پڑھتا رہے۔

دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں تہجد کے وقت بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ ہوتا جائے یعنی گیارہویں دن گیارہ مرتبہ پھر ایک ایک کم کرنا شروع کر دے۔ بارہویں دن دس مرتبہ تیرہویں دن ۹ مرتبہ یہاں تک کہ ۲۱ دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کر دے۔ اس طرح روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہوگی روحانی مشاہدات سے مالا مال ہوتا چلا جائے گا۔

زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رو بمدنیہ طیبہ مصلیٰ بچھا کر بحضوری قلب پہلے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ ۷ بار سورہ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر درود مستغاث شریف گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں اور بعدہٗ کلمہ اَغِثْنَا یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاء جلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع بھی نہ کریں اور اپنے گرد خوشبو رکھیں، کپڑے پاک و صاف و سفید ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے بعد میں نہیں اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسب توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

Marfat.com

دُرُودِ مُستَغَاث

درود مستغاث

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیّٖنَ بِحَبِیْبِہٖ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ اپنے حبیب

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہٖ

مصطفیٰ کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ اپنے نبی

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ

برگزیدہ کے درود اور سلام اوپر رسول کریم کے

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی ط اَلْمُسَیَّرِ بِہٖ مِنْ

جو نام مبارک ان کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ جنہیں سیر کرائی گئی

فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی ط

عرش مجید کے اوپر سے لے کر زمین کے نیچے تک۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَامَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اوپر اس چیز کے جو گزری اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے

عَلٰی مَا بَقِیْ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

اوپر کتنی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام اوپر

Marfat.com

رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُکَ

رسول اللہ کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے تیرے لئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ

اے رسول اللہ کے دردو بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم

الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

اُمی کے تمہیں یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گئے

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط وَارِثُ الْاَنْبِیَاءِ

آپ کے اے رسول اللہ کے جو وارث ہیں انبیاء کے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْوَحْیِ اَحْمَدُ شَفِیْعُ

رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت کرنے والے ہیں

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

خدا کی درگاہ میں فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے

رَسُوْلُ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَاِمَامُ

ایسے رسول جو سردار ہیں دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن و انس کے اور امام ہیں

Marfat.com

اَلْقِبْلَتَیْنِ شَفِیْعُ الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ

دو قبلوں کے شفاعت کرنے والے ہیں امتوں کے دونوں جہان میں

فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی

اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں

رَسُوْلُ سِرَاجُ الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدُ

رسول چراغ تمام جہانوں کے تعریف کئے گئے

مُّطَیَّبُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

پاک کئے گئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

اللہ تعالیٰ کے دردو اور سلام اوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلُ

اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول

نَبِیُّ الْخَافِقَیْنِ قَاسِمُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ ط

نبی اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد !

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمائیے۔ اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ

رہائی اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ کے بندوں سے

اللّٰهِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلُ نَبِيٌّ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ

افضل ہمارے رسول نبی ساتھی دونوں جہان کے

خَادِمُ طَيِّبُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلنَّبِيُّ الْمُزَكّٰی رَسُوْلٌ

اے رسول اللہ کے نبی پاک کئے گئے ایسے رسول

Marfat.com

تَاجُ الْحَرَمَیْنِ اٰمِرُنَاہِیًا طَاہِرُ اللّٰہِ

تاج حرمین کے حکم دینے والے نیک کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے۔

ھٰذَا نَا رَسُوْلُ جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ

ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا ہیں دو پاکوں حسن

وَالْحُسَیْنِ دَاعِ مُّطَھَّرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور حسین کے بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا

آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ کے مدد کیجئے۔ اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ

شفاعت کیجئے اے اللہ کے رسول رہائی کیجئے!

Marfat.com

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰى

اے رسول اللہ کے نبی پسند کئے گئے برگزیدہ کئے گئے

اِمَامُ رَّسُوْلٌ مُّقْتَدَى الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ

پیشوا رسول اقتدا کئے گئے اماموں کے جو

هَادِ مُّبِيْنُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ط هَدَانَا رَسُوْلٌ بِهَدَايَةِ اللّٰهِ

رسول اللہ کے راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ

تَعَالٰى مُهْدِى الْاُمَّةِ مِنَ الضَّلَلَةِ مُهْتَدٍ

تعالیٰ کے راہ راست پر لانے والے امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ

مُّطِيْعُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

فرمانبردار اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ مُّهْدِى الْاُمَّةِ مُحَمَّدٌ

اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول جو ہدایت کرنے والے ہیں امت کو محمد

Marfat.com

وَرَسُوْلُ صَفِیُّ حُجَّۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور رسول برگزیدہ دلیل اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا

آپ کے اے رسول اللہ کے ، فریاد! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ کے مدد کیجئے، اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ

شفاعت کیجئے، اے رسول اللہ کے رہائی

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ

اے رسول اللہ کے نام آپ کا محمد ہے احمد ہے حامد ہے

مَّحْمُوْدٌ مَّحْبُوْبٌ مُّحِبُّ اللّٰہِ وَ مُحِبُّنَا

محمود ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور ہم سے محبت کرنے والے

رَسُوْلٌ کَرِیْمُ اللّٰہِ مَرْضِیٌّ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ

رسول کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسول صاحب

کَرِیْمٌ مُّرْتَضٰی خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

کرم مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد!

Marfat.com

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ

آپ کے اے رسول اللہ کے ، رسول ہمارے رسول

عَلَى الدَّوَامِ نَبِيُّ طٰهٰ يٰسٓ قَآئِمٌ

اور ہمیشگی کے نبی طٰہٰ یٰسین قیام کرنے والے عبادت میں

حَامِدُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد! درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَمِيْرُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ كَرِيْمٌ

اے رسول اللہ کے ، امیر ہمارے رسول اور نبی صاحب کرم

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ نَاصِرٌ

محمد رسول اللہ کے نام آپ کا احمد ہے مدد دینے والے

كَلِيْمُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

Marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

رسول اللہ کے ، فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے مدد کرنے والے

مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَّدُرِّ نَبِیٌّ یٰسِیْنُ اِمَامٌ

ہمارے رسول اور موتی چمدار نبی کریم وہ نام مبارک یاسین ہے پیشوا

اَمِیْنُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

امانتدار اللہ کے فریاد ! درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰہِ ط مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَّحَبِیْبُ نَبِیٌّ

اللہ کے ، تصدیق کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی

مُزَمِّلٌ بَیَانٌ رَّسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

کلیم پوش بیان کرنے والے رسول اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

Marfat.com

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَاهِدُنَا شَافِعُنَا

آپ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے شفاعت کرنے والے

رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ مُّدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ

ہمارے رسول اور نبی لباس پوش صاحب قرآن کے

نُوْرُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

نور اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط مُذَكِّرُنَا رَسُوْلٌ

رہائی! اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول

مُعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَهَّرُ الْجِسْمِ بَارٌّ جَوَادٌ

خوشبودار روح والے پاک جسم والے نیکی کرنے والے سخی

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ

Marfat.com

تَعَالَی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اللّٰہِ ط سُلْطَانُ الْاَنْبِیَآءِ وَبُرْھَانُ

بادشاہ نبیوں کے اور دلیل

الْاَصْفِیَآءِ مُفَخَّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول

الْفُرْقَانِ عَلِیٌّ مَّكِّیٌّ شَكُوْرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب فرقان والے بلند مرتبہ والے مکہ والے شکرگزار اللہ کے فریاد

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اِمَامُ الْاَتْقِیَآءِ

آپ کے اے رسول اللہ کے امام پرہیزگاروں کے

نَاصِرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مُرَبِّ

مدد کرنے والے ہمارے رسول صاحب حوض کوثر کے مربی

مَّدَنِیٌّ مُّنِیْرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے فریاد! درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

Marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ

مدد کیجئے۔ اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول

اللّٰہِ ط سِرَاجُ الْاَوْلِیَآءِ ضِیَآؤُنَا رَسُوْلُ

اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول

صَاحِبُ الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ ط

صاحب میزان کے مکہ والے مقرب اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

بُرْھَانُ الْاَصْفِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْبُرَاقِ

برہان اہل صفا کے رسول براق والے

سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

سردار قوم کے عرب والے یتیم اللہ کے فریاد!

Marfat.com

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط شَفِیْعُنَا رَسُوْلٌ

آپ کے اے رسول اللہ کے، شفیع ہمارے رسول

مُّجْزِیٌّ مَّھْدِیٌّ قُرَیْشِیٌّ شَھِیْدُ اللّٰہِ ط

نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ قریشی شاہد اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول

اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اِمَامُ

اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے پیشوا

الْمُؤْمِنِیْنَ وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

مومنوں کے اور زینت نبیوں اور پیغمبروں کے

Marfat.com

وَوَسِيلَتُنَا رَسُولُ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِيٌّ

اور وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے، حجاز والے

نَذِيرُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ کے قہر سے ڈرانے والے فریاد! درگاہ اللہ

تَعَالٰى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ ط خَتْمُ الْاَنْبِيَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتِمُ

اللہ کے آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر

النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلٌ مَّاحِيَ الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ

سب انبیاء کے رسول مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیٹے عبداللہ کے فریاد!

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط صَدَقَ رَسُوْلُنَا

آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے

مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُوْلٌ رَّحِيْمُ اللّٰهِ ط

پیغمبر میانہ رو رسول رحیم اللہ کے

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول

اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط سَیِّدُنَا

اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے سردار ہمارے

رَسُوْلٌ مُّسْتَغَاثٌ مُّقْتَصِدٌ حَلِیْمُ اللّٰہِ ط

پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے، بردبار بندے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَغِثْنَا یَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِیْنُ

اے رسول اللہ کے فریاد کو پہنچئے اے رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر

Marfat.com

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کرنے والے اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

سہ بار ہر کلمہ خواندہ شود اَلْمُسْتَغَاثُ یَا

(ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُشَفَّعُ

شفاعت کیجئے، اے رسول اللہ کے شفارش فرمایئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّ رَسُوْلُہٗ

اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور ایسے رسول اللہ کے

اَلْمُجْتَبٰی صَاحِبُ الرِّسَالَۃِ اَوَّلُ قَدِیْمٌ

جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر) ہیں

حَبِیْبُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

محبوب ہیں اللہ کے فریاد! درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

Marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ

مدد کیجئے۔ اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول

اللّٰہِ ط اَکْرَمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ

اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے رسول شریعت والے

وَکَاشِفُ الْغُبَّۃِ اٰخِرُ عَزِیْزُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

اور غموں کو دور کرنے والے آخر (پیغمبر) عزیز اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَھْلُ التَّقْوٰی

آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ والے

وَبُرْھَانُ الْاَتْقِیَآءِ رَشِیْدُنَا رَسُوْلٌ

اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ شِفَآءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ ط

صاحب طریقت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے) خوشگوار اللہ کے

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ ط اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِيْقَةِ مُضَرِّيٌّ بَشِيْرٌ نَّذِيْرُ اللّٰهِ ط

معرفت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اِمَامُ الْاُمَمِ

رہائی! اے رسول اللہ کے امام امتوں کے

Marfat.com

مُقَدِّمُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ

ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول صاحب معرفت کے

بُرْهَانُ رَحْمَةُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

دلیل رحمت اللہ کے فریاد!

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط كَبِيْرُنَا رَسُوْلُ

آپ کے اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول

صَاحِبُ الْمِنَّةِ ظَاهِرُ كَرِيْمُ اللّٰهِ ط

صاحب احسان کے غالب کریم اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

سَنَدُ الْعَاصِيْنَ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّةِ

سند گنہگاروں کے لئے رسول صاحب جنت کے

فَارِغُ جَهَنَّمَ سُلْطَانُ تِهَامِيُّ مُؤْمِنُ اللّٰهِ ط

خالی کرنے والے دوزخ کے بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانے والے اللہ پر

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے۔ اے رسول

اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط فَقِيْهُنَا

اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے دانا

رَسُوْلُ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ

ہمارے رسول صاحب صراط پہنچانے والے پیچھے آنے والے نبی

اَللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتُ

آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے

Marfat.com

بَاذِلُ بَاطِنُ خَلِيْلُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

سخی ہیں صاحب باطن ہیں پیارے ہیں۔ اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط شَفِيْعُ عَوَامِنَا

آپ کے اے رسول اللہ کے شفاعت کرنے والے ہم سب کے

رَسُوْلُ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَلِّلُ

پیغمبر تاج اور معراج کے حلال کرنے والے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ کی اجازت سے فریاد! درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط وَمِنَ النَّارِ

رہائی ! اے رسول اللہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے

Marfat.com

مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ

ہم کو رسول صاحب محراب کے

حَاشِرُ نَبِيُّ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود ، اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّيْنَ

رسول اللہ کے افضل سب نبیوں سے

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے اور نیکوکاروں سے

مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِيْبُ

پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے خطبہ دینے والے

رَحْمَةِ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

رحمت اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ ط مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَيْتِ

اللہ کے بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے

Marfat.com

عَامِرِ کَعْبَةِ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃ

آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے فریاد! درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اللہ کے مدد چاہتے ہیں اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ

شفاعت فرمایئے۔ اے رسول اللہ کے رہائی!

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

اَلْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیُّ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ

آپ کے اے رسول اللہ کے، نبی آخر زمانہ کے

Marfat.com

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُسْتَقِيْمٌ مُّكَرَّمٌ

رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے بزرگ بنائے ہوئے

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

وَفِی الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

اور دین میں راست گو رسول رفیق

اَلْقِیٰمَۃِ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ ط

روز قیامت کے حق فرمانے والے شفاعت کرنے والے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَۃُ یَا رَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول

Marfat.com

اَللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

مَشَفَّعُ الْاُمَّۃِ یُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ

شفاعت قبول کئے گئے واسطے امت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ شفاعت کے

رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ مُحَرَّمُ نَبِیُّ اللّٰہِ ط

رسول صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ ط تَعَالٰی

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

نبی رحمت کے نیک کام کی طرف ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب

الدَّارِیْنِ حَرِیْصٌ عَلَی الطَّاعَۃِ رَءُوْفُ

دونوں جہان کے حریص کرنے والے طاعت پر مہربان بندے

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ ط تَعَالٰی

اللہ کے فریاد درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

Marfat.com

سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہِ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ

سردار جن ور انسان کے منع کرنے والے برے کاموں سے نبی ہمارے رسول

صَاحِبُ الْاُمَّۃِ وَالنِّعْمَۃِ ھَاشِمِیُّ

صاحب امت کے اور صاحب نعمت کے اولاد ہاشم کے

کِرَامَۃُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

بزرگ اللہ کے فریاد! درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط خَادِمُ الْحَرَمَیْنِ وَجَدُّ

اے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے اور نانا

الْحَسَنَیْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَیْنِ رَسُوْلُ

حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے رسول

حَبِیْبُ قَرِیْبُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

محبوب مقرب اللہ کے فریاد! درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰی رَحْمَۃِ

رسول اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت

Marfat.com

اللّٰہِ تَعَالٰی مِائَۃُ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوۃٍ وَّ

اللہ تعالیٰ کے لاکھوں درود اور

سَلَامٍ وَّرَحْمَۃٍ وَّبَرَکَۃٍ عَلٰٓی اَکْرَمِ

سلام اور رحمت اور برکت اوپر بزرگ ترین

الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَصْفِیَآءِ خَاتِمِ رُسُلِ اللّٰہِ

نبیوں کے اور اہل صفاء کے آخر اللہ کے پیغمبروں کے

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِہٖ

محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ محبوب پر

الْمُرْتَضٰی وَصَفِیِّہِ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ

اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

فرمائے اللہ اوپر آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ

ارْحَمْ اَبَا بَکْرِنِ التَّقِیِّ وَعُمَرَ التَّقِیِّ

رحمت بھیج ابوبکر صاحب تقویٰ پر اور عمر پر کہ پاک ہیں

وَعُثْمَانَ الزَّکِیِّ وَعَلِیِّنِ الْوَفِیِّ اَسَدِ اللّٰہِ

اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے شیر خدا کے

Marfat.com

الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ وَخَدِيْجَةَ

برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہرا اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرٰى وَاُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةَ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ

الصِّدِّيْقَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ

صدیقہ پر راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن

الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى

صاحب رضا پر اور امام حسین شہید برگزیدہ پر

وَالشُّهَدَآءَ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيْدَ

اور تمام شہداء کربلا پر اور سعد اور سعید

وَاَطْلَحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ

اور طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمن

بْنِ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

بن عوف اور ابوعبیدہ بن جراح پر

وَالْعَشَرَةَ الْمُبَشَّرَةَ وَسَآئِرَ الصَّحَابَةِ

اور دس اصحاب پر کہ خوشخبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر

وَالْخُلَفَآءَ الرَّاشِدِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ

اور خلفائے راشدین پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر

Marfat.com

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ اَهْلِ الْاَرْضِيْنَ

آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں اور اہل رضا

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط اَسْئَلُكَ

سے راضی ہو اللہ اِن سب سے میں آپ سے سوال کرتا ہوں

اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

کہ بخش دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ

اغْفِرْلِیْ وَالِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ

بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور میری اولاد کو

وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرْ

اور رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے میرے بچپن میں اور بخش دے

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

تمام ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اور اسلام والوں کو اور اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے

وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے

Marfat.com

وَمُنْزِلُ الْبَرَكٰتِ وَرَافِعُ الدَّرَجٰتِ وَصَلَّى

اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے والے ہیں درجوں کے اور رحمت

اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

بھیجے اللہ اوپر بہترین خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور ان کی آل پر

وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے

الرّٰحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو نبی اُمی ہیں پاکیزہ اور پاک باطن ہیں

صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِهَا

ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں

الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ

دور ہوجائیں ایسی رحمت جو آپ کیلئے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی

اَدَآءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں اور آپ کے گھر والوں

وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط ○

اور آپ کے صحابہ پر اور برکت اور سلام بھیج۔

Marfat.com

۱۶-درود کبریت احمر

درود کبریت احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ درود حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی کے ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انہوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضور کے عاشق صادق کا دل یہ درود پڑھنے سے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل حب رسول سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حب رسول کی تڑپ بیدار ہو جائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشق رسول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود معارف محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبان طریقت کو نور محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے رہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نور محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہئے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہئے سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گا ہوا گر وہ اس درود پاک کو بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ ۴۰ روز تک خلوت میں پڑھیں انشاء اللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہو گا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہو گا تو اسے قیامت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی۔

Marfat.com

اور جو شخص روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب ریاض الجنہ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ بزرگوں کا کہنا ہے کہ یہ درود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پڑھنا انتہائی اکسیر ہے لہٰذا اسے پڑھنے والا زیارت سے فیضیاب ہوگا۔

جو شخص شب معراج میں اسے بعد نماز عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے اس کے بعد نماز تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہوگا عالم رویاء یا حالت مراقبہ میں مشاہدہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہونا انتہائی خوش بختی کی دلیل ہے بشرطیکہ پیچھے مرشد کامل کی توجہ ہو۔

گلزار سروری میں ہے کہ یہ درود شریف حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی سیّدنا ومولانا شیخ سیّد ابو محمد عبدالقادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ عنہ کا خاص الخاص محبوب ترین ورد ہے جسے حضور نے عشق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع واعلیٰ مقام پر جذبہ عشق میں اپنے قلم معجز رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ ورد فرمایا یہاں تک کہ آپ قرب ووصال حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام بلند وبالا ودرجہ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے اور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل وبرکات کا اظہار فرماتے ہوئے اس اکسیر صفت مکرم ومعظم درود شریف کا نام کبریت احمر رکھا ہے۔

کبریت احمر اکسیر کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس درود شریف کا نام کبریت احمر اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریت احمر (اکسیر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اسی طرح یہ درود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اس کے دل میں حب الٰہی وعشق مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عامل طالب حق کا دل اس کے فیض سے مہبط انوار واسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے۔ دل کے حجابات دور ہو جاتے ہیں اور حقائق ومعارف و اسرار الٰہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ طالب حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالم

Marfat.com

ناسوت میں پاکیزہ ماحول شریعت وطریقت کا پیرو ہوتا ہے اور طائر روح ملکوت ولاہوت کی سیر کرتا ہے۔ سینہ نور معرفت سے منور اور دل ذکر الٰہی سے معمور ہوجاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کیلئے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کیلئے اور ہر مراد کے حصول کیلئے یہ مفید و مجرب معمول اولیاء اللہ ہے۔

ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبان حق اور مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض و مستفید ہوئے۔ انہیں ربّ تعالیٰ نے روحانیت کی نعمت عظمیٰ سے نوازا اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ افروز عطا فرمایا۔

یہ درود شریف خوشنودی و رضا مندی خدا اور دیدار و وصال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے۔ شیخ کامل کی اجازت شوق و محبت صدق دل اور خلوص نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرور رحمت عالم مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

درود کبریت احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدر اڑھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تہبند باندھے اور جاء نماز (مصلیٰ) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافل تحیۃ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہ، آل و اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہ اور حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد بارگاہ نبوی میں حصول بہ

Marfat.com

نیت محبت الٰہی اور اُس کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کی نیت سے بھی درود کبریت احمر روزانہ گیارہ مرتبہ ۴۱ یوم تک پڑھے جس کی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محل سجدہ ہیں (مقام) ان پر سجدہ کرے۔

محل اول بعد از کلمہ صَلٰوۃً تَمْلَأُ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ پر سجدہ کر کے سجدہ میں اس سے آگے کی یہ دعا پڑھے صَلٰوۃً تَسْتَجِیْبُ بِھَا دُعَاءَ نَا وَتَزَکِّیْ بِھَا نُفُوْسَنَا وَتُحْیِ بِھَاقُلُوْبَنَا.

محل دو۔ تِحلُّ بِھَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِھَاالْکَرَبَ پر سجدہ کرے۔

محل سوم۔ وَیَجْرِیْ بِھَا لُطْفُکَ فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِالْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔

اس ترکیب سے ہر روز گیاہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دعا مانگے۔ اے خدا اس درود شریف کی برکت سے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کاملہ عطا فرما اور مشاہدات ذات اپنی سے مشرف فرما۔ اور بعد فراغت عمامہ، جائے نماز اور چادر اسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تا کہ دوسرے دن بلکہ ۴۱ یوم تک کام دے۔ ایام زکوٰۃ میں اشیاء جلالی مثل مچھلی، گوشت و پیاز سے پرہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غرباء و مساکین کو تقسیم کرے۔

زکوٰۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے مگر اس میں ۲۱ مرتبہ روزانہ تا ۴۱ یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریق مذکورہ ۴۱ یوم میں پوری کرے۔ اس مرتبہ ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھے۔

(گلزار سروری از خواجہ محمد رفیق اللہ ص ۲۳)

Marfat.com

دُرُودِ کِبرِیتِ اَحمَر شَرِیف

درود کبریت احمر شریف

اَعُوذُ بِاللّٰہِ السَّمِیعِ العَلِیمِ مِنَ الشَّیطٰنِ

اللہ کے نام کے ساتھ میں پناہ مانگتا ہوں جو سُننے والا ہے علم والا ہے شیطان

الرَّجِیمِ ○

مردود سے

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ اجعَل اَفضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدًا

اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے

وَّاَنمٰی بَرَکَاتِکَ سَرمَدًا وَّ اَزکٰی تَحِیَّاتِکَ

اور اپنی سب سے زیادہ تر برکتوں کو اعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں کے پاکیزہ تر کو

فَضلًا وَّ مَدَدًا عَلٰی اَشرَفِ الحَقَآئِقِ

باعتبار فضل اوز مدد کے اوپر بزرگ ترین حقیقتوں

الاِنسَانِیَّۃِ وَ مَعدَنِ الدَّقَآئِقِ الاِیمَانِیَّۃِ

انسانیت کے اور کان ایمان والی باریکیوں کے

وَطُورِ التَّجَلِّیَاتِ الاِنسَانِیَّۃِ وَ مَھبَطِ

اور اوپر طور (پہاڑ کا نام) انسانی تجلیات کے اور جائے نزول

Marfat.com

اَلْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ وَاسِطَةِ عَقْدِ

خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گرہ

النَّبِيِّيْنَ وَ مُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ

پیغمبروں کے اور ہر اوّل شکر پیغمبروں کے اور اوپر

وَ اَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ

بہترین جملہ مخلوقات اٹھانے والے

لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَ مَلِكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ

جھنڈے بزرگی بڑی کے اور مالک مہاروں بزرگی روشن تر کے

اَلْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ وَ مُشَاهِدِ

واقف بھیدوں ازل کے اور دیکھنے والے

اَلْاَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَ تَرْجُمَانِ لِسَانِ

انوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور بیان کرنے والے زبان

اَلْقَدَمِ وَ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَ الْحِلْمِ وَ الْحِكَمِ

ہمیشگی کے اور چشمہ علم اور بردباری اور حکمتوں کے

وَ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَ الْكُلِّيِّ وَ اِنْسَانِ

اور جائے ظہور بھید بخشش جزئی اور کلی کے اور

عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَ السُّفْلِيِّ وَ رُوْحِ

پتلی آنکھ ہستی علوی اور سفلی کے اور روح

Marfat.com

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ

جسم دونوں جہان کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے

الْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰى رُتْبَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ

خوگیر ساتھ برترین رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ

بِاَسْرَارِ الرَّبُوْبِيَّةِ صَاحِبِ الْمَقَاتِ

ساتھ بھیدوں ربوبیت کے صاحب مقامات

الْاِصْطِفَائِيَّةِ وَالْكَرَامَاتِ الْاِرْتِضَائِيَّةِ

برگزیدگی کے اور کرامات پسندیدگی کے

سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ الْاَوْصَافِ الْجَلِيْلِ

سردار بزرگوں کے اور جامع اوصافِ حمیدہ کے جو صاحبِ عظمت

الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ الْمَخْصُوْصِ

دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم خاص کئے گئے ساتھ

بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ

بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کئے گئے

بِاَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ

ساتھ روشن ترین دلیلوں اور رہنمائیوں کے مدد کئے گئے

بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ

ساتھ رعب کے اور معجزات کے اور جوہر بزرگ

Marfat.com

الْاَبَدِیِّ وَالنُّوْرِ الْقَدِیْمِ الْمُحَمَّدِیِّ

محمدی قدیم نور اور دائمی

السَّرْمَدِیِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ فِی

سرمدی کے سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پسندیدہ بیچ

الْاِیْجَادِ وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِکُلِّ شَاهِدٍ

پیدائش کے اور ہستی کے ابتداء کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے

وَّمَشْهُوْدٍ وَّحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشُّهُوْدِ

اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے کے

نُوْرِ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ وَسِرِّ کُلِّ سِرٍّ وَّسَنَاهُ

نور ہر چیز کے اور رہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے اور روشنی

الَّذِیْ شُقَّتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ

اس کے وہ ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشن ہوئے

مِنْهُ الْاَنْوَارُ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ

اس سے انوار باطن کے بھید کے اور نور ظاہر کے

السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْاَوَّلِ

سردار کامل ابتداء کرنے والے تمام کرنے والے اول

الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ

آخر پوشیدہ ظاہر پیچھے آنے والے اٹھانے والے

Marfat.com

النَّاهِیَ الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ

منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنے والے مدد دینے والے صبر

الشَّاکِرِ الْقَانِتِ الذَّاکِرِ الْوَاحِیَ الْمَاجِدِ

کرنے والے شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب

الْعَزِیْزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَکِّلِ

بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے

الزَّاهِدِ الْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّاکِعِ السَّاجِدِ

زہد کرنے والے کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ

التَّابِعِ الشَّهِیْدِ الْوَلِیِّ الْحَمِیْدِ الْبُرْهَانِ

کرنے والے تابع، گواہ دوست خدا تعریف کی گئی دلیل حجت

الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ

طاعت کئے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے فروتنی کرنے والے

الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ طٰهٰ یٰسٓ

نیک مدد کرنے والے راست روشن طٰہٰ یٰسین

الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ

کمبل پوش چادر اڑھنے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا

الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ وَحَبِیْبِ رَبِّ

پرہیزگاروں کے اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست پروردگار

Marfat.com

الْعٰلَمِيْنَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ

تمام جہانوں کے پیغمبر برگزیدہ اور رسول

الْمُجْتَبٰى وَالْحَكَمِ الْعَدَلِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

مقبول اور منصف عادل پاکیزہ خبردار

الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ الْعَزِيْزِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

دانا جاننے والے غالب حجت والے مہربان

الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ الْعَلِيِّ الْكَرِيْمِ نُوْرِكَ

بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور

الْقَدِيْمِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ مُحَمَّدٍ

قدیم اور راہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو سیدھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَلِيْلِكَ

بندے تیرے اور رسول تیرے اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے

وَحَبِيْبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ

اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور امانتدار تیرے

وَدَلِيْلِكَ وَنَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيْرَتِكَ

اور تیرا راستہ دکھانے والے اور ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وَخِيْرَتِكَ وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ

اور مختار تیرے اور پیشوا نیکی کے اور [illegible] کے

Marfat.com

وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ

اور بھیجے ہوئے واسطے رحمت کے پیغمبر اُمی عرب کے رہنے والے

الْقُرَشِیِّ الْهَاشِمِیِّ الْاَبْطَحِیِّ الْمَكِّیِّ

قبیلہ قریش سے اولاد ہاشم کے بطحا والے مکہ والے

الْمَدَنِیِّ التِّهَامِیِّ الشَّاهِدِ الْمَشْهُوْدِ الْوَلِیِّ

مدینہ والے تہامہ والے گواہ گواہی دیئے گئے دوست

الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُوْدِ الْحَبِیْبِ الشَّفِیْعِ

مقرب بندے نیک محبوب سفارش کرنے والے

الْحَسِیْبِ الرَّفِیْعِ الْمَلِیْحِ الْبَدِیْعِ الْوَاعِظِ

صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحت والے نادر نصیحت کرنے والے

الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ الْعَطُوْفِ الْحَلِیْمِ الْجَوَادِ

بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان تحمل والے سخی

الْكَرِیْمِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِیْنِ الصَّادِقِ

بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ سچے

الْمَصْدُوْقِ الْاَمِیْنِ الدَّاعِیْ اِلَیْكَ بِاِذْنِكَ

سچا کئے گئے امانتدار بلانے والے خلق کو تیری طرف تیرے حکم تیرے سے

السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ الَّذِیْ اَدْرَكَ الْحَقَآئِقَ

چراغ روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو

Marfat.com

بِجُمَّتِهَا وَفَازَ وَفَاقَ الْخَلَآئِقَ بِرُمَّتِهَا

تمام و کمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے مخلوقات پر ساری

وَجَعَلْتَهٗ حَبِيْبًا وَّنَاجَيْتَهٗ قَرِيْبًا وَّ اَدْنَيْتَهٗ

اور بنایا تو نے ان کو دوست اور ہمراز کیا تو نے ان کو قرب سے اور نزدیکی دی تو نے ان کو

رَقِيْبًا وَّخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ

نگہبان ہوکر اور ختم کی تو نے ان پر رسالت اور رہنمائی

وَالْبِشَارَةَ وَالنَّدَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهٗ

اور خوشخبری اور ندارت اور نبوت اور مدد کی تو نے ان کی

بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهٗ بِالسَّحَابِ وَرَدَدْتَّ

ساتھ رعب کے اور سایہ دیا تو نے ان کو ابر کا اور پھیرا تو نے واسطے ان کے

لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ

آفتاب کو اور پھاڑا تو نے واسطے ان کے چاند کو

وَاَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ

اور گویا کیا تو نے واسطے ان کو سوسمار اور ہرن اور بھیڑیے کو

وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ

اور تنا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ

وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ وَالْحَجَرَ وَاَنْبَعْتَ مِنْ

اور ڈھیلا اور درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے انکی

Marfat.com

اَصَابِعِهِ الْمَآءَ الزُّلَالَ وَاَنْزَلْتَ مِنَ

انگلیوں سے پانی میٹھا اور نازل کی تو نے

الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِیْ عَامِ الْمَحْلِ

ابر سفید سے ان کی دعا سے بیچ سال قحط

وَالْجَدْبِ وَاِبِلَ الْغَیْثِ وَالْمَطِرَ

اور خشکی کے زور دار بارش اور مینہ

عَشُوْشَبَ مِنْهُ الْفَقْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ

پھر ہری ہوئی اس سے سوکھی اور پتھریلی اور سخت زمین

وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَالْمَدَرُ وَ

اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر اور ڈھیلا

اَسْرَیْتَ بِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی اِلَی السَّمٰوٰتِ

مسجد اقصیٰ تک پھر آسمانوں تک

الْعُلٰی اِلٰی سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی اِلٰی قَابَ

بلند ہیں پھر سدرۃ المنتہیٰ تک پھر قاب

قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی وَاَرَیْتَهُ الْاٰیَةَ الْكُبْرٰی

قوسین تک یا اس سے بھی کم اور دیکھائی تو نے اُن کو بڑی نشانی

Marfat.com

وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهٗ

اور پہنچایا تو نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ

تو نے ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور نگہبانی کے اور روبرو ہونے کے

وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهٗ

اور حضور میں جانے کے اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ

بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى

وسیلہ بزرگ کے اور سفارش بڑی کے

يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِى الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ

دن خوف بڑے کے محشر میں اور جمع کیا تو نے

لَهٗ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ

واسطے ان کے معنی خیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے

وَجَعَلْتَ اُمَّتَهٗ خَيْرَ الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ

اور کیا تو نے ان کی اُمت کو سب اُمتوں سے بہتر اور حفاظت میں لیا

لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِىْ

تو نے اُن کو مقدم اور مؤخر کے ناپسندیدہ اعمال سے

بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّى الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ

پہنچایا انہوں نے احکام پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیرخواہی کی

Marfat.com

الْاُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ

اُمت کی اور دور کیا غم کو اور روشن کیا تاریکی کو

وَجَاهَدَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهٗ

اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے ربّ کی

حَتّٰى اَتٰهُ الْيَقِيْنُ ط اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

یہاں تک کہ آپکی وفات ہوگئی اے اللہ بھیج ان کو مقام

مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

محمود میں کہ رشک کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس میں پہلے اور پچھلے

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهٖ

اے اللہ برائی دے ان کو دنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر اُن کے کے

وَاِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِي

اور ظاہر کرنے دین اُن کے کے اور باقی رکھنے شریعت اُن کی کے

الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ

اور آخرت میں ساتھ شفاعت اُن کی کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں اور

اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ وَاَبِّدْ فَضْلَهٗ لِلْاَوَّلِيْنَ

عطا فرما اجر اور ثواب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ظاہر فضیلت آپ کی سب پہلوں

وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِيْمِهٖ

اور پچھلوں کیلئے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے اُن کے

Marfat.com

عَلٰی كَافَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِالشُّهُوْدِ ط اَللّٰهُمَّ

اوپر تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے اے اللہ

تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ

قبول کر ان کی بڑی شفاعت کو اور اُونچا کر ان کے

الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

بلند درجہ کو اور عطا کر اُن کو اُن کے مطالب دنیا اور آخرت میں

كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ط اَللّٰهُمَّ

جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کو اے اللہ

اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا

کر تو اُن کو اپنے تمام بندں میں سب سے بزرگ باعتبار بڑائی کے

وَّكَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً

اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے نزدیک باعتبار درجہ کے

وَّاَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَّاَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ

اور سب سے بڑا باعتبار قدر کے اور سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار

شَفَاعَةً ط اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ

شفاعت کے اے اللہ باعظمت کر اُن کی دلیل

حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِىْ اَهْلِ

کو اور ظاہر کر ان کی دلیل نبوت کو اور پہنچا اُن کو انکی آرزو تک اُن کے اہل

Marfat.com

بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ط اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

بیت اور ان کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے

وَاُمَّتِهٖ مَا تُقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ

اور اُمت اُن کی جسے وہ نعمت کہ روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدلہ دے ان کو ہم سے بہت

مَا جَزَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِ الْاَنْبِيَآءَ

اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو اُن کی اُمت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو

كُلَّهُمْ خَيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَاهَدَتْهُ الْاَبْصَارُ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بے شمار اس کے کہ دیکھیں اُن کو بینائیاں

وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

اور سنیں اس کو کان اور درود اور سلام بھیج اوپر ان کے

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

کہ بے شمار ان کے درود بھیجیں اُن پر اور درود و سلام بھیج

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اوپر اُن کے بے شمار ان کے کہ درود نہ بھیجیں ان پر اور درود

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى

اور سلام بھیج اوپر ان کے جیسے کہ چاہے تو اور رضا ہو تیری اس میں کہ درود بھیجا جائے

Marfat.com

عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَآ اَمَرْتَنَا

اُن پر اور درود و سلام بھیج اوپر اُن کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

درود بھیجیں ہم اوپر اُن کے اور درود اور سلام بھیج اُن پر جیسا

كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ

کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جائے ان پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بے شمار

نَعْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَفْضَالِهٖ ط اَللّٰهُمَّ

نعمتوں اپنی کے اور افزائشوں اس کے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

درود اور سلام بھیج ان پر اور انکی آل پر اور ان کے اصحاب پر

وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

اور ان اولاد پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر

وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَخْتَانِهٖ

اور ان کے رشتہ دار اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر

وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

اور ان کے دوستوں پر اور ان کے پیروؤں پر اور ان کے گروہ اور ان کے مددگاروں پر

Marfat.com

خَزَنَةِ اَسْرَارِہٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِہٖ وَكُنُوْزِ

جونگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں ان کے انوار کی خزانے

الْحَقَآئِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَآئِقِ وَنُجُوْمِ

حقیقتوں کے اور رہنما مخلوقات کے اور ستارے

الْاِهْتِدَآءِ لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ

ہدایت کے واسطے اس کے جو ان کی پیروی کرے اور سلام بھیج

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا وَّارْضَ عَنْ

بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ اور راضی ہو

كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ

تمام صحابہ سے رضا مندی دائمی بے شمار

خَلْقِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ

خلق اپنی کے اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّ

اور موافق انداز سیاہی کلمات اپنے کے جب تک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے

كُلَّمَا سَهٰى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلٰوةً

اور جب تک کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّلَنَا

جو سبب ہو آپ کی رضا مندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا

Marfat.com

صَلَاحًا وَّ اٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

اور ہمارے لئے بھلائی کا اور دے ان کو مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا

وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

اور مرتبہ بلند اور برتر اور عطا کر

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَآءَ الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ

اُن کو مقام محمود اور نشان بستہ اور حوض کوثر

الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ يَارَبِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ

وارد ہوگی اُمت اس پر اور رحمت بھیج یارب اوپر سب بھائیوں اُن کے کے

مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ الْاَوْلِيَآءِ

نبیوں اور پیغمبروں اور ولیوں

وَالصّٰلِحِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں

وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ

اور اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر سردار ہمارے شیخ

مُحْيِّ الدِّيْنِ اَبِىْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ

محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی کے

الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

جو صاحب مرتبہ اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ کی

Marfat.com

اَجْمَعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اُن سب پر اے اللہ درود سلام بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ اَلرَّحْمَةِ لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ

سب خلقت سے نور اُن کا رحمت ہے واسطے جہانوں کے ظہور اُن کا

عَدَدَ مَا مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ

موافق عدد کے اُس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے

سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ

اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور جو بدبخت ہیں ایسی رحمت

الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا

جو شمار سے باہر ہو اور متجاوز ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی

وَلَا اِنْتِهَآءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوتِكَ

اور نہ نہایت اور نہ اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی درود

الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلٰوةً مَّعْرُوْضَةً

اپنا کہ بھیجا تو نے اوپر ان کے ایسا درود کہ پیش کیا گیا

عَلَيْهِ مَقْبُوْلَةً لَّدَيْهِ مَحْبُوْبَةً اِلَيْهِ

اوپر ان کے قبول کیا گیا نزدیک ان کے محبوب ان کو

Marfat.com

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ بَاقِیَۃً بِبَقَآئِكَ

درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ بقاء تیری کے

لَامُنْتَهٰی لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوۃً

نہ انتہا اس کی ہو بجز علم تیرے کے ایسا درود کہ

تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتُرْضٰی بِهَا عَنَّا

خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش ہو تو بسبب اس کے ہم سے

صَلٰوۃً تَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ مقام سجدہ

ایسا درود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو (قلوبنا تک سجدہ میں پڑھو)

اَوَّلَ صَلٰوۃً تَسْتَجِیْبُ بِهَا دُعَآءَنَا وَتُزَكِّیْ

ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دعا ہماری اور پاک کرے

بِهَا نُفُوْسَنَا وَتُحْیِیْ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا

تو بسبب اس کے ہماری جانیں اور زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے

الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ مقام سجدہ دوم وَیَجْرِیْ

بسبب اس کے گرہیں اور دور کرے تو اس سے سختیوں کو اور جاری ہو بسبب اس

بِهَا لُطْفُكَ فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ مقام سجدہ سوم

سے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں مسلمانوں سے

وَبَارِكْ لَنَا عَلَی الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَاَمْدُدْنَا

اور برکت دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم

Marfat.com

وَاجْعَلْنَآ اٰمِنِيْنَ وَيَسِّرْلَنَآ اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ

اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور آسان کر دے ہمارے لئے ہمارے کام ساتھ

لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا

آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے

وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

ہمارے دین اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اوپر قرآن اور

وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ يَّسْبِقُ

طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کہ دخول جنت سے

بِنَا وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرَ غَضْبَانَ وَلَا تَتَكَرَّبْنَا

پہلے ہو دراں حالانکہ تو خوش ہو تو ہم سے نہ ناراض اور نہ آزمانا ہمیں

وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ

اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت کے

اَجْمَعِيْنَ ط سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ

سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے ہیں

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا جہانوں کا ہے

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے۔

Marfat.com

۱۷- درود اکسیر اعظم

یہ درود حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں لکھا اور اس کا نام اکسیر اعظم رکھا گیا۔ اس کا یہ نام یعنی اکسیر اس لئے رکھا گیا کہ جیسا کہ اکسیر دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے ایسے ہی یہ درود اپنے پڑھنے والوں کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے سونے کی مانند کر دیتا ہے حضور غوث پاک کو یہ درود بہت پسند تھا اور آپ نے اپنے معمول میں اکثر پڑھا۔ اس لئے سلسلہ قادریہ کے اکثر اصحاب طریقت نے اسے پڑھا ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات پائے ہیں۔ یہ درود نہایت ہی جامع ہے۔

اگر کوئی شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے ایک مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے تو اس پر معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر اسے کوئی مرشد کامل نہ ملا ہو تو اس درود کی برکت سے اسے مرشد کامل مل جائے گا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری نصیب ہو جائے گی اور آخر اس کا شمار اللہ کے خاص بندوں میں ہو جائے گا۔

جو شخص اسے ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرے اس کی مرادیں پوری ہوں گی جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ رزق میں اضافہ ہوگا غربت کا خاتمہ ہو جائے گا، عذاب قبر سے نجات ملے گی، کاروبار میں برکت ہوگی دل کو تسکین رہے گی۔

جو شخص تسخیر خلق کی نیت سے اسے پڑھے گا اُسے بے پناہ تسخیر حاصل ہوگی عزیز و اقارب اور اپنے پرائے ہمیشہ عزت کریں گے۔ اگر کوئی شخص بغیر کسی جرم کے قیدی بن گیا ہو تو اُسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے تو اسے قید سے خلاصی ملے گی اور اگر کوئی مریض یا اُس کا رشتہ دار شفائے امراض کی نیت سے اسے پڑھے تو اللہ کے فضل سے مرض سے شفاء پائے گا۔

Marfat.com

دُرُودِ اَکسِیرِ اَعظَم

درود اکسیر اعظم

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

نَحمَدُہٗ وَ نُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیمِ

تعریف کرتے ہیں ہم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے رسول بزرگ پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

صَلٰوۃً تَقبَلُ بِھَا دُعَآئِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ایسا درود جس سے قبول کرے تو دعا ہماری اے اللہ رحمت بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَسمَعُ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت کہ سنے

بِھَا اِستِغَاثَتَنَا وَنِدَآءَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

تو اس سے فریاد اور پکار ہماری، اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُسَلِّمُ بِھَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ سلامت رکھے

اَیمَانَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

تو اس سے ایمان ہمارا۔ اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُقَوِّیْ بِھَا اِیْقَانَنَا اَللّٰھُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ قوی کردے تو اس سے یقین ہمارا اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود

تَغْفِرُ بِھَا ذُنُوْبَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ بخش دے اس سے گناہ ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَسْتُرُ بِھَا عُیُوْبَنَا

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ چھپا دے تو اس سے عیب ہمارے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِھَا مِنْ اِکْتِسَابِ السَّیِّئَاتِ

وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس سے گناہ کرنے سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوۃً تُوَفِّقُنَا بِھَا لِعَمَلِ الصّٰلِحٰتِ اَللّٰھُمَّ

وہ درود کہ توفیق دے تو ہمیں اس سے نیک کام کرنے کی اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود

Marfat.com

تُفْلِحُ بِهَا عَمَّا يُرْدِيْنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کہ خلاصی دے تو ہمیں اس کے ذریعہ اس چیز سے جو ہلاک کردے ہم کو، اے اللہ درود

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكْسِبُ بِهَا

بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے

مَا يُنْجِيْنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

تو اور نجات دے ہم کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجَنِّبُ بِهَا عَنَّا الشَّرَّ كُلَّهٗ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ دور کرے تو اس سے ہم سے شر تمام کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَيْرَ كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تمام بھلائیاں، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَسِّنُ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اچھے کرے

بِهَا اَخْلَاقَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو اس سے اخلاق ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصْلِحُ بِهَا اَحْوَالَنَا

ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نیک کرے تو اس سے احوال

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوۃً تَعْصِمُنَا بِھَا عَنِ الْمَعْصِیَۃِ

وہ درود کہ بچائے تو ہم کو بسبب اس کے گناہ

وَالْغَوَایَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا

اور گمراہی سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْزُقُنَا بِھَا اِتِّبَاعَ السُّنَّۃِ

ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے اتباع سنت

وَالْجَمَاعَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اور جماعت کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُبَعِّدُنَا بِھَا مِنْ اِقْتِرَانِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ دور کرے تو ہم کو اس سے نزدیک ہونے

الْاٰفَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

آفتوں سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکْلَؤُنَا بِھَا عَنِ الزَّلَّاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بچا دے تو ہم کو اس کے سبب لغزشوں سے

وَالْھَفَوَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اور خطاؤں سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَصِّلُ بِهَا اٰمَالَنَا اَللّٰهُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ میسر کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود

تُخَلِّصُ بِهَا لَكَ اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ خالص کرے تو اس سے اپنے لئے عمل ہمارے، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ کرے تو

بِهَا التَّقْوٰى زَادَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بسبب اس تقویٰ کو زاد راہ ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَزِيْدُ بِهَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ زیادہ کرے تو اس سے

فِىْ دِيْنِكَ اِجْتِهَادَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اپنے دین میں کوشش ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْزُقُنَا بِهَا الْاِسْتِقَامَةَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہمیں اس سے استقامت

فِىْ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

اپنی عبادت میں، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَنَا بِهَا الْاُنْسَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے الفت

بِعِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ساتھ اپنی عبادت کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَسِّنُ بِهَا نِيَّتَنَا

ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اچھا کرے اس سے نیت ہماری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوةً تَنْحَنَا بِهَا اُمْنِيَّتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ پوری کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجِيْرُنَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بچائے تو اس کے سبب

بِهَا مِنْ شَرِّ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہم کو انسانوں اور جنوں کے شر سے، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو بسبب

مِنْ شَرِّ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس کے نفس اور شیطان کے شر سے، اے اللہ درود بھیج

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت کرے

بِہَا مِنَ الذِّلَّۃِ وَالْقِلَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

تو ہماری اس کے سبب ذلت اور خواری سے، اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا بِہَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس

مِنَ الْقَسْوَۃِ وَالْغَفْلَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کے سبب سختی دل اور غفلت سے، اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِہَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت کرے

عَمَّا یَشْغَلُنَا عَنْکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

تو اس کے سبب اس چیز سے جو باز رکھے تجھ سے، اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوَفِّقُنَا بِہَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ توفیق دے تو ہمیں اس

لِمَا تُقَرِّبُنَا مِنْکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سے اس چیز کی جو تیرے قریب کرے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجْعَلُ بِہَا سَعْیَنَا

ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ کرے تو اس کے سبب کوشش

Marfat.com

مَشْكُوْرًا وَّ عَمَلَنَا مَقْبُوْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہماری مشکور اور عمل ہمارا مقبول، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِحُنَا بِهَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ دے ہم کو اس سے

عِزًّا وَّ قَبُوْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

عزت و قبولیت، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْطَعُ بِهَا عَمَّنْ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ قطع کردے

سِوَاكَ اِحْتِيَاجَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس سے اپنے سوا سے محتاجی ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا بِنَعْمَائِكَ

ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے اپنی نعمتیں

اِبْتِهَاجَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

وافر ہم پر، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ بِهَا فِىْ جَمِيْعِ اُمُوْرِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ جو ہو بسبب اس کے ہمارے تمام امور میں

وَكِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

کارساز ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

صَلٰوۃً تَکُوْنُ بِھَا لِقَضَآءِ حَوَآئِجِنَا کَفِیْلًا

وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے واسطے پورا کرنے حاجتوں ہماری کے ضامن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا

وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو اس سے تمام بلاؤں سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِھَا جَزِیْلَ الْعَطَایَا اَللّٰھُمَّ

وہ درود کہ عطا کرے تو ہم کو اس کے سبب بڑی عطائیں، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود

تَرْزُقُنَا بِھَا عَیْشَ النَّعْمَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تازہ رزق، اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِھَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ دے تو ہم کو اس سے

عَیْشَ السُّعَدَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

روزی نیک بختوں کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

Marfat.com

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُسَهِّلُ بِهَا عَلَيْنَا

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر

جَمِيْعُ الْاُمُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تمام کام، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا بَرْدَ الْعَيْشِ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ہمیشہ رکھے تو اس سے ٹھنڈک عیش

وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور خوشی کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَارِكُ بِهَا فِيْمَا اَعْطَيْتَنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ برکت دے تو اس کے سبب اس میں جو تو نے ہم کو دیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوةً تَسْنَحُ بِهَا الرَّضَآءِ بِمَا اَتَيْتَنَا

وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے ہم کو رضا اس میں جو دیا تو نے ہم کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوةً تُزَكِّيْ بِهَا عَنِ الْهَوٰى نُفُوْسَنَا

وہ درود کہ پاک کرے تو اس سے خواہشات نفسانی ہماری

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوۃً تُطَھِّرُ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ قُلُوْبَنَا

وہ درود کہ پاک کرے تو اس کے سبب اپنے سوا سے دل ہمارے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوۃً تُصَغِّرُ بِھَا الدُّنْیَا فِیْ عُیُوْنِنَا

وہ درود کہ حقیر کردے تو اس سے دنیا کو ہماری آنکھوں میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوۃً تُعَظِّمُ بِھَا جَلَالَکَ فِیْ قُلُوْبِنَا

وہ درود کہ بڑی کرے تو اس سے عظمت اپنی ہمارے دلوں میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوۃً تُرْضِیْنَا بِھَا بِقَضَائِکَ اَللّٰھُمَّ

وہ درود کہ راضی کرے تو اس سے ہم کو ساتھ قضا اپنی کے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود

Marfat.com

تُوزِعُنَا بِهَا شُكْرَ نَعْمَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ شکر اپنی نعمتوں کا، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصَحِّحُ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ صحیح کرے

بِهَا تَوَكُّلَنَا وَاِعْتِمَادِنَا عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تو اس سے توکل اور اعتماد ہمارا اپنے پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَقِّقُ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ثابت کرے

بِهَا وُثُوقَنَا وَاِلْتِجَآئِنَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تو اس سے ہمارا عہد اور التجا ہماری اپنی طرف، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ راضی کرے تجھ کو

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور حضور کو اور راضی ہو تو اس کے سبب ہم سے، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجَيِّرُنَا بِهَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پورا دے تو اس کے

مِمَّا فَاتَ مِنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

سبب جو فوت ہوا ہم سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا بِھَا مِنَ الْعُجْبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو اس کے سبب تکبر

وَالرِّیَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اور دکھلاوے سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحْفَظُنَا بِھَا مِنَ الْحَسَدِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب حسد

وَالْکِبْرِیَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اور تکبر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُکَسِّرُ بِھَا شَھَوَاتِنَا اَللّٰھُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ختم کردے تو اس سے خواہشیں ہماری، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تُجْزِیُ بِھَا عَادَاتِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

عمدہ کرے تو بسبب اس کے عادتیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَصْرِفُ

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پھیر دے

بِھَا عَنِ الدُّنْیَا وَلَذَّاتِھَا قُلُوْبَنَا اَللّٰھُمَّ

تو اس کے سبب دنیا اور اس کی لذتوں سے دل ہمارے، اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تَجْمَعُ بِھَا فِی الْاِشْتِیَاقِ اِلَیْکَ ھُمُوْمُنَا

جمع ہوجائیں اس کے سبب تیرے اشتیاق میں قصد ہمارے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوۃً تُوْحِشُنَا بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ

وہ درود کہ ڈرائے تو ہم کو اس کے سبب اپنے غیر سے، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تُؤْنِسُنَا بِھَا بِقُرْبٍ وَلَآئِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اُنس پیدا کرے تو ہمارے ساتھ اس سے اپنی محبت کے قرب سے، اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُقَرِّبُھَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ٹھنڈی ہوں

فِیْ مُنَاجَاتِکَ عُیُوْنَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اس سے تیری مناجات میں آنکھیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَسِّنُ

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اچھا کرے

Marfat.com

بِهَا بِكَ ظُنُوْنَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو اس سے اپنے ساتھ گمان ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْرَحُ بِهَا بِمَعْرِفَتِكَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ کھول دے اس سے تو اپنی معرفت میں

صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

سینے ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا فِيْ ذِكْرِكَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو بسبب اس کے اپنے ذکر

وَفِكْرِكَ سُرُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور فکر میں سرور ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا عَنْ قُلُوْبِنَا

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اٹھائے تو اس کے سبب ہمارے دلوں

الْحُجُبَ وَالْاَسْتَارَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سے حجاب اور پردے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا شُهُوْدَكَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب حضوری

فِيْ جَمِيْعِ الْاٰثَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اپنی تمام آثار میں، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

Marfat.com

وَنَبِّيْنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْطَعُ بِهَا حَدِيْثَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ قطع کردے اس سے بات

نُفُوْسِنَا بِاَعْلَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نفسوں ہمارے کی ساتھ اپنے نشانوں کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِّيْنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَدِّلُ بِهَا هَوَاجِسَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بدل دے تو اس سے خواہشات

قُلُوْبِنَا بِاِلْهَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے دلوں کی اپنے الہام سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِّيْنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ شروع کرے تو اس سے ہم پر

جَذَبَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِّيْنَا

جذبات اپنے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْمُلُنَا بِهَا بِنَفَحَاتِكَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ شامل کرے تو ہم کو اس سے رضا اپنی کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِّيْنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ السَّائِرِيْنَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

کھول دے تو ہمارے لئے اس سے مراتب اپنے ہمازوں کی اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تَرْفَعُ بِھَا مَنْزِلَتَنَا وَمَکَانَتَنَا لَدَیْکَ اَللّٰھُمَّ

بلند کرے تو اس سے منازل اور مرتبے ہمارے اپنے نزدیک، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تَسْحَقُ بِھَا فِیْ اِرَادَتِکَ اٰمَالُنَا اَللّٰھُمَّ

گم ہوجائیں اس سے ارادے تیرے میں آرزوئیں ہماری، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تَمْحَقُ بِھَا فِیْ اَفْعَالِکَ اَفْعَالُنَا اَللّٰھُمَّ

مٹ جائیں اس سے تیرے کاموں میں کام ہمارے، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تَفْنِیْ بِھَا فِیْ صِفَاتِکَ صِفَاتِنَا اَللّٰھُمَّ

فنا ہوجائیں اس سے صفات تیری میں صفات ہماری اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

Marfat.com

تَمْحُوا بِهَا فِیْ ذَاتِكَ ذَوَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مٹ جائیں اس سے ذات تیری میں ذاتیں ہماری، اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَقِّقُ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ثابت کرے

بِهَا اِلَیْكَ بِقَآءِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تو اس سے اپنی طرف ملنا ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِیْمُ بِهَا بِتَوَاتُرٍ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے ساتھ پے در پے

اَنْوَارِكَ صَفَآئُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

انوار اپنے کے صفائی ہماری کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُسْلِكُنَا بِهَا مَسْلَكَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ چلائے تو ہم کو اس سے مسلک اپنے

اَوْلِیَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اولیاء پر اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْوِیْنَا بِهَا مِنْ شَرَابِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ سیراب کرے تو ہم کو اس شراب سے

اَصْفِیَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اپنے اصفیاء کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

Marfat.com

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوْصِلُنَا بِهَا اِلَيْكَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پہنچائے تو ہم کو اس سے اپنی طرف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا حُضُوْرَنَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

ہمیشہ کرے تو اس سے ہماری حاضری اپنی طرف، اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تُهَوِّنُ بِهَا عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

آسان کرے تو اس سے ہم پر سختی موت کی

وَغَمَرَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور تنگی اس کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجِيْرُنَا بِهَا مِنْ وَّحْشَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب قبر کے خوف

الْقَبْرِ وَكُرْبَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور سختی اس کی سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْلَاُ بِهَا قُبُوْرَنَا

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بھر دے تو اس کے سبب قبریں ہماری

Marfat.com

بِاَنْوَارِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اپنی رحمت کے انوار سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُ بِهَا قُبُوْرَنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ کردے تو اس سے قبروں ہماری کو

رَوْضَةً مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

باغ جنت کے باغوں سے اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْشُرُنَا بِهَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حشر کرے تو

مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہمارا اس سے ساتھ نبیوں اور صدیقوں کے، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَبْعَثُنَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اٹھائے تو

بِهَا مَعَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ

ہم کو اس کے سبب ساتھ شہیدوں اور نیکوں کے، اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تُنْجِحُنَا بِهَا قُرْبَهٗ وَشَفَاعَتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب قرب اور شفاعت ان کی ۔ اللہ درود بھیج

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُفِیْضُ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پلٹے تو

بِہَا عَلَیْنَا بَرَکَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اس کے سبب ہم پر برکتیں اپنی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِہَا مِنْ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے

کُلِّ سُوْٓءٍ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سبب ہر برائی سے قیامت کے دن، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَشْمَلُنَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ گھیرے ہم کو

یَوْمَ الْجَزَآءِ بِالرَّحْمَۃِ وَالْکَرَامَۃِ اَللّٰھُمَّ

قیامت کے دن ساتھ رحمت اور بزرگی کے، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تُثْقِلُ بِہَا مِیْزَانَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

بھاری کرے تو اس کے سبب میزان ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُثَبِّتُ بِہَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ثابت رکھے تو

Marfat.com

عَلَى الصِّرَاطِ اَقْدَامَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس سے پل صراط پر قدم ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدْخِلُنَا بِهَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ داخل کرے تو ہم کو

جَنَّتِ النَّعِيْمِ بِلَا حِسَابٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس سے بہشت میں بغیر حساب کے اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبِيْحُ لَنَا بِهَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ مباح کرے تو واسطے

النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ مَعَ الْاَحْبَابِ

ہمارے نظر کرنی طرف ذات اپنی بزرگ کے ساتھ دوستوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلٰوةً تَنْحَلُّنَا بِهَا حُبَّ اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ

وہ درود کہ اس سے محبت آل اور اصحاب اس کے

اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِسَيِّدِ

سب کی، اے اللہ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں تیری طرف سردار

الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رسولوں کا اور شفیع گنہگاروں کے جو نبی رحمت کے

Marfat.com

وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ عِنْدَكَ

اور شفاعت کرنے والے امت کے، اے اللہ ساتھ اس عزت کے جو آپ کی

وَبِقَدْرِهٖ لَدَيْكَ نَسْاَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ

تیرے نزدیک ہے اور آپ کی اس قدر کی جو تیرے نزدیک ہے ہم مانگتے ہیں کامیابی

الْقَضَآءِ وَنُزُوْلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ

وقت فیصلہ کے اور اترنا شہیدوں کا اور زندگی

السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَآءِ وَمُرَافَقَةَ

نیکوں والی اور مدد اوپر دشمنوں کے اور رفاقت

الْاَنْبِيَآءِ وَنَحْنُ عِبَادُكَ الضُّعَفَآءُ

نبیوں کی اور ہم بندے تیرے ہیں کمزور

لَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ اِذَا مَسَّنَا

نہیں عبادت کرتے ہم سوا تیرے اور نہیں مانگتے ہم جب چھوئے ہم کو

الضُّرُّ اِلَّا اِيَّاكَ فَاْمِنْ رَوْعَاتِنَا وَاَجِبْ

تکلیف مگر تجھ سے پس امن دے ہماری گھبراہٹ کو اور قبول کر

دَعْوَاتِنَا وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا

دعائیں ہماری اور پوری کر حاجتیں ہماری پس بخش دے گناہ ہمارے

وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ

اور چھپائے عیب ہمارے۔ اے رحم والے اے بزرگ، اے بردبار

Marfat.com

وَارْحَمْنَآ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط

اور رحم کر ہم پر بے شک تو اوپر ہر شے کے قادر ہے

وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ط نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ

اور ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے۔ بہتر ہے دوست

النَّصِيْرُ ط يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا

اور بہتر ہے مددگار۔ اے بلند اے عظیم اے جاننے والے اے

حَكِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّا عَبِيْدُكَ وَجُنْدٌ مِّنْ

حکمت والے، اے اللہ ہم تیرے عاجز بندے ہیں اور لشکر ہیں

جُنُوْدِكَ مُتَعَلِّقُوْنَ بِجَنَابِ نَبِيِّكَ

تیرے لشکروں سے تعلق والے ہیں تیرے نبی کی جناب میں

مُتَشَفِّعُوْنَ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ يَا رَبَّ

شفاعت لاتے ہیں تیری طرف تیرے حبیب کی اے پالنے والے

الْعٰلَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى

جہانوں کے اور اے بڑے رحم والے رحم کرنے والوں سے اور درود بھیجے

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

اللہ اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد پر جو خاتم ہیں

النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَارْضَ

نبیوں کے اور امام ہیں رسولوں کے اور راضی ہو

Marfat.com

عَنْ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط سُبْحَانَ

ان کی آل اور اصحاب سب پر پاک ہے

رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ط وَ

ربّ تیرا صاحب عزت کا اس چیز سے جو وصف کرتے ہیں اور

سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

سلام ہو اوپر رسولوں کے اور تمام تعریف واسطے اللہ کے ہے جو

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

پروردگار ہے جہانوں کا۔

اشعار قصیدہ بردہ شریف

قصدہ بردہ شریف کے دو مشہور اشعار حسب ذیل ہیں۔

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون و مکان اور انس و جان کے سردار ہیں۔

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

اور آپ دونوں فریقین یعنی عرب و عجم کے بھی سردار ہیں۔

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ

آپ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاسکتی ہے۔

لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

ہر قسم کی مصیبت اور خطرے کے حال و اھوال میں

Marfat.com

۱۸- درود فاضل

یہ درود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص یہ معمول بنائے کہ اس درود پاک کو ہر جمعرات محبت اور خلوص سے پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی مراد پوری ہو تو اسے چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو ۱۲ مرتبہ پڑھے اس کے علاوہ اگر پڑھنے والے پر قرض وہ تو وہ بھی ختم ہو جائے گا۔ اس درود پاک کے ورد سے عظمت اور عزت میں بھی اضافہ ہوگا۔ درود پڑھنے والے کا دل نرم ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس پر راضی بھی ہوگا اور اسے مرنے کے بعد قبر میں راحت نصیب ہوگی۔ اگر کوئی شخص اتوار کے دن ۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوگا۔ روایت ہے محمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ میں ۶۳ برس حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس رہا۔ ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس درود شریف کی آواز آتی تھی۔ اگر کسی شخص کا عزیز گم ہو گیا ہے تو اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لا پتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شر یا مصیبت اس کے آگے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ اس کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبرائیل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے۔ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس درود کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ اگر تمام جن و انس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس دور کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الْمُرْسَلِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

المرسلین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجَاھِدِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید المجاہدین پر اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ ط

و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید الشاہدین پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الْخَائِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

الخائفین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید الطالبین پر اے اللہ درود و سلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّائِبِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ

بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید التائبین پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

Marfat.com

الْعَابِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

العابدین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدالحامدین پر اے اللہ درود و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ

بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدالصالحین پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الْاَكْرَامِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الاکرمین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدالمنذرین پر اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدالمبشرین پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الطَّيِّبِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الطیبین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

Marfat.com

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید العالمین پر اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الزَّكِيِّ النَّقِيِّ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی زکی تقی پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الرَّكِعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الراکعین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سید الساجدین پر اے اللہ درود و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید القائمین پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الْقَاعِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

القاعدین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید المتقین پر اے اللہ درود و سلام بھیج

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید المستغفرین پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الصَّائِمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

الصائمین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدالشاکرین پر اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدالحافظین پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الذَّاکِرِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

الذاکرین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدالعاقلین پر اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سردار احسان کرنے والے پر

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نِ الْقُرَشِیِّ الْھَاشِمِیِّ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

قریشی ہاشمی پر اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ الْمُکَرَّمِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدنی عربی جو مکرم ہیں

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ

روز قیامت پر اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو اہل جنت کے سردار ہیں پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم صاحب

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

مقام محمود پر اے اللہ درود

وَسَلِّمْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم صاحب

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

صراط مستقیم پر اے اللہ درود و سلام بھیج

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاٰخِرِیْنَ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو آخرین میں افضل ہیں پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی

اور تمام انبیاء و مرسلین پر اور

جَمِیْعِ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

تمام ملائکہ مقربین اور اللہ کے تمام نیک

الصَّالِحِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَھْلِ

بندوں پر جو تمام آسمانوں

الْاَرَضِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ

اور زمینوں میں ہیں اور ان کے ساتھ تمام پر

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اور اللہ کا درود ہو

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل اور صحابہ پر

سَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○

اور سلامتی مجموعی طور پر اللہ کا درود اور سلامتی ہو ان پر۔

Marfat.com

۱۹- درود رفاعی

یہ درود حضرت سیّد احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب المعارف المحمدیہ میں لکھا ہے۔ آپ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اسی بنا پر آپ کو قطب زماں کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درود پاک کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ درود اسرار و رموز اور معرفت حاصل کرنے کیلئے بہترین وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحب ایمان ہی جائے گا یعنی اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہے تو اسے سعادت عظمیٰ حاصل ہوگی اور اس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی۔ ساری برائیوں اور مصیبتوں سے نجات ملے گی بلا حساب و کتاب جنت میں داخل ہوگا۔ حسب ذیل درود شریف کا ورد ۴۱ دن تک بلا ناغہ ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام بری عادتوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے کو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا کرے گا۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے سکون اور اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے۔

اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کرے اور ۱۱ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اس کا بہتر ذریعہ سے سبب بنا دے گا۔

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ اس درود کو پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اس کے اعمال نامہ میں بے پناہ نیکیوں کا اضافہ ہوگا اور اس درود کی پڑھائی کی بدولت وہ روزمرہ کی پریشانیوں، دکھوں اور مصیبتوں اور ہر طرح کے غم سے اللہ کی پناہ میں رہے گا اور اللہ کی مہربانی اس کے شامل حال ہو جائے گی۔

Marfat.com

درود رفاعی

درود رفاعی

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْرِكَ

اے اللہ! درود و سلام اور برکت فرما اپنے نور

الْاَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ اَبْرَزْتَهٗ

اولین پر اور صراط تیرا اپنے ثابت پر، جس کو تو نے ظاہر کیا ہے

رَحْمَةً شَامِلَةً لِوُجُوْدِكَ وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ

رحمت جو شامل ہے تیرے وجود کو اور عزت دی تو نے اپنے شہود کی

وَاصْطَفَيْتَهٗ لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهٗ

اور چن لیا تو نے ان کو اپنی نبوت سے اور رسالت سے اور بھیجا تو نے

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ وَسِرَاجًا

ان کو بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا اور بلانے والا تیری طرف تیرے اذن سے اور

مُّنِيْرًا نُّقْطَةِ مَرْكَزِ بَآءِ الدَّآئِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ وَسِرِّ

چراغ روشن نقطہ مرکز باء دائرہ اولیہ کا اور بھید

Marfat.com

اَسْرَارِ الْاَلْفِ الْقُطْبِيَّةِ الَّذِیْ فَتَقْتَ بِهٖ

الف قطبیت کے بھیدوں کا جس نے کھول دیا

وَثَقَ الْوُجُوْدِ وَخَصَّصْتَهٗ بِاَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ

اس سے بندش وجود کی اور خاص کیا تو نے ان کو بہترین مقامات سے

الْمَوْهِبِ الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

عطائے احسان اور مقام محمود

وَاَقْسَمْتَ بِحَيٰوتِهٖ فِیْ كَلَامِكَ الْمَشْهُوْدِ

اور قسم ذکر کی تو نے آپ کی زندگی کی اپنی کلام میں جس کی گواہی دیتے ہیں

لِاَهْلِ الْكَشْفِ وَالشُّهُوْدِ فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِيْمُ

اہل کشف اور شہود پس وہ تیرے قدم

السَّارِیْ وَمَآءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِیْ

سرایت کرنے والے بھید ہیں اور پانی جوہریت کے۔ جوہر کا جو جاری ہے

الَّذِیْ اَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ

جس سے زندہ کیا تو نے موجودات کو چاہے

مَّعْدَنٍ وَّحَيَوَانٍ وَّنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوْبِ

وہ معدنی ہوں، حیوانی ہوں، نباتی ہوں پس وہ دلوں کے دل

وَرُوْحُ الْاَرْوَاحِ وَعَلَمُ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ

اور روحوں کی روح علامت ہیں۔ کلمات طیبات کی

Marfat.com

اَلْقَلَمُ الْاَعْلٰی وَالْعَرْشُ الْمُحِیْطُ رُوْحُ جَسَدِ

قلم اعلیٰ اور عرش محیط روح کونین کے جسم کی

اَلْکَوْنَیْنِ وَبَرْزَخُ الْبَحْرَیْنِ وَثَانِیَ اثْنَیْنِ

اور برزخ دونوں سمندروں کا اور دو کا دوسرا

وَفَخْرُ الْکَوْنَیْنِ اَبُو الْقَاسِمِ سَیِّدُنَا مُحَمَّدِ

اور فخر کونین کے ابوالقاسم سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدُکَ

بن عبداللہ بن عبدالمطلب تیرے بندے ہیں

وَنَبِیُّکَ وَرَسُوْلُکَ النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ وَعَلٰی اٰلِہٖ

اور نبی اور رسول نبی اُمی اور آپکی آل

وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا بِقَدْرِ عَظْمَتِ

اور صحابہ پر سلام ہو بقدر تیری ذات کی عظمت کے

ذَاتِکَ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ سُبْحٰنَ

ہر وقت اور آن میں پاکی ہے

رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی

تیرے رب، ربّ العزت کی اس سے جو لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام

الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

سب رسولوں پر اور سب تعریف واسطے کے جو پالنے والا جہانوں کا ہے۔

Marfat.com

۲۰- درود جمعہ

یہ درود جمعہ کے روز پڑھنے کے لئے خاص طور پر مخصوص ہے۔اس لئے نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو کر یہ درود پاک سو مرتبہ پڑھیں بے پناہ فوائد اور فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔

اگر کوئی عورت اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو وہ بعد نماز ظہر گھر پر پڑھ لے اس کے بارے میں ہے کہ اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا۔ اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔اس کے پانچ ہزار گناہ معاف کرے گا۔اس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔اس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔اس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔اللہ اسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

درود جمعہ پڑھنے سے پڑھنے والے کے رزق میں اضافہ ہوگا۔اگر کسی شخص کے ہاں اولاد نہ ہو تو اس درود کی بدولت اللہ تعالیٰ اولاد کی نعمت سے بھی نواز دے گا۔اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو اور ذہنی اذیت پہنچاتا ہو اور سمجھانے سے بھی دشمنی سے باز نہ آتا ہو تو وہ بھی اس درود پاک کی پڑھائی سے نرم دل ہو جائے گا اور اپنے مخالف رویے کو ترک کر دے گا۔

جو شخص خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اُسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو روزانہ سات مرتبہ بعد نماز عشاء چالیس یوم تک روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اقدس سے مشرف ہوگا۔ اور آپ کی شفاعت اس کے لئے بھی واجب ہو جائے گی اور قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مصافحہ بھی کریں گے۔اس درود کی یہ بھی خصوصیت ہے کہ اس کے پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

Marfat.com

درود جمعہ

درود جمعہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اٰلِهٖ صَلَّى

اے اللہ درود بھیج اپنے نبی اُمی پر اور ان کی آل پر درود بھیجے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا عَلَيْكَ

اللہ ان پر اور سلامتی صلوٰۃ و سلام آپ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلٰوةً دَآئِمَةً

اے اللہ کے رسول اے اللہ دائمی درود بھیج

مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا وَعَنْ اَهْلِ هٰذَا

جو تیری درگاہ میں مقبول ہو کثرت کر اس کے ساتھ ان پر اور ان کی اہل

الْبَيْتِ حَقَّهُ الْعَظِيْمَ وَتَزِيْدُ بِهَا عَلَيْنَا

بیت پر عظمت حق کے ساتھ اور زیادہ کر اس کے ساتھ ہم پر

وَعَلٰى اَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ فَضْلَهُ الْعَظِيْمَ

اور ان کی اہل بیت پر اپنے فضل عظمیٰ کے ساتھ

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اور رحمت نازل فرما مومنین اور مومنات اور مسلمان مرد

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط

اور مسلمان عورتوں پر زندہ اور فوت پر

Marfat.com

يَارَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر

وَاَوْلِيَآئِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اور آپ کے اولیاء پر برکت اور سلام ہو اے اللہ بھیج

بِقِرَأَتِهَا وَكِتَابَتِهَا فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ رَحْمَةً

جو پڑھا جاتا ہے اور لکھا جاتا ہے اس گھر میں رحمت

وَّرَاحَةً وَّشِفَآءً وَّعَافِيَةً وَرِزْقًا حَسَنًا وَّ

راحت اور شفاء اور عافیت اور رزق حسنہ اور

خَيْرًا كَثِيْرًا وَّسَلَامًا وَّارْفَعْ بِقِرَأَتِهَا وَ

خیر کثیر اور ٹھنڈک اور سلامتی اور دور کر ساتھ پڑھنے اور

كِتَابَتِهَا عَنْ هٰذَا الْبَيْتِ وَاَهْلِ هٰذَا

لکھنے کے اس گھر سے اور اس گھر کے اہل سے

الْبَيْتِ كُلَّ بَلَآءٍ وَّوَبَآءٍ وَّفِتْنَةٍ وَّفَسَادٍ

تمام آفات اور وباء اور آزمائش اور فساد

وَّفَقْرٍ وَّكُفْرٍ وَّكَافِرٍ وَّكُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ

اور غربت اور کفر اور کافر کے اور تمام شر سے اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں

بِمَا عَفَوْا وَّعَافِيَةً اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ

اس کے ذریعے عفو اور عافیت کا بیشک آپ کا کہنا اور آپ کا فرمایا ہوا

Marfat.com

اَلْحَقُّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ یَا رَبِّ

حق ہے جو میں تیرا بندہ ہونے کی صورت میں گمان کرتا ہوں اے رب

مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر آپ کے صحابہ پر اور

اَوْلِیَآئِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

آپ کے اولیاء پر برکت اور سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں

وَكَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ وَعَلَيْنَا وَعَلٰى

اور جیسا کہ تیری محبت اور تیری رضا ہے اور ہم پر

اَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ مَعَهُمْ وَاجْعَلْنَا اَهْلًا

اور اس گھر کے اہل پر جو ان کے ساتھ ہیں کر دے ہمیں اس کے اہل

لِذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ كُلَّ يَوْمٍ وَّكُلَّ لَيْلَةٍ وَّكُلَّ

جیسا کہ ہے اے اللہ تمام دن تمام رات تمام

سَاعَةٍ وَّكُلَّ لَمْعَةٍ صَلٰوةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ

ساعت اور تمام لمحات درود بھیج ہمیشہ ہمیشہ

بِدَوَامِ الْمُلْكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط رَبَّنَا هَبْ

ہمیشگی کے مالک اے زندہ اور قائم رہنے والے اے ہمارے رب

لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

ہماری ازواج اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک کر دے

Marfat.com

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا رَبِّ اَعُوْذُبِكَ

اور ہمارے لئے اہل تقویٰ کے لئے امام اے ہمارے رب پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ

وسوسے ڈالنے والے شیاطین سے اور رب کی پناہ مانگتے ہیں

اَنْ يَّحْضُرُوْنَ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

یہ کہ حاضر کئے جائیں اللہ کی پناہ ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات

التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلٰى

سے جو برائی میں سے ہے سلام ہو

اِبْرَاهِيْمَ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ

حضرت ابراہیم پر حضرت موسیٰ پر اور ہارون پر

سَلَامٌ عَلٰى اِلْ يٰسِيْنَ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ

سلام اور سلام آل یاسین اور سلام ہو حضرت نوح علیہ السلام پر

فِى الْعٰلَمِيْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

دونوں جہانوں میں اور سلام ہو مرسلین پر

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ط سَلَامٌ هِىَ

سلامتی ہو اپنے رب رحیم کے قول پر اور سلامتی ہو

حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

فجر طلوع ہونے تک۔

Marfat.com

۲۱-درودِ حبیب

یہ درود عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔ اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آ جاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہئے۔

ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہئے صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاءاللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی

بعض اہل محبت کا کہنا ہے کہ یہ درود پاک سیف زبان ہونے کے لئے بہت اکسیر ہے جو شخص اسے ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا اس کی زبان سیف ہو جائے گی۔ بشرطیکہ سات سال تک اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ وہ سیف زبان ہو جائے گا۔ اس کی زبان سے جو لفظ نکلے گا وہ بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوگا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام ہو اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تجھ پر

وَعَلٰٓی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ط

اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

Marfat.com

۲۲-درود مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم وکرم حاصل کرنے کیلئے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز ومکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت ودولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر ۹۰ دن تک روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

اس درود پاک کے پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت دانائی اور حکمت بھی ملتی ہے لہٰذا جو شخص اس کو رضائے الٰہی کی خاطر روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اللہ اس کے ذہن کو فراخ کر دے گا اور لوگ اس کی عزت کریں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى

اے اللہ درود بھیج اپنے اُمی کریم نبی پر

اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمْ ط

اور ان کی آل صحابہ پر سلامتی نازل فرما۔

۲۳-درود اوّل وآخر

وہ شخص جو ایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو گناہوں کی کثرت ہو موت قبر اور حشر کا خوف

Marfat.com

دامن گیر ہوتو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا اور اس کے علاوہ یہ پڑھنے والے کو اللہ بے انداز قوت عطا کر دیتا ہے۔ اس لئے اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو وہ ۷ جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اپنے معزز حبیب پر جو اوّلین

وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ

اور آخرین ہیں اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر برکت

وَسَلَّمْ ○

اور سلام بھیج۔

۲۴- درود مصطفیٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا اور کثرت سے پڑھنے والا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آ جائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا۔ اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں۔ اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے اللہ کے حضور بیمار کی

Marfat.com

صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب

الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور سلامتی۔

۲۵- درود باطن

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُمی نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم سکھایا۔ اس لئے جو شخص اللہ کے رسول کی لفظ اُمی سے صفت بیان کرے تو اللہ اس کے بدلے میں اس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتا ہے اور اس درود پاک کی سب سے اہم اور افضل خصوصیت یہی ہے کہ اسے مرشد کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔ اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ اس درود پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی زبان سیف ہو جاتی ہے۔ اس کی ہر دعا بارگاہ ربّ العزت میں قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اے اللہ اپنے اُمی نبی پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی

صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اے اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ اور سلام۔

Marfat.com

۲۶- درود مجتبیٰ

یہ درود بھی اکثر مشائخ کرام کا پسندیدہ درود ہے۔ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص جمعرات کو آدھی رات گزرنے کے بعد تہجد کے نوافل پڑھے اور نوافل کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ اور اخلاص کے بعد ہزار بار یہ درود پاک پڑھے اور گیارہ روز تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی بشرطیکہ پیچھے مرشد کی دعا اور توجہ ہو۔ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ امت کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے کا اس لئے حکم دیا گیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا ہو جائیں تا کہ حقوق ادا ہونے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی ضمانت مل جائے۔اس کے علاوہ اس درود پاک کے بھی وہی فیوض و برکات ہیں جو دوسرے درود شریفوں کے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ حَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى

اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب پر اور اپنے برگزیدہ

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

رسول پر اور آپ کی آل پر اور سب صحابہ پر۔

۲۷- درود تعلق

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا کیونکہ حضور نے فرمایا ہے کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔

Marfat.com

اس طرح متواتر درود پاک کے ورد سے حضور کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جائے گی چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور پھر نظر شفقت فرماتے ہیں۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ حضور کی نگاہ پرانور کی بدولت ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا اور سب سے بڑھ کر خوش قسمتی یہ ہے کہ میدان حشر میں وہ حضور کے ساتھ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول

الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ

رحمت العالمین پر جو مبعوث کیے گئے آپ کی آل پر

وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

اور آپ کے تمام صحابہ پر بھی۔

۲۸- درود کشف

یہ درود صاحب کشف بننے کی کنجی ہے لہٰذا جو شخص صاحب کشف بننا چاہے اسے چاہئے تین سال تک اس درود پاک کو گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے صاحب کشف ہو جائے گا اور اس پر باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی روزانہ اسے چند بار بلا ناغہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کی بارش کر دے گا اور اس کے گناہ معاف کر دے گا۔ اس کے رزق مال و دولت میں خیر و برکت ہوگی اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا قیامت کے روز اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری رہے گا۔

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ

اے اللہ اپنے نبی رحمت امت کی شفاعت کرنے والے

كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ

اور پوشیدہ بھیدوں کے کھولنے والے پر اور ان کی آل اور صحابہ پر درود برکت

وَسَلِّمْ ○

اور سلام بھیج۔

۲۹- درود حصول رحمت

یہ درود اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کیلئے بہت بہتر ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کردے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔۔

جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی اور روحانی فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ درود بھیج ابدی اور درود بھیج اور ابدی

اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ وَسَيِّدِ النَّبِيِّكَ وَاٰلِهٖ

سلام بھیج اپنے حبیب اور انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر

Marfat.com

وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ان کے صحابہ پر پس تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

جو سارے جہانوں کا رب ہے

۳۰- درود دیدار

یہ درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کیلئے بہت مؤثر ہے کیونکہ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نماز مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اس درود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنالے تو اسے خواب میں حضور سرور کائنات کی زیارت ہوگی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر مہربان ہو جاتے ہیں اور اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی اور اگر کوئی شخص تین سال تک اس درود پاک کی روزانہ ۴۱۰۰ مرتبہ دعوت پڑھے تو اسے مقام حضوری حاصل ہو جائے گا۔ مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ۷۰ فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ ○

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

Marfat.com

۳۱-درود حل المشکلات

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کیلئے بہت مؤثر ہے۔ اس لئے اسے درود حل المشکلات کہا جاتا ہے۔ اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ اس درود پاک کو ابن عابدین نے اپنی کتاب فتویٰ شامی میں تحریر فرمایا ہے اور انہوں نے مزید کہا ہے کہ مجھے یہ درود شیخ عبدالکریم کی کتاب سے ملا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت اخلاص پڑھے۔ فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرے اور ایکہزار بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ پڑھے۔ اس کے بعد دوزانو مودبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں۔ ۱۰۰ بار ۲۰۰ بار ۳۰۰ بار غرضیکہ پڑھتا جائے۔ جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے۔ پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے۔ انشاء اللہ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی۔ آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا مجرب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام اور برکت بھیج

قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِیْ اَدْرِكْنِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

میری شفارش کیجئے۔ میرا حیلہ اور کوشش تنگ آچکے ہیں یارسول اللہ۔

Marfat.com

۳۲-درود عالی

درود عالی دنیوی اور دینی حاجات پورا کرنے کا گنجینہ ہے۔عزت وعظمت کے حصول کیلئے یہ درود بہت اکسیر ہے۔لہٰذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح یا نصرت درکار ہو تو اسے چاہئے کہ ۴۰ یوم تک بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسب منشاء ہر کام میں فتح یابی نصیب ہوگی۔اگر کوئی وکیل اس درود کو پڑھے گا تو اسے وکلاء میں ناموری حاصل ہو جائے گی۔اگر کوئی تاجر اس درود کی پڑھائی کو اختیار کرے گا اسے پوری تاجر برادری جاننے لگے گی۔اگر کوئی رہنما لوگوں میں شہرت حاصل کرنا چاہے تو اسے بھی بے پناہ شہرت مل جائے گی۔غرضیکہ زندگی کے جس شعبے والا بھی اس درود کو پڑھے گا اسے اس شعبہ میں بے پناہ عزت حاصل ہو جائے گی۔ایسے ہی اگر کسی شخص پر ناجائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کیلئے مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درود کو تہجد کے وقت ۷۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود سلامتی اور برکت عطا فرما. اُمی نبی سیّدنا

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ عَالِی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرا حبیب عالی

الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

قدر عظیم مرتبے والا ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر

وَسَلِّمْ○

سلامتی عطا فرماء۔

Marfat.com

۳۳-درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اس لئے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔

اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوا لاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔

جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پُرسکون رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ

اے اللہ! درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اولاد اور ان کے دوستوں پر

بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا

مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے

وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

Marfat.com

۳۴- درود محمدی

یہ درود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ منسوب ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ احسان یہ ہے اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار امت کی مغفرت کیلئے دعا گو ہیں۔

اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے کہہ کر پکارا ہے کیونکہ یہ خاص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہے ان گوناں گوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہئے کہ اس درود پاک کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تا کہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے۔ جمعہ کی رات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔ اسے ۴۰ یوم میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اللہ علیہ وسلم کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی امی

بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً

اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود اتنا

بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔

Marfat.com

۳۵- درود کمالیہ

درود کمالیہ پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے اسے درود کمالیہ کہا جاتا ہے۔ بہت سے صوفیا نے اس درود کو بہت پسند کیا ہے اور یہ ان کے وظائف میں معمول رہا ہے۔

شیخ سیدی احمد الاوی المالکی المصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ یہ الفاظ درود شریف اہل طریق کے ہیں جو صلاۃ کمالیہ کے نام سے مشہور ہے اور یہ ان کے اہم وظائف میں سے ہے جسے ہر نماز کے بعد دس بار پڑھا جاتا ہے اور ایک دوسری جگہ ۱۰۰ بار یا اس سے زیادہ پڑھنے کے بارے میں بھی آیا ہے۔ اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔ اسی لئے صوفیاء کرام نے اسے اختیار کیا ہے۔ اگر اسے کثرت سے پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بے پناہ ثواب ہوگا۔

اگر کوئی مرض نسیان میں مبتلا ہو یا دداشت بہت زیادہ کمزور ہوگئی ہو، کوئی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو تو ہر نماز کے بعد بکثرت اس درود پاک کو پڑھا جائے تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت حافظہ درست ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود سلام اور برکتیں بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا لَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر اور آپ کی آل پر۔ ایسی جیسی کہ تیرے کمال کی

نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ ○

انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں۔

Marfat.com

۳۶- درود سعادت

اس درود کے پڑھنے سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔اس لئے اسے درود سعادت کہا جاتا ہے۔علامہ سید احمد دحلان نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پڑھے اسے ایک بار پڑھنے کے بدلے میں ۶ لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا اور جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود ہزار بار پڑھے اس کا شمار ان جہاں کے سعادت مند لوگوں میں ہونے لگے گا۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ درود پڑھنے والے سے ایسے نیک اور یادگار کام سرانجام پاتے ہیں کہ اس کا نام ہمیشہ دین و دنیا میں زندہ رہے گا۔ابوالحسن بغدادی نے ابن حامدؒ کو ان کی وفات کے بعد عالم رؤیا میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا فرمایا اللہ نے مجھے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا پھر ابوالحسن بغدادی نے کہا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کی وجہ سے میں جنتی ہو جاؤں۔ابن حامد نے فرمایا ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ہزار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ ابوالحسن نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں ابن حامد نے فرمایا اگر یہ نہیں کر سکتا تو ہر رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزار بار درود پاک پڑھا کر۔(القول البدیع)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق

فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً م بِدَوَامِ

جو تیرے علم میں ہے ایسا دائمی درود جو دائمی ہے۔

مُلْكِ اللّٰهِ ط

اللہ تعالیٰ کے ملک کے

Marfat.com

۳۷-درود قطب

حضرت سیّد احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ بہت مصروف بزرگ گزرے ہیں۔ آپ کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے بے پناہ عشق تھا اور اس عشق میں آپ جو درود پاک پڑھا کرتے تھے وہ درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔

حضرت سیّد احمد بدوی کا یہ درود انوار الٰہی کے حصول کا سبب ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ یہ درود بیداری اور خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے اسے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہونے کے بعد حضوری کا مقام حاصل ہوتا ہے۔ اس کے بعد حتیٰ کہ درجہ قطبیت حاصل ہوجاتا ہے۔ اس لئے اس درود پاک کو درود قطب کہا جاتا ہے۔

اس درود کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس کا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرأت کے برابر ہے مگر درود پاک کی قرأت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور انوار کا تصور کرنا ضروری ہے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمیٰ ہیں۔ ساتھ ہی طہارت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ لہٰذا جو شخص ۴۰ دن تک روزانہ ۱۰۰ بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الٰہیہ کا حصول ہوگا۔ جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کی توفیق ملے تو اسے چاہئے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد ۳ مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اسے توفیق مل جائے گی۔

اس درود پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں بیش بہا اضافہ ہو تو اسے چاہئے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ۴۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بیش بہا رزق ملے گا۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ

یا الٰہی! درود بھیج نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے پر

وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ

اور اغیار کے تریاق سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مختار

وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ

پر اور ان کی آل اطہار اور ان کے اچھے صحابہ رضی اللہ عنہم پر رحمت نازل فرما۔ نعمت

اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ ط

اللہ کی بے پناہ اور فضل عطا ہو۔

۳۸۔ درود نوری

درود نوری سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہو لہٰذا یہ ایک ایسا درود ہے جسے پڑھنے سے انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دل پاکیزہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے نور کی آماجگاہ بن جاتا ہے بلکہ کثرت سے پڑھنے پر اس کا شمار اولیاء میں ہونے لگتا ہے لہٰذا جو شخص اللہ سے دوستی یعنی حصول ولایت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو بہت کثرت سے پڑھے تو پھر اسرار الٰہی کھل جائیں گے اور اشیاء کائنات کی وہ نورانی حقیقت جو ظاہری آنکھوں سے پوشیدہ ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گی اور اسے اللہ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگے گا لہٰذا یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے تو اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں ابر بنا دے یعنی یہ اللہ کی مرضی ہے

Marfat.com

کہ جتنی بڑی سے بڑی رحمت سے نواز دے اس لئے اس درود شریف کو پڑھنے والا کبھی رحمت خداوندی سے خالی یا محروم نہیں رہ سکتا لہٰذا ہر شخص کو چاہئے اس درود پاک کو خاص طور پر کثرت سے پڑھے۔ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہوگی اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا اگر کسی کے اہل و عیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوں اور فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے ان کی اصلاح ہو جائے گی۔

یَا نُوْرُ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ہے

الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ اٰلِہٖ

تمام نوروں کا جو اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے اور ان کی آل پر

وَصَحْبِہِ الْمُنَوَّرِیْنَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اور اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِھَا سِرِّیْ وَسَرِیْرَتِیْ وَبَصَرِیْ

اے اللہ منور کر دے میری روح اور جسم کو اور میری بصیرت کو

وَبَصِیْرَتِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَعِیَالِیْ

اور میری آنکھوں کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل و عیال کو

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ط

روز قیامت تک۔

Marfat.com

۳۹- درود نقشبندیہ

یہ درود سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگ حضرت بہاء الدین نقشبندی کا ہے۔ یہ درود ان کے وظائف میں سے ہے اور وہ اپنے مریدین کو یہی درود پڑھنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ اس درود کے فوائد کثیر ہیں۔

یہ درود پاک تسخیر خلق کیلئے بہت مؤثر ہے جو تلاوت اور دیگر عبادات سے پہلے یا بعد اسے چند بار پڑھنے کا معمول بنالے گا تو دنیا کی ہر چیز مسخر ہوتی چلی جائے گی۔ کہنا نہ ماننے والے اطاعت گزار بن جائیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اُس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص حصول عزت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس درود کو پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے درود کی بدولت اسے لوگوں میں ہمیشہ باعزت کردے گا وہ جس محفل میں بھی جائے گا لوگ اس کا احترام کریں گے۔ غرضیکہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو شہرت و دوام حاصل ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار انبیاء کے

مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَنِیِّرِ الْاَوْلِیَآءِ وَزَیْرِ قَانِ

چراغ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں

الْاَصْفِیَآءِ وَنُوْرِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَآءِ الْخَافِقَیْنِ ○

اور ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔

Marfat.com

۴۰- درود شاذلی

یہ درود حضرت سیدابی الحسن شاذلی کے وظائف میں سے ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر کوئی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھے تو اسے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا۔ علاوہ ازیں اس درود کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں اور کثرت سے وظیفہ کے طور پر پڑھنے سے عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے۔ اس لئے طریقہ شاذلیہ میں یہ درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو یہ درود پانچ سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل کردے گا۔ اگر کوئی نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت جاننا چاہے تو اسے چاہئے کہ ۴۰ روز تک دنیا سے الگ ہو جائے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور اس درود پاک کو خلوت میں بیٹھ کر پڑھنا شروع کردے۔ ۴۰ دن تک دن رات پڑھتا رہے اور رات کو شب بیداری کرے۔ انشاء اللہ اس پر نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت ظاہر ہوگی۔

جو شخص اس درود پاک کو بعد نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر اسرار باطنیہ کا اظہار فرمائے گا اور اس پر بہت سے ایسے مشاہدے ظاہر ہونگے جو اس نے پہلے نہ دیکھے ہونگے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور

الذَّاتِیِّ السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ

ذاتی ہیں سریان کئے ہوئے ہیں تمام اسماء و آثار میں و

وَالصِّفَاتِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

صفات میں اور ان کی آل اور اصحاب پر سلام بھیج۔

Marfat.com

۴۱- درود افضل

علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہئے کہ یہ درود پڑھے۔ اگر کوئی اچانک کسی مشکل میں پھنس جائے اور اسے اس مشکل سے خلاصی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر کے بعد اس درود پاک کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اور چالیس یوم تک اس درود کی بلاناغہ تلاوت کرتا رہے اور روزانہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشکل سے خلاصی کی دعا کرے اللہ تعالیٰ مشکل کو دور کرنے کا کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے

وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی

اور تیرے نبی اور تیرے رسول نبی۔ اُمی ہیں اور آپ کی

اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ

آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت کی

خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو۔

Marfat.com

۴۲-درووددوامی

درود دوامی پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اسے اپنی قوم، رشتہ دار اور اپنے اردگرد کے لوگوں میں بے پناہ شہرت اور عزت ملے گی اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی عزت کرے گا یعنی اس درود شریف کے پڑھنے والے کے سامنے دنیا تسخیر ہوتی چلی جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ تاحیات پڑھے اللہ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اس کا نام تا قیامت زندہ رہے گا حتیٰ کہ اس پر اللہ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے گا کہ جو وہ اللہ سے مانگے سو پائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْھِمْ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مُّسْتَمِرَّۃً

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور

الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ مُتَّصِلَۃً

جس کا دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو

الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَھَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰی

جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردش

مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ عَدَدَ کُلِّ وَابِلٍ

لیل و نہار کے ساتھ بے شمار بارش اور شبنم کے ہر

وَّطَلٍّ ط

قطرے۔

Marfat.com

۴۳-درود الکوثر

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جو یہ چاہتا ہو کہ آخرت میں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے لبالب پیالہ پیئے تو اسے چاہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ان الفاظ میں درود بھیجے۔ اس درود کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ درود کوثر کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس کی بدولت بہت جلد اللہ اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہو جائے گا۔ اگر کسی کا بچہ یا بچی نافرمان ہوں تو چاہئے کہ باوضو حالت میں ۵۹ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور گیارہ دن تک پانی پلا دیا کرے انشاء اللہ نافرمان اولاد راہ راست پر آ جائے گی اور تابعداری کرے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل

وَاَصْحٰبِہٖ وَ اَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ

اور اصحاب، اولاد، ازواج پر، آپ کی ذریات

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَ اَشْیَاعِہٖ

اور اہل بیت پر، آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں،

وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ

محبت کرنے والوں پر آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی، ان تمام کے ساتھ

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Marfat.com

۴۴- درود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہٰذا یہ درود مردوں کے لئے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہئے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے، انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہٰذا جب کوئی شخص کسی قبرستان میں زیارت قبور کے لئے جائے تو اسے چاہئے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے تا کہ اہل قبور میں سے اگر کسی کو عذاب ہو رہا ہو تو اس کی برکت سے اس میں تخفیف ہو جائے۔

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز عشاء پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اس پر روح کی حقیقت ظاہر ہوگی۔ اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسرار و رموز اس پر کھلیں گے اس قلب میں کشادگی پیدا ہوگی اور یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے باطنی فیض حاصل کرنے کا ذریعہ بنے گا اور اُسے عالم رویاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کا مشاہدہ ہوگا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر ہر وقت انوار و تجلیات کا ظہور رہتا ہے جو شخص روضہ اقدس پر پڑنے والی تجلیات کا خواب میں مشاہدہ کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک روزانہ سونے سے پہلے ستر مرتبہ پڑھتا رہے اور حصول مقصد تک اس درود پاک کی پڑھائی جاری رکھے

Marfat.com

درود قبرستان

درود قبرستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوۃُ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحْمَۃُ

باقی ہے اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْبَرَکَاتُ

باقی ہے اور درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں

وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ

اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے

وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ

اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے

وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ

اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء پر

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ

اور درود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ

اور درود بھیج اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم دلوں کے

وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ

اور درود بھیج اوپر قبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے

وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِى الرِّيَاضِ

اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان روضوں کے

وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ

اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں کے

وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ

اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی اولاد پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

Marfat.com

۴۵- درود غوث اعظم

درود حضرت غوث الاعظم وہ درود ہے جس پر حضرت سید عبدالقادر جیلانی نے اپنے اوراد اور وظائف کو ختم کیا ہے۔ یہ درود بہت بابرکت درود ہے پڑھنے والے کی غیب سے ہر کام میں مدد ہوتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس درود شریف کو دس مرتبہ شام پڑھے۔ اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا اور اللہ اس سے راضی ہوگا اور بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے دائم الحضوری حاصل ہو جائے گی اور ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔ حضرت امام سخاوی کا قول ہے کہ اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار درود کا ثواب ملتا ہے جو شخص عاشق رسول بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کا شمار عاشقان رسول میں ہو جائے گا۔

حکایت: علی بن عیسیٰ وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ اتفاقاً مجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دراز گوش پر سوار ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں میں جلدی سے سواری سے اتر کر پیدل ہو لیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اے علی! اپنی جگہ واپس چلا جا" آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر وزارت سونپ دی یہ برکت درود پاک کی ہے۔ (سعادۃ الدارین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری

لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ

مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا

Marfat.com

عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ

شمار میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر

وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً

اور ہر ایک نیک بخت اور بدبخت کی گنتی کے برابر ایسا درود

تَسْتَغْرِقُ الْعَدَدَ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً

جو شمار میں نہ آ سکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی

لَّا غَایَۃَ وَّلَا مُنْتَهٰی وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوۃً

نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ اختتام ایسا درود

دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ

جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر

وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ط

اور اسی طرح ان پر خوب خوب سلام نازل فرما۔

۴۶- درود اوّل

اس درود پاک کو درود اول کہنے کی یہ وجہ تسمیہ بیان کی جاتی ہے کہ جس شخص نے اس درود کو کثرت سے پڑھا ہوگا وہ قیامت کے روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اول صف میں ہوگا۔ اس وجہ سے اسے درود اول کہا جاتا ہے۔

یہ درود اللہ کی بارگاہ میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے اس درود پاک کے لاتعداد دینی و دنیوی فائدے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ درود

Marfat.com

معرفت کے خزانے کھلنے کی کنجی ہے جو شخص اس درود کو روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور جوں جوں درود پاک کی تعداد اور زیادہ ہوتی جائے گی روحانی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی اور آخر اسی درود پاک کے ورد کی بدولت وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

اگر کسی شخص کو بیماری سے نجات نہ ملتی ہو تو اس درود پاک کی بدولت اسے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے۔ اگر کوئی اسے کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی۔ عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی پرہیزگار اور متقی بن جائے گا۔ یہ درود اسم اعظم کا بھی درجہ رکھتا ہے اس لئے اللہ کے خاص بندے اسے کثرت سے پڑھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ! درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو افضل ہیں

اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مَنْ فَاضَتْ

تیرے نبیوں میں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں

مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

جن کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ

اور مقام محمود والے ہیں سردار ہیں اولین اور

وَالْاٰخِرِيْنَ ○

آخرین کے۔

Marfat.com

۴۷- درود العابدین

یہ درود مشہور بزرگ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کا وظیفہ خاص ہے۔ آپ نے یہ درود بہت کثرت سے پڑھا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ تہجد کی نماز کے بعد اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے اور روحانی درجات میں بلندی ہوگی۔ مسجد میں بیٹھ کر اسے گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل پاکیزہ رہے گا اور ہر مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

مِّلْأَ الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ مُحَمَّدٍ

اتنی رحمت نازل کر کہ جس سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا اور آخرت بھر جائے

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو دنیا اور آخرت بھر جانے کے برابر

وَاجْزِ مُحَمَّدً وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا

جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر دنیا کے برابر

وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اور سلامتی ہو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ○

آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مثل دنیا اور آخرت کے

Marfat.com

۴۸- درود قلبی

یہ درود بارگاہ ربّ العزت میں مقبول بندہ بننے کیلئے بہت اکسیر ہے۔قبولیت دعا کے لیے اس درود شریف کو دن رات باوضورہ کر کثرت سے پڑھے۔انشاءاللہ اس کی ہر دعا قبول ہوگی جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول پر حاضر ہوکر ۸ دن تک یہ درود روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اسے قرب رسول حاصل ہوگا۔اگر کوئی کسی بری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑتا ہو مگر وہ نہ چھوٹتی ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ صبح اور ۱۱۱ مرتبہ شام پڑھے انشاءاللہ بری عادت ختم ہو جائے گی اور گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔اس درود سے آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی نصیب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا

یاالٰہی رحمت نازل فرما شفیع المذنبین سردار ہمارے

وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ

اور ہمارے مولا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور طبیب

ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ

ہمارے ظاہر اور باطن کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر ان کے صحابہ پر

وَاَزْوَاجِهٖ وَاَھْلِ بَیْتِهٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِهٖ

اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت پر

وَاَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

اور تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت تک۔

Marfat.com

۴۹-درود شفاء

درود شفاء پڑھنے سے روحانی وجسمانی بیماریوں کو شفاء ہے خاص کر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو۔تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کیلئے اس درود پاک کو ۳۰ دن تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھو۔انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل کر دے گا۔اس کے علاوہ یہ درود امراض دل کیلئے بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ ۳۱۵ مرتبہ ۱۱ دن تک بعد نماز فجر پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔اسی لئے اس درود کو شفائے قلوب کہا جاتا ہے۔حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنی بھی اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔حضرت ضیاء الدین مدنی کی زندگی کا بیشتر حصہ مدینہ منورہ ہی میں گزرا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ
یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دلوں کے طبیب
الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَ
اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت
شِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی
اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○
اور اصحاب پر درود سلام بھیج۔

Marfat.com

۵۰- درود نجات وباء

درود نجات وباء پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے۔ اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وباء پھیل جائے جس کا علاج یا حل نہ ہو رہا ہو تو اس صورت میں یہ درود سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے وباء سے نجات ملے گی۔

اس درود پاک کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولا شمس الدین کے وطن میں ایک وباء پھوٹ پڑی۔ بہت سی اموات ہو گئیں۔ ایک رات انہیں سرور کائنات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی تو مولانا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا حضور اس علاقے میں وباء پھیل گئی ہے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ درود پاک خواب میں بتایا اور فرمایا اگر کوئی وباء پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے گا تو اس کی برکت اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وباء سے محفوظ کر دے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وباء کو ختم کر دیا۔ اسی لئے اسے درود نجات وباء کہا جاتا ہے۔ لاعلاج مرض کے لئے روزانہ باوضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ ۴۰ یوم تک بلاناغہ اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ شفائے کاملہ نصیب ہوگی اور بیماری جاتی رہے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبِعَدَدِ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تعداد کے بمطابق

کُلِّ عِلَّةٍ وَّشِفَآءٍ ط

تمام علت وشفاء کی

Marfat.com

۵۱- درود محمود

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو صرف اس لئے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا لہٰذا تمہیں اچھی طرح درود پڑھنا چاہئے کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے۔ اس لئے مندرجہ ذیل درود پڑھنے کی ترغیب دی۔

یہ درود خیر و برکت کیلئے بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے گھربار، کاروبار، مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہئے کہ بعد نماز فجر روزانہ یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے جو شخص سوتے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے مال و جان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا۔

جو ادائے قرضہ کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھے وہ بہت جلد قرضے سے نجات پائے گا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ

اے اللہ! اپنی صلوٰۃ رحمت اور برکت بھیج

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ

سردار رسولوں کے اور پیشواء پرہیزگاروں کے

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ

خاتم النبیین پر جو تیرے بندے اور رسول، پیشواء

الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ○

بھلائی کے، قائد خیر اور رسول رحمت ہیں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ

اور ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر

یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ○

رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

۵۲- درود حب رسول

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود کثرت سے پڑھے۔ اس درود کے پڑھنے سے ہر چیز کی محبت ترک ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بہت زیادہ ہو جائے گی اس کے علاوہ اس درود کے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت کہ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام و اکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت اور سلامتی بھیج۔

Marfat.com

۵۳- درود تریاق مجرب

یہ درود شیخ شہاب الدین نے قرض اور تکلیف میں پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اس کی روح اور دل زندہ ہو جائے گا اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہوگا اور اس کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی اور اس کے جسم کو قبر میں مٹی نہیں کھائے گی۔ اس لئے یہ درود ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے لہٰذا ہر نماز کے بعد اس درود کو ایک دو مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ

اے اللہ درود سلامتی اور برکت بھیج روح مبارک

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں سے درود و سلام بھیج

عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ

اور قلوب میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر درود

وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ

اور سلام بھیج سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر جسموں میں سے اور

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

درود اور سلام بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر

الْقُبُوْرِ ○

قبروں میں سے۔

Marfat.com

۵۴- درود طیب

گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کیلئے درود طیب بہت ہی مؤثر ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساس ندامت ہو تو اللہ کے حضور توبہ کر کے اس درود شریف کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو انشاء اللہ تمام گناہوں کی معافی ہو جائے گی اور اس طرح ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے اور بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی۔ کیونکہ درود طیب پڑھنے سے زندگی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید شامل حال ہو جاتی ہے اس لئے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی سے ہوتا چلا جاتا ہے۔ جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ اس درود کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰى مُحَمَّدِ مُصْطَفٰى

ہمارے سردار اور آقا احمد مجتبیٰ اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ

اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر

وَذُرِّيّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور آپ کے تمام اطاعت

اَجْمَعِيْنَ ○

گزاروں پر۔

Marfat.com

۵۵- درود ثمرات

جو شخص یہ درود پڑھے گا اللہ اسے دنیاوی ثمرات سے نوازے گا اور اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطاء رحمتہ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاط رحمتہ اللہ علیہ تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا کچھ عرصے کے بعد ابوسعید خیاط رحمتہ اللہ علیہ کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمتہ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا اور ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لئے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ یہ درود اضافہ رزق کے لئے انتہائی مفید ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اُس کے رزق میں اضافہ ہو جائے تو اُسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد ستر مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور ہر روز پڑھائی کے بعد سر سجدے میں رکھ کر اللہ کی بارگاہ میں بڑے عجز و نیاز کے ساتھ اضافہ رزق کے لئے بارگاہ ایزدی میں التجاء کرے۔ اگر اللہ نے چاہا تو رزق کی تنگی دور ہو کر خوشحالی ہو جائے گی اور ذرائع معاش کشادہ ہو جائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّیْتُوْنِ وَجَمِیْعِ الثِّمَارِ ○

جتنے زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں۔

Marfat.com

۵۶-درود انعام

درود انعام کے پڑھنے سے دین و دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے اور دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز رہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ ہر جمعہ کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ درود شریف مسجد میں بیٹھ کر پڑھے اور مقررہ تعداد مکمل ہونے پر سر سجدے میں رکھ کر اللہ کے حضور اولاد کی دعا مانگے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اولاد سے نوازا جائے گا۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ کسی فوت شدہ آدمی کو قبر میں راحت رہے تو اسے چاہئے کہ ۴۰ یوم تک اس درود کو روزانہ ۵۰۰ بار پڑھ کر اسے ایصال ثواب کرے۔ انشاء اللہ اس کی قبر کو مثل جنت بنا دیا جائے گا اور عذاب قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا۔

فضیلت کی راتوں میں اس درود پاک کو پڑھنا اضافہ رزق کا ذریعہ بنے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج اور سلام اور برکت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰهِ وَ اَفْضَالِهٖ ○

اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔

۵۷-درود امام شافعی

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعی کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ امام صاحب نے فرمایا کہ میری

Marfat.com

مغفرت کردی، میرے لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے، مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے۔ میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا، فرمایا کہ جو درود میں نے اپنی کتاب الرسالت میں لکھا ہے۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے کیا انعام ملا کیونکہ انہوں نے اپنی کتاب الرسالت میں یہ درود لکھا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا ہے کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ سیّدنا امام شافعی رضی اللہ عنہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے صدقے بخش دیا۔

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو پروردگار عالم اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمادے اور اسے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد یہ درود بکثرت پڑھا کرے۔

جو حضرات یہ چاہتے ہوں کہ اُن کا دل ذکر الٰہی کی طرف مائل رہے تو اُنہیں چاہئے کہ اس درود پاک کو چالیس یوم تک روزانہ بعد نماز عشاء، ایک سو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں اللہ کے فضل سے دل اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا

وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ○

اور ذکر سے غافل رہنے والوں کے برابر

Marfat.com

۵۸- درود سیّد احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود حضرت سیّد احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

یہ درود اسرار و رموز کا خزانہ ہے اور اس کے بے شمار ظاہری و باطنی اسرار ہیں اس کے متعلق بہت سے عارفین نے کہا ہے کہ یہ حاجات کے پورا کرنے اور مشکلات کو دور کرنے اور انوار و اسرار کے حصول کیلئے بہت اکسیر ہے اور اس مقصد کیلئے اس کی تعداد ۱۰۰ مرتبہ روزانہ ہے۔ اس کے علاوہ صوفیاء کے مریدین کو اپنے شیخ کی اجازت سے یہ درود ضرور پڑھنا چاہئے۔

جو شخص یہ چاہے کہ اُسے معاشرے میں عزت دوام حاصل ہو تو اُسے چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود پاک کو مسجد میں بیٹھ کر ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ نے چاہا تو اُسے معاشرے میں بے پناہ عزت و توقیر حاصل ہوگی۔ وہ جن لوگوں میں جائے گا ہر کوئی اُسے قدر و منزلت سے دیکھے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّةِ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اصل نورانی تجر ہیں

وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِیْقَةِ

اور رحمانی ظہور کی چمک ہیں اور انسانی تخلیق میں سب سے افضل ہیں

الْاِنْسَانِیَّةِ اَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجُسْمَانِیَّةِ

اور جسمانی صورت میں سب سے افضل ہیں

Marfat.com

وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَ خَزَآئِنِ الْعُلُوْمِ

اور اللہ کے اسرار کا خزانہ ہیں اور خزانے ہیں علوم

الْاِصْطَفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ

برگزیدہ کے۔ اصل ظہور والے ہیں

وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَ الرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ

اور روشن طلعت اور بلند مرتبہ پر ہیں جن

انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ فَهُمْ

کے جھنڈے کے نیچے تمام انبیائے کرام علیہم السلام ہوں گے

مِّنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ

اور سب نبی آپ سے فیض یاب ہیں اور درود و سلام اور برکت ہو

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ کرام پر اس تعداد کے مطابق جو تو نے مخلوق پیدا کی

وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تَبْعَثُ

اور رزق دیا اور موت دی زندگی بخشی اس دن کہ زندہ کرے گا

مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُ

جس کو مردہ کیا اور خوب سلام بھیج اور حمد و ثنا

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے۔

Marfat.com

۵۹-درود اعزاز

حضرت شریف نعمانی نے کہا کہ میں نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ ایک بڑے خیمہ میں جلوہ گر ہیں اور امت کے اولیاء کرام حاضر ہو کر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں اور کوئی کہہ رہے ہیں کہ یہ فلاں؟ ولی اللہ ہے اور یہ فلاں ہے اور آنے والے حضرات سلام عرض کر کے ایک جانب بیٹھتے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ ایک جم غفیر اور بہت سارے لوگ اکٹھے آ رہے ہیں اور ندا دینے والا کہہ رہا ہے یہ محمد حنفی آ رہے ہیں جب وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پاس بٹھالیا۔ پھر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں اس سے محبت کرتا ہوں مگر اس کی پگڑی جو کہ بغیر شملہ کے ہے۔ اور محمد حنفی کی طرف اشارہ فرمایا۔ یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کی "یارسول اللہ!" اجازت ہو تو میں اس کے سر پر پگڑی باندھ دوں؟ فرمایا ہاں! تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنا عمامہ مبارک لے کر حضرت محمد حنفی کے سر پر باندھ دیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔ یہ خواب ختم ہوا اور جب حضرت شریف نعمانیؒ نے یہ خواب حضرت محمد حنفی رضی اللہ عنہ کو سنایا تو وہ اور ان کے ہمنشین سب آبدیدہ ہو گئے پھر حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ عنہ سے فرمایا آئندہ جب آپ کو سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو تو آپ عرض کریں کہ محمد حنفی کے کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔" پھر کچھ دنوں کے بعد شیخ شریف نعمانی زیارت کی نعمت سے سرفراز ہوئے اور وہ عرض پیش کر دی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "وہ جو درود پاک ہر روز مجھ پر خلوت میں مغرب کے بعد پڑھتا ہے اور وہ یہ ہے۔ اور جب یہ واقعہ حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا گیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے سچ فرمایا اور پھر پگڑی لی اور اس کو سر پر باندھا اور اس کا شملہ چھوڑا پھر سب نے اپنی اپنی پگڑیاں اتاریں اور دوبارہ باندھیں اور ان کے شملے چھوڑے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی

اے اللہ محمد امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ

آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار

مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ○

تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

۶۰- درود وسیلہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے اور اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ درود پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا اس کے علاوہ اس کے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگ اس کی تابعداری کریں تو اسے چاہئے۔ فجر کی نماز کے بعد خلوت میں بیٹھ کر ۳۳ مرتبہ اس درود کا ورد کریں اور اس کے بعد ۱۰۱ مرتبہ یاذوالجلال والاکرام پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی لوگوں میں قدر و منزلت بڑھا دے گا۔

حضرت ابن ابی عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے فرمایا ہے کہ جو شخص سات جمعۃ المبارک کی راتوں کو سات مرتبہ یہ درود پڑھے گا تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ جنت میں جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بیشمار

اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَاَحْصَاہُ کِتَابُکَ صَلٰوۃً

اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے ایسا درود

تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ

جو تیری رضا کا باعث ہوا اور آپ کے حق کو ادا کردے اور عطا فرما

الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ

آپ کو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور اے اللہ آپ کو مقام محمود پر فائز فرما

وَابْعَثْہُ اَللّٰھُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ

جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے

وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَعَلٰی

آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں

جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ

اور آپ کے تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے

وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اور شہیدوں سے اور صالحین سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

Marfat.com

۶۱- درود اعتصام

مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پڑھیں اس کے بعد جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو پھر بھی ایک مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں۔ روضہ رسول پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں۔ انشاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ اس کے علاوہ سوتے وقت اس درود پاک کو ایک بار پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جو ان سب سے افضل

مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ

ہیں جن کی تعریف تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور ان سب سے اشرف ہیں جنہوں نے

بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً

تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء و رسل کے خاتم ہیں ایسا درود

تُبَلِّغُنَا فِی الدَّارَیْنِ عَمِیْمَ فَضْلِكَ وَ

کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے علم فضل تک اور

كَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ○

تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک

Marfat.com

۶۲-درود فوائد کثیرہ

یہ درود پانچ سعادتوں کا حامل ہے۔

۱- جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کے ہر کام میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔

۲- جو شخص اسے سوتے وقت روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے وہ اتباع سنت اور اطاعت رسول نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرنے لگے گا۔

۳- اور جو شخص اسے روزانہ کم از کم ایک بار پڑھے وہ روز قیامت کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی لوگوں میں سے ہوگا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت کریں گے۔

۴- یہ درود پڑھنے والے کو چوتھی سعادت یہ حاصل ہوگی کہ وہ جنت میں جائے گا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے پانی پیئے گا۔

۵- [illegible] کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے جو شخص ہر پیر کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے فوت شدہ والدین کو بخشے گا اللہ اُن کی مغفرت فرمائے گا لہٰذا یہ درود فوت شدہ عزیز اقرباء کی بخشش و مغفرت کے لئے نہایت ہی فائدہ مند ہے۔

جس گھر میں خیر و برکت کی کمی ہو اور آمدن ضرورت کے مطابق نہ ہوتی ہو تو اس گھر کے کسی فرد کو چاہئے کہ اس درود پاک کو چار ماہ تک بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اور پڑھائی کے بعد سر سجدے میں رکھ کر اللہ کی بارگاہ میں روزانہ خیر و برکت اور آمدن میں اضافے کی التجاء کرے انشاء اللہ اللہ کے فضل سے گھر میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اور مالی تنگی و پریشانی دور ہو کر خوشحالی کا دور دورہ پیدا ہو جائے گا۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ

آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر بے شمار آپ کی امت کے سانسوں کے

اُمَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ بِبَرَکَۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ اجْعَلْنَا

اے اللہ آپ پر درود کی برکت سے ہم کو

بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ وَعَلٰی حَوْضِہٖ

آپ پر درود بھیجنے میں کامیاب لوگوں میں سے فرما اور آپ کے حوض پر

مِنَ الْوَارِدِیْنَ الشَّارِبِیْنَ ○ وَبِسُنَّتِہٖ وَطَاعَتِہٖ

آنے والوں اور پینے والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر اور اطاعت

مِنَ الْعَامِلِیْنَ ○ وَلَا تَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ

پر عمل کرنے والوں سے فرما اور ہمارے درمیان اور حضورؐ کے درمیان

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَاغْفِرْلَنَا

قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا رب العالمین اور بخش دے ہمیں

وَلِوَالِدَیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْحَمْدُ

اور ہمارے والدین کو اور تمام مسلمانوں کو ہر طرح کی حمد

لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

رب العالمین کے لئے ہے۔

Marfat.com

۶۳- درود نصرت

یہ درود تائید غیبی کا آئینہ دار ہے لہٰذا جو اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں اللہ کی غیبی امداد شامل ہوگی اور اس کا ہر کام آسانی کے ساتھ انجام پائے گا۔ اس لئے کاروباری حضرات کے لئے اس کا ورد بہت مفید ہے لہٰذا انہیں چاہئے کہ اپنے کاروبار کے مقام پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد رکھیں تو ان کے کاروبار میں ہر لحاظ سے نفع ہوگا اور خیر و برکت میں اضافہ ہوگا۔

اس درود کی برکت سے پڑھنے والا حضور کی شفاعت کا مستحق ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اسے جنت ملے گی اور جنت میں سب سے اعلیٰ مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوں گے اور وہاں حوض کوثر ہوگا درود پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہاں جائے گا اور وہاں سے حوض کوثر کا پانی پیئے گا۔

اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو جائے گا اور ناحق الزام لگانے والا نقصان اٹھائے گا۔

اگر کسی شخص پر کوئی ناجائز مقدمہ بن گیا ہو تو اُسے چاہئے کہ مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اور اللہ کی بارگاہ میں مدد اور کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

اے اللہ! درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی

وَاَیَّدْتَهٗ بِالنَّصْرِ وَالْکَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ○

اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے

Marfat.com

۶۴- درود الصادقین

یہ درود انوار و اسرار اور معرفت کی کنجی ہے جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اس پر اسرار ربانی کی راہیں کھل جائیں گی۔

یہ درود ایک طرح کا اسم اعظم ہے اور اسے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مقام صداقت سے نوازتا ہے یعنی جو بات اس کے منہ سے نکلتی ہے اللہ اسے پورا کر دیتا ہے کیونکہ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف بڑی جامع انداز میں کی گئی ہے۔

اگر کوئی شخص اسے شب قدر میں ساری رات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا کیونکہ یہ درود ایک لحاظ سے گناہوں کا کفارہ بھی ہے اور جو شخص اس درود کو ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے تمام کاموں کا ذمہ خود لے لیتا ہے اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

نَبِیِّ الْحُکْمِ وَ الْحِکْمَۃِ السِّرَاجِ الْوَھَّاجِ

جو حکم اور حکمت کے نبی ہیں جو روشن چراغ ہیں اور

الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَ خَتْمِ

مخصوص کیے گئے ہیں خلق عظیم کے ساتھ نبیوں کے ختم ہیں

الرُّسُلِ ذِی الْمِعْرَاجِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحٰبِہٖ

معراج والے ہیں اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر

Marfat.com

وَاَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ○

اور آپ کے پیروؤں پر جو چلنے والے ہیں آپ کے سیدھے راستے پر

فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ

پس معظم کردے اے اللہ آپ کی برکت سے راستہ اسلام کے

وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِيْ

ستاروں کا اور اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے

ظُلْمَةِ الشَّكِّ الدَّآجِّ صَلٰوةً دَآئِمَةً

اندھری رات کی تاریکی کے شک میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا

مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِي الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ

پے در پے ہو جب تک جوش میں رہیں سمندروں میں لہریں

وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ

اور طواف کرتے رہیں۔ کعبہ شریف کا ہر درودراز

عَمِيْقٍ الْحُجَّاجِ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ

گھائی سے آنے والے حاجی اور افضل ترین درود و سلام ہوں

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ

حضرت محمد پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں اور اس کے

مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِي الْمِيْعَادِ

بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع

Marfat.com

صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

ہیں قیامت کے دن اور صاحب مقام محمود ہیں اور اس حوض کے مالک ہیں جس پر

النَّاهِضِ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ

سب لوگ آئیں گے جو اٹھانے والے ہیں رسالت اور تبلیغ عام کے

وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ

بارہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس کوشش کے شرف سے جن میں لوگوں کی بھلائی ہے

الْاَعْظَمِ ○

عظیم

۶۵- درود حصول عزت

یہ درود حصول عزت وعظمت کے لئے بہت اکسیر ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ صبح اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اللہ اس کی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ ہر شخص اسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تلاوت کلام اللہ کے وقت شروع اور آخر میں اسے پڑھنا باعث پاکیزگی دل ہے جب کسی اجتماع میں جائیں تو اس درود کو وہاں پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ حفاظت سے واپس لوٹیں گے۔

اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہو تو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو پڑھے اور جب جج کے سامنے پیش ہو تو پھر بھی دل میں یہ درود پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

دورانِ ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو تو دفتر میں جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ کر ہر کام شروع کرنے سے پہلے اسے ۲۱ مرتبہ پڑھیں اور یہ عمل ۴۱ دن تک کریں انشاء اللہ تنگ

Marfat.com

کرنے والے مہربان ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کی کمائی میں برکت نہ ہو تو اسے چاہئے کہ صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے، اس کے بعد اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھے اور آخر میں پھر سات مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے۔ اس طرح اکتالیس دن تک کرے انشاء اللہ اس کی روزی میں برکت ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اسے اللہ تعالیٰ کی مہربانی حاصل ہو جائے گی وہ جس کام میں بھی ہاتھ ڈالے گا اسی میں اسے کامیابی ہوگی۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے پڑھنے والے کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت بڑی قوی ہو جاتی ہے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے محمد پر اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الرَّفِیْعِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے

مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِیْمُهُ وَاِحْتِرَامُهُ

جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے

صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰی سَرْمَدًا

ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو

وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ○

اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

Marfat.com

۶۶ - درود الزاہدین

یہ درود زاہد متقی پرہیز گار حضرات کا مستعمل درود شریف ہے۔ جس شخص کو اللہ کی معرفت کا راستہ نہ ملتا ہو وہ اخلاص اور توجہ کے ساتھ شدت سے اس درود کو پڑھے اس پر باطن کی راہ کھل جائے گی اور اللہ کا بندہ بننے کے لئے اسے رہنمائی میسر آ جائے گی اس لئے جو لوگ اس درود کو کثرت سے پڑھتے ہیں اس سے انکے درجات میں اضافہ ہوگا۔ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اس درود کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی توجہ فرماتا ہے۔ جو کوئی ہر روز اکیس مرتبہ اس درود کو پڑھنے کا معمول بنا لے تو انشاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا اور اس درود پاک کی وجہ سے اس کی قبر روشن ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

الْکُرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِیْنَ

جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں سے بزرگ تر ہے اور پکارنے والوں میں سے

لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَ

اشرف ہے جو تیری ہدایت کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرا آفتاب ہیں ملکوں

بِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰی وَلَا تَبِیْدُ تُبَلِّغُنَا

اور شہروں کا ایسا درود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو پہنچا تو ہمیں اس کی

Marfat.com

بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ○

برکتوں سے مزید عزتوں تک

۶۷- درود الطالبین

یہ درود طالبان حق کا توشہ ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ رضائے الٰہی کا سچا طالب بنے اور اللہ اس سے راضی ہو تو اسے چاہئے کہ یہ درود اپنے معمولات میں شامل کر لے اور اسے کثرت سے پڑھے وہ بہت جلد رضائے الٰہی کا سچا طالب بنا جائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے شمار اپنی مخلوق کے

وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ

اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے

كَلِمٰتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ

برابر اور جس طرح وہ ان کے شایان شان ہیں۔ اور جب کہ یاد کریں آپ کو

الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے

وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک اولاد پر

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

اور تسلیم شدہ سلام بھیجے۔

Marfat.com

۶۸-درود مدنی

جو شخص تنگ دستی اور فاقہ مستی کا شکار ہو وہ چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ بہت جلد تنگدستی سے نجات پا کر غنی اور دولت مند بن جائے گا۔

جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے اور سات جمعہ رات تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ! درود سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ صَلٰوةً

اور ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود

وَّسَلَامًا لَّا یُحْصٰی عَدَدُهُمَا وَلَا یَقْطَعُ

اور سلام کہ نہ شمار کیا جا سکے ان کا عدد اور نہ ختم ہو

مَدَدُهُمَا ○

ان کی زیادتی۔

Marfat.com

۶۹- درود مکرم

یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اسے اللہ کی طرف سے پانچ انعام ملیں گے۔ پہلا انعام یہ کہ پڑھنے والے پر اسرار رور موز ظاہر ہوں گے اور اسے سچے خواب آئیں گے۔ دوسرا انعام یہ کہ اسے گھر بار میں عزت حاصل ہوگی۔ تیسرا انعام یہ کہ اس سے اللہ راضی ہو جائے گا۔ چوتھا انعام یہ ہے کہ اسے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے مقدس مقامات کی زیارت سے مشرف ہوگا اور پانچواں انعام یہ کہ اس کے گھر کاروبار اور دیگر کاموں میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ غرضیکہ یہ درود حصول انعامات کے لئے انمول خزانہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَ مَعْدِنِ اَسْرَارِکَ وَ لِسَانِ

جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں

حُجَّتِکَ وَ عُرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ وَ اِمَامِ

جو تیری توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور

حَضْرَتِکَ وَ خَاتِمِ اَنْبِیَآئِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ

تیری بارگاہ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے

بِدَوَامِکَ وَتَبْقٰی بِبَقَآئِکَ صَلٰوۃً تَرْضٰیکَ

دوام تک اور باقی رہے تیری بقا تک ایسا درود جو راضی

Marfat.com

وَتُرْضِيَهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ

کر دے تجھ کو اور راضی کر دے حضور کو اور راضی ہو جائیں اس کی برکت سے ہم اے

الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! رب حل کے اور رب حدود حرم کے

وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

اور رب مشعر حرام کے اور رب بیت اللہ کے

وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور رب رکن کعبہ کے اور مقام ابراہیم کے پہنچا ہمارے آقا اور مولا

مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامُ ○

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے سلام۔

۷۰- درودِ بشارت

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور اس کے بارے میں کوئی خبر بھی نہ مل رہی ہو تو اسے چاہئے کہ رات کو سوتے وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاء اللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔

ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ملک میں بے یار و مددگار ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ پردہ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔

اگر یہ درود پاک سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس

Marfat.com

کی قبر روشن ہو جائے گی اور اسے قبر میں راحت حاصل ہوگی یعنی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا خوش خبری کی دلیل بنے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ

بے شمار اس کے جو ہو چکا ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بے شمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی

عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ○

ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن

۱۷- درود نور القیامیہ

شیخ احمد صاوی اور چند دوسرے بزرگوں کا کہنا ہے کہ یہ درود شریف ہم نے پتھر پر قدرت کے خط سے لکھا ہوا دیکھا۔ سیّد احمد صاوی نے کہا ہے کہ اس کا نام صلوٰۃ نور القیامتہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ یہ درود پڑھنے والے کو بکثرت نور حاصل ہوتا ہے اور اس کا ثواب ۱۴ ہزار درود شریف کے برابر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے درود پاک کو اپنی رضا اور اپنے قرب کا ذریعہ بنایا ہے لہٰذا جو شخص جتنا زیادہ درود پاک پڑھے گا اتنا ہی زیادہ اللہ کے قریب ہو جائے گا اور جو اللہ کے قریب ہو جائے وہ اللہ کا دوست بن جاتا ہے اور زیادہ رحمت حاصل کرنے کا حقدار ہو جاتا ہے جو شخص یہ درود پڑھتا رہے اس کے اعمال پاکیزہ ہو جائیں گے اور دل روشن ہو جائے گا اور آخر وصل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حاصل ہوگا لہٰذا اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہئے۔

Marfat.com

اگر کسی شخص کو کوئی ایسی پریشانی لاحق ہوگئی ہو کہ جس کا دور ہونا اسے دشوار دکھائی دیتا ہو، اور دن بدن پریشانی بڑھتی چلی جاتی ہو اور کچھ سمجھ میں نہ آتا ہو کہ کیا کیا جائے تو ایسی حالت میں اُسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ مندرجہ ذیل درود پاک پڑھنے کا معمول بنائے تو انشاءاللہ پریشانی دور ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ

اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سمندر ہیں

اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اِسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ

تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے اسرار کے اور جو زبان ہے تیری روشن دلیل کی

وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ

اور جو دولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں تیری بارگاہ کے

وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ

اور جو زینت ہیں تیرے ملک کی اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور جو راستہ ہے

شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ

تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں تیری توحید سے جو پتلی ہے وجود

عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ

کی آنکھ کی اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق کے

عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ

برگزیدوں کے اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں

Marfat.com

نُوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى

تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور نہ

بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً

انتہا ہو اس کی سوا تیرے علم کے ایسا درود کہ

تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا

خوش کردے تجھے اور خوش کردے آپ کو اور خوش ہوجائے تو اس کے سبب ہم سے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

۲۷- درود مکین

یہ درود پاک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرنے کے لئے انتہائی موثر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔

اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے چونکہ التجا کی گئی ہے کہ کائنات کی ہر چیز کے برابر اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کی شان میں اوراضافہ فرمائے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کے الفاظ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے گا اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت میں مضبوطی ہوجائے گی۔

اس درود پاک کو اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیا جائے تو پڑھنے والے کو سکون قلبی حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو اور ادائیگی قرض کا کوئی ذریعہ بنتا ہوا نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر کے بعد اس درود

Marfat.com

پاک کو روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یاالٰہی درود و سلام بھیج! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ الثَّرٰی الْبَرٰی

اور آپ کی آل اور صحابہ کرام پر مٹی خشکی

وَالْوَرٰی وَعَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَمَا

اور کائنات کی تعداد کے برابر، جو ہو چکا اور جو ہوگا

ھُوَ کَایِنٌ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ ط

اور قیامت تک اللہ کے علم میں جو ہونے والا ہے اس کی تعداد کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

یاالٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ الرِّمَالِ ذَرَّۃً ذَرَّۃً

اور صحابہ کرام پر درود و سلام بھیج! ریت کے ایک ایک ذرہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

کے برابر یاالٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ط

آل و اصحاب پر ایک ایک ذرہ کے بدلے لاکھوں مرتبہ درود و سلام بھیج۔

Marfat.com

۴۳۷- درود حفاظت

جو شخص عبادت اور یاد الٰہی میں مشغول ہوتا ہے تو اس پر فتنے اور آزمائشیں بکثرت وارد ہوتی ہیں اور اس درود پاک کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ اس کے ورد کرنے والے پر کوئی فتنہ اور ابتلا نہیں آتا اور حفاظت الٰہی شامل حال ہو جاتی ہے اس لئے جب بھی ذکر کرنے بیٹھا جائے تو پہلے ایک مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ ذاکروں کے لئے حفاظت الٰہی انتہائی ضروری ہوتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ

بمطابق اس کے جس کا تیرے علم نے احاطہ کیا ہوا ہے اور بمطابق اُس کے

قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ

جسے تیرے قلم نے لکھا ہے اور جو کچھ پہلے ہو چکا ہے اُس کی تعداد کے مطابق ساتھ اُس کے

مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً

ارادہ تیرا جیسا کہ تیرے فرشتوں نے درود بھیجا ہے اُن پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے

بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ اِلٰى اَبَدِ الْاٰبَادِ اَبَدًا لَّا

تیرے دوام کے ساتھ باقی ساتھ تیرے فضل و احسان کے ابدالآباد جس کی ابدیت

نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ○

کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو کوئی فنا نہیں۔

Marfat.com

۴۷- درود بلندی درجات

یہ درود بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے جو شخص یہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں میں آسانی پیدا کر دیتا ہے اور اس کو لوگوں میں عزت سے نوازتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں

خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ

اور تیرے افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں

بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ

اور بھیجے گئے ہیں، آسانی اور نرمی کے ساتھ

صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ

ایسا درود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر

اَنْوَارُهَا ○

اس کے انوار

Marfat.com

۷۵- درود منیر

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے تا کہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے درودیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور درودیوار چمک اٹھیں گے۔ یوں ہی امت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روح انور کے انوارات سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں اس لئے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کا ورد کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ

اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں ہیں تو نے

سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

آل ابراہیم علیہ السلام پر ہمارے جہانوں میں بیشک تو ہی خوبیوں سراہا گیا

Marfat.com

مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ

بزرگ ہے بیشمار اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ عَدَدَ مَا ذَكَرَكَ

وزن کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے اور بے شمار ان کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا

بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُمْ

تیری مخلوق سے گزشتہ زمانہ میں اور بے شمار ان کے

ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ

جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر سال میں

وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ

اور ہر مہینہ میں ہر جمعہ، ہر دن اور رات، ہر گھڑی میں

السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفْسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ

سب گھڑیوں سے اور ہر سونگھنے اور سانس لینے میں، آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں

مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ

ابتداء زمانہ سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے

وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا

سارے زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اس کی ابتداء اور نہ

يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ○

ختم ہو اس کی انتہا۔

Marfat.com

۷۶- درود مکاشفہ

یہ درود صاحب کشف بننے کے لئے بہت موثر ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے کشف ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مرشد سے اجازت طلب کریں۔ اجازت ملنے پر اس درود پاک کی چالیس دن تک دعوت پڑھو کسی خلوت کے مقام پر بیٹھ کر یہ درود ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھو۔ دن میں روزہ رکھو جوں جوں دن گزرتے جائیں گے تو تصور پختہ ہوتا چلا جائے گا۔ آخر کار پیغمبروں کی زیارت ہو گی بلکہ جس روح کی بھی زیارت کو دل چاہے گا وہی زیارت ہو جائے گی۔

اور اگر کوئی شخص حج کے دنوں میں مقام ابراہیم پر اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے تو روحانی طور پر اس کی حضرت ابراہیم سے ملاقات ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ ○ وَسَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نبی ہیں، تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى

ابراہیم علیہ السلام پر جو تیرے خلیل ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ پر

كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ

جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں اور ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری روح

وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ

اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر

Marfat.com

وَاَنْبِيَآئِكَ وَحِيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ

اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے چنے ہوئے لوگوں پر

اَصْفِيَآئِكَ وَخَآصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ

اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر

اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ ○

جو تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں۔

۷۷- درود چشتیہ

یہ درود حُب رسول پیدا کرنے کیلئے بہت اکسیر ہے اور جسے حُب رسول حاصل ہو جائے سمجھ لیجئے کہ دنیا اور آخرت میں اس کا بیڑا پار ہے۔ یہ درود سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے معروف بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف کے معمول کے وظائف میں سے ہے۔ آپ یہ درود پاک بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو بھی یہی ورد پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّاٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور راضی ہوا

بِاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ ○

جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔

Marfat.com

۷۸- درود نعم البدل صدقہ

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص میں صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ کیا کرے۔

اس کے متعلق حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ اسے صدقے کا بھی اجر عطا فرمائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پڑھا کرو کیونکہ یہ تمہارے لئے صدقہ ہے کیونکہ یہ درود نعم البدل صدقہ ہے کیونکہ اس درود پاک کو روزانہ چند بار پڑھنے سے پریشانیوں سے نجات ملتی ہے۔ اس درود پاک کے پڑھنے سے نیک اعمال میں اضافہ ہوگا اور اسے کثرت سے پڑھنے سے دل عبادت کی طرف راغب ہو جائے گا۔ مسجد میں داخل ہو کر بیٹھنے سے پہلے اس درود پاک کا پڑھنا خوش بختی کی دلیل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں
وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
اور درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط
اور مسلمین اور مسلمات پر

Marfat.com

۷۹- درود رحمت و برکت

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے مگر اس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور احادیث میں انہیں الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے۔ اس درود پاک کا پڑھنا سراپا رحمت اور برکت ہے لہٰذا جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی زندگی میں خیر و برکت کا طالب ہو تو اُسے چاہئے کہ روزانہ اس درود پاک کو پانچ یا سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ اس کے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت شامل حال رہے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور برکت و سلام نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

وَّارْحَمْ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

جیسا کہ تو نے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں بیشک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

Marfat.com

۸۰- درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم عرض گزار ہوئے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام تو ہم جان گئے ہیں کہ کیسے ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے تو آپ نے فرمایا کہ یوں پڑھا کرو۔ (بخاری شریف جلد سوم)

جو کوئی مندرجہ بالا درود پاک پڑھے گا اسے وہ تمام فوائد حاصل ہوں گے جو درود پاک کے ہوتے ہیں لہٰذا اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالینا چاہئے۔

چشم خلائق میں مقبول و محترم ہونے کے لئے اس درود پاک کو نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور فضل سے اُسے لوگوں میں بلند مرتبہ اور عزت حاصل ہوگی اور وہ چشم خلائق میں مقبول ہو جائے گا ہر کوئی اس کے ساتھ عزت و مہربانی سے پیش آئے گا۔

جو شخص اس درود پاک کو مسجد میں بیٹھ کر چالیس یوم تک ۳۱۳ مرتبہ پڑھے گا تو اس کی ہر جائز مشکل آسان ہو جائے گی اگر کوئی حاجت درپیش ہوگی تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جیسا کہ درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر اور برکت نازل فرمائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ ○

صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔

Marfat.com

۸۱- درود صاحب لولاک

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر اس طرح درود بھیجا جائے۔ یہ درود فاقہ و افلاس اور غربت دور کرنے کے لئے بہت اکسیر ہے اور پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ

اے اللہ درود بھیج تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

جیسا کہ درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کے لائق

مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَللّٰھُمَّ

بزرگی والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج تو ہمارے اوپر (بھی) ان کے ساتھ اے اللہ

بَارِکْ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ

برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل خانہ پر جیسا کہ تو نے برکت

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ

نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

بَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَصَلَوٰتُ

برکت نازل فرما ہمارے اوپر ان کے ساتھ، اللہ کی رحمت اور

الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ○

مسلمانوں کا درود نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ اُمی نبی ہیں۔

Marfat.com

۸۲- درود اہل بیت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو پورا پورا ثواب حاصل کرنا چاہے تو وہ ہمارے اہل بیت پر اس طرح درود بھیجے۔ (ابوداؤد جلد اول کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ علی النبی ۹۶۹)

جو عورتیں اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں گی تو ان میں اچھی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی اور اس درود پاک کو پڑھنے والی عورتوں کو امہات المومنین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق مل جائے گی۔ ان کی سوچوں میں صالحیت، صبر، شکر، توکل اور حفاظت عفت و عصمت کے اوصاف پیدا ہو جائیں گے۔

اس درود کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے بچے نیک خصلت ہو جاتے ہیں۔ دل میں سکون پیدا ہوگا برائیاں دور ہو جائیں گی، اللہ کے بندوں جیسی صفات پیدا ہوں گی اور یادِ الٰہی کی طرف بے پناہ رغبت پیدا ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں اور ان کی ازواج پر

اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ

جو امت کی مائیں ہیں۔ اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

حمد کے لائق ہے بزرگی والا ہے۔

Marfat.com

۸۳- درود سرور کائنات

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا آپ پر سلام (کا طریقہ) تحقیق ہم معلوم کر چکے ہیں تو آپ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے؟ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش ہو گئے پھر آپ نے فرمایا کہو (عمل الیوم واللیل رز امام نسائی باب صلوٰۃ علی النبی حدیث 49)

جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ حکمت، علوم باطنی اور لطائف اشارات الہام کرتا ہے اس پر امور حقیقیہ اور مواہب الٰہیہ کھول دیئے جاتے ہیں۔ لہٰذا اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی عقل و فہم میں اضافہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ نماز عصر کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھ کر اللہ سے دعا مانگے انشاء اللہ اس درود پاک کی تاثیر سے اُسے دانائی و حکمت کے خزانے عطا ہوں گے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى

اے اللہ درود بھیج تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ اُمی نبی ہیں اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ درود نازل فرمایا تو نے حضرت ابراہیم پر اور برکت

عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ اُمی نبی ہیں اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم پر بیشک تو حمید ہے مجید ہے۔

Marfat.com

۸۴- درود حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم سعد بن عبادہ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر صلوٰۃ پڑھیں پس ہم کس طرح آپ پر درود پڑھیں۔ رسول اللہ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے سوچا کاش کہ اس نے سوال نہ کیا ہوتا آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر اس طرح درود پڑھو۔ (مسلم شریف اوّل حدیث ۸۱۱)

درود پاک کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جو کوئی کثرت سے درود پاک پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کی دعائیں قبول ہونا شروع ہو جائیں گی لہٰذا جو کوئی روزانہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے لگے گا تو اس درود کی برکت سے وہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم

فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

پر جہانوں میں بیشک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

Marfat.com

۸۵- درود جامع ابراہیمی

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے درود شریف کو میرے ہاتھ میں شمار کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اس طرح میرے ہاتھ میں شمار کیا تھا کہ یہ کلمات پاک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس سے اس طرح نازل ہوئے ہیں۔ (سعایہ) یہ درود جامع کلمات پر مبنی ہے جو درود ابراہیمی میں ہیں اس لئے درود پاک کو جو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے وہ تمام فیوض و برکات حاصل ہوں گے جو کہ درود کے پڑھنے سے حاصل ہونے چاہئیں کیونکہ اسے پڑھنے سے سعادت دارین حاصل ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ

جیسا کہ درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ

ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

تو برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل

Marfat.com

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰٓى

بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ محبت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے محبت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ سلامتی نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

جیسا کہ سلامتی نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

Marfat.com

۸۶-حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا درود

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے روز درود بکثرت پڑھا کرو کیونکہ وہ یومِ مشہود ہے۔ فرشتے اس میں حاضر ہوتے ہیں جو مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کا درود میرے سامنے کر دیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا موت کے بعد کیا حال رہے گا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ نبیوں کے جسم کھائے۔ اللہ کا نبی قبر میں بھی زندہ ہوتا ہے۔ اسے رزق دیا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور برکت و سلام نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

وَّارْحَمْ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

جیسا کہ تو نے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں بیشک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

Marfat.com

۸۷- حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا درود

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پاک پڑھا قیامت کے دن میں اس کے حق میں اس بات کی گواہی دوں گا کہ یہ مجھ پر درود پڑھتا تھا اور اس کی شفاعت بھی کروں گا۔ (بخاری)

اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا باعث بخشش اور حصول رحمت ہوگا اور پڑھنے والے کی ہر جائز دعا پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَّعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ

بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر اور رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

Marfat.com

۸۸-سید المرسلین کا درود پاک

ابن ابی عاصم نے اپنی ایک تصنیف میں لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو سات مرتبہ جمعہ کے روز سات جمعوں تک پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت لازم ہو جائے گی۔ (ابن ابی عاصم)

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں مقبول ہو اور لوگوں کی نظروں میں اس کی عزت اور وقعت بڑھ جائے تو باوضو حالت میں اس درود کو ستر مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ لوگوں کی نظروں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا اور اس کی عزت لوگوں کے دلوں میں بہت زیادہ بڑھ جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود بھیج تو اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰھُمَّ

جو کہ امی نبی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر ایسا درود

تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلَہٗ جَزَآءً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً

جو کہ تیری رضا کا سبب ہو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جزا کا اور محمد کے حق ادائیگی

وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ

کا سبب ہو اور عطا فرما تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام

Marfat.com

اَلْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا مَا

محمود جس کا آپ نے وعدہ فرما رکھا ہے اور جزا دے تو ان کو ہماری طرف سے جس کے

هُوَ اَهْلُهٗ وَاَجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ

وہ اہل ہیں اور جزا دے بہتر وہ جو کہ تو نے جزا دی ہو کسی

نَبِیًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ

نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے اور درود نازل فرما

عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ

آپ کے تمام بھائیوں پر جو کہ انبیاء

وَالصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

اور صلحاء میں سے ہیں اے بہت رحم کرنے والے۔

۸۹- درود العاشقین

کل انبیاء مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خلقت میں سب سے اول اور کائنات کی اصل ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء کے سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا چکے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔

Marfat.com

جس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے۔ خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا۔

گو تھے اویسؓ دور مگر ہوگئے قریب
بوجہل تھا قریب مگر دور ہوگیا!

عاشق رسول انشاء اللہ بغیر حساب وکتاب کے سب سے اول جنت میں جا پہنچے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود اور اسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور ہمارے والی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب

الْھَاشِمِیِّ الْقُرَشِیِّ الزَّکِیِّ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ

ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ

اور آپ کی آل پر اور ہمارے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحِجَازِیِّ

بن عبدالمطلب اُمی نبی حجازی

الْحَرَمِیِّ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ ط

حرمی پر آپ کے حسن و جمال کے مطابق۔

Marfat.com

۹۰- درود دافع شر اعداء

درود دافع شر اعدا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے انسان دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر کوئی شخص کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آ گیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کر دے اور ہمیشہ پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں سے نجات ملے گی۔ اگر کسی دشمن نے جادو اور کالے علم کی بنا پر روزی کے ذرائع وقتی طور پر روک رکھے ہوں تو پھر اس درود پاک کو ۴۰ دن تک بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں انشا اللہ تعالیٰ دشمن کے کئے ہوئے تعویز دھاگے اور علم کا اثر ختم ہو جائے گا۔

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کرے درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ

و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل و اصحاب پر اور برکت

وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ بِهَا عَلٰٓى اَعْدَآئِنَا وَاَلْزِمْهُمْ

و سلام۔ اور میرے دشمنوں پر اُس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف

وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَا قَصَدُوْنِيْ بِهٖ فِيْٓ

جلدی پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہ رہے ہیں۔

اَمْوَالِهِمْ وَعِزَّتِهِمْ وَاَمَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ○

ان کے مال اور عزت اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کر دے۔

Marfat.com

۹۱-درودالفاتح

درودالفاتح ایسادرود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے۔ اسی لئے درود فاتح کہا جاتا ہے۔ مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن، ابوالبکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا۔ اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کی بدولت آپ کو مقام صدیقیت حاصل ہوا۔

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا ۱۰ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ کچھ اولیاء فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا ۴ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالمقارب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص درود تھا۔ یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازہائے کا حامل ہے۔ اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ لہٰذا اسے ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔ حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود

Marfat.com

شریف کرامات کا موتی ہے۔

سیّد محمد الکبری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور زوضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں

سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ

اور آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں

اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اور آپ صراط مستقیم کی ہدایت کرنے والے ہیں۔ اے اللہ ان پر

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ

اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر درود بھیج قدر و منزلت کے مطابق

الْعَظِیْمِ ○

عظیم

Marfat.com

۹۲- درود حضوری

حضور پرنور آقائے دو جہاں کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے جسے مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں اس مجلس میں صحابہ اور اولیاء کرام کی روحیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور یہ مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری ملتا ہے حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ میں کون سا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے

مُلِأَتْ قَلْبُہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَ عَیْنُہٗ مِنْ

ان کا دل تیرے جلال اور ان کی آنکھیں تیرے

جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا

جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید اور فتح سے صبح کر

مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم نازل فرما

وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ ○

اور اس پر اللہ کی حمد ہے۔

Marfat.com

۹۳- درود مقرب

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقرب پڑھے اسے آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت لازماً نصیب ہوگی لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اُسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری حاصل ہو تو اُسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ کی مہربانی سے اُسے حضوری کا مقام حاصل ہو جائے گا۔ ایک اور حدیث میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے۔ ایک اور حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن ہر مقام اور ہر جگہ میں میرے زیادہ نزدیک تم میں سے وہ ہوگا جس نے تم میں سے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مرتبہ حاصل کرنے کے لئے ہر روز بلاناغہ نماز ظہر کے بعد کثرت سے اس درود کو پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بزرگی اور بلند مرتبہ عطا فرماتا ہے۔ معاشرے میں اس کی عزت بہت بڑھ جاتی ہے اور لوگ اس کے قدردان ہو جاتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ
اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور انہیں بلند مقام پر بیٹھا
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط
قیامت کے دن جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

Marfat.com

۹۴- درود دعا و دوا

علامہ ابن المشتہر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک پڑھنا چاہئے۔

جب کوئی گناہوں سے تائب ہو کر اللہ کی راہ پر آنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اکیس مرتبہ استغفار پڑھے اس کے بعد اس درود پاک کو پڑھنا شروع کر دے اور سارے دن میں تقریباً تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ ڈالے تو اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔ اس کا دل نیک کاموں کی طرف راغب ہو جائے گا اور اللہ اسے اپنی پناہ میں رکھے گا جس کی بنا پر وہ اللہ کی مہربانی سے گناہوں سے محفوظ رہنے لگے گا۔ ہر سال چالیس دن اس طرح پڑھائی کرنا بہتر ہوگا۔ عذابِ قبر سے نجات حاصل کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں۔ اور عذاب قبر سے نجات ملے گی۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے

عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ

اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی

معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بیشک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے

وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ○

تو مغفرت کرنے والا ہے۔

Marfat.com

۹۵- درود در ثواب

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عرض گزار ہوئے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام تو ہم جانتے ہیں کہ کیسے پڑھا جاتا ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے تو آپ نے فرمایا یوں کہا کرو۔ (ابن ماجہ) حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم دربارِ نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے قریب تر اعمال کیا ہیں؟ فرمایا سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کچھ اور ارشاد فرمائیے! فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے، پھر میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کچھ اور ارشاد فرمائیے! فرمایا ذکر الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا تنگدستی کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے۔ کیوں کہ مقتدیوں میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

اے اللہ اپنی رحمتیں اور اپنی برکات نازل فرما اوپر

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی ازواج پر جو امت کی مائیں ہیں

وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤى

اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اہل بیت پر جس طرح کہ تو نے رحمت بھیجی

اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

آل حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

Marfat.com

۹۶- درود ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کا ایک پرچہ لکھا ہوا پایا اور اس پر لکھا تھا کہ اے خالد ابن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کی سب خوبی معلوم کرنے لگے ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے تو پھر گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ یہ درود پڑھتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دنیا کو دے دی۔ لہٰذا آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالا یمان ہو اور اس کی نجات ہو تو اسے چاہئے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالا یمان ہوگا اور اللہ کا خاص فضل و کرم ہوگا کہ اہل دنیا حیران رہ جائیں گے۔ جو شخص گھر سے نکلتے وقت اس درود پاک کو پڑھے گا وہ اللہ کی مہربانی سے اپنے گھر میں واپس خیر و عافیت سے آئے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور جو نبی

الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

اُمی ہیں جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کی آل پر اور اُن کے صحابہ پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

اور برکت اور سلام بھیج۔

Marfat.com

۹۷- درود برکات کثیرہ

یہ درود برکات کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے اور بعض بزرگان کے معمولات میں سے ہے جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز صالحین اور شہدا کے گروہ میں شامل ہوگا۔

یہ درود پاک ثواب کے لحاظ سے بھی بے شمار نیکیوں کے مترادف ہے۔ اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس دور کے طفیل پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ بیماری کی حالت میں اگر یہ درود کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ صحت بحال کر دے گا۔

اگر کسی شخص کا کاروبار حسب منشا نہ ہو تو اُسے چاہئے کہ کاروبار کے مقام پر اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے کاروبار کے مقام پر برکت پیدا ہو جائے گی۔ یہ درود منکر نکیر کے سوال و جواب کے وقت بہت کام آئے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے رسول پر

الْمُصْطَفٰى وَ نَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى

چنے ہوئے اور تیرے پسندیدہ نبی پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

وَاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ

آل پر اور آپ کے صحابہ پر ہر ایک ذرے کے عوض

اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

دس کروڑ بار۔

Marfat.com

۹۸- درود شفاعت

یہ درود بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کیلئے بہت مجرب ہے۔ لہٰذا جو شخص ہر نماز کے بعد اسے گیارہ مرتبہ پڑھے اس کیلئے روزِ قیامت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔

اگر کوئی اہل معرفت مقام بقا حاصل کرنے کے بعد اس درود پاک کو رات دن کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اس کی ذات سے دوسروں کو فیض پہنچنا شروع ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص شب برات میں اس درود پاک کو ۲۱ ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔

اگر کوئی شخص زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے اس درود پاک کو سوا لاکھ مرتبہ ۴۰ دن میں پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

مدینہ منورہ میں قیام کے دوران اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنا انتہائی خوش بختی کی دلیل ہے۔ بعض کا کہنا ہے کہ مسجد قبا، مسجد قبلتین، مساجد خمسہ، جبل اُحد اور مقام بدر کی زیارت کے وقت اس درود پاک کا پڑھنا انتہائی مفید ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ

شفیع المذنبین پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے

اَجْمَعِيْنَ ○

تمام صحابہ پر۔

Marfat.com

۹۹-درود مشاہدہ

حاجت روائی کی غرض سے چاہئے کہ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد یہ درود شریف ۱۴۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے انشاءاللہ دعا قبول ہوگی اور چند دنوں میں حاجت ضرور پوری ہوگی۔

اگر کسی کی کوئی ایسی مراد ہو جو پوری نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتوار کے دن باوضو حالت میں ۷۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاءاللہ جو بھی جائز مراد ہوگی بہت جلد پوری ہو جائے گی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ دشمن کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے اور نفرت محبت میں بدل جائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے ۷ یوم تک بلاناغہ اسی طرح کرے انشاءاللہ دشمن مغلوب ہوگا اور اس کے دل میں موجود اس کے خلاف نفرت محبت میں تبدیل ہو جائے گی اور وہ صلح پر آمادہ ہوگا۔

یہ درود شریف حصول کثیر ثواب کے لئے بڑا لاجواب ہے لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو صبح اُٹھتے وقت پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اُسے بے پناہ ثواب عطا فرمائے گا۔ اگر کوئی کند ذہن اس درود پاک کو عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے تو انشاءاللہ اس کی کند ذہنی دور ہو جائے گی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت اللعالمین پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر۔

Marfat.com

۱۰۰-درود فقری

یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے۔صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ بلاناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا۔

جو شخص بعد نماز عشاء ۱۱۰۰ مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد و رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخریت گزرے گا۔عام طور پڑھنے سے شر شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی۔اگر کوئی ۴۰ رات بعد نماز تہجد ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے۔اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رہنمائی چاہے تو رہنمائی ملنے لگے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَفْضَلِ حَبِیْبِكَ النَّبِیِّ
اے اللہ درود بھیج اپنے افضل حبیب عظیم نبی
الْعَظِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر
وَسَلِّمْ ط
اور سلامتی ہو

Marfat.com

۱۰۱- درود حضرت موسیٰ علیہ السلام

شیخ عبداللہ الہاروشی نے اپنی کتاب ''کنوزالاسرار'' میں ان الفاظ کی فضیلت کی شرح کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب وہ فضل وکرم دیکھا جو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کیلئے تیار رکھا ہے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ سیّدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ انہوں نے بایں الفاظ مذکورہ درود شریف بھیجا، جو کوئی یہ چاہے کہ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہو جائے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی توجہ حاصل ہو جائے پروردگار عالم اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس کا مقام ومرتبہ بلند کردے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے درود موسوی پڑھنے پر مداومت کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ

الٰہی! ہمارے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو سب نبیوں میں آخری ہیں

وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ

اسرار کی کان اور انوار کا منبع ہیں، سارے دو جہاں کا حسن اور

الْکَوْنَیْنِ وَشَرَفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ

دو جہاں کی بزرگی ہیں، جنوں اور انسانوں کے سردار

الْمَخْصُوْصِ بِقَابَ قَوْسَیْنِ ○

اور قاب قوسین یعنی مقدار دو کمانوں کی کے مقام قرب کے سردار۔

Marfat.com

۱۰۲- درود حضرت علی رضی اللہ عنہ

جو شخص یہ چاہے کہ خواب میں اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو تو اسے چاہئے کہ جمعرات کی رات کو اس پڑھائی کو شروع کرے اور عشاء کی نماز کے بعد اس درود کو ۳۱ مرتبہ ورد کرے۔ اس عمل کو ۴۰ رات تک کرے۔ دوران عمل مقام وظیفہ کو پاک صاف رکھے اور پاکیزہ لباس پہنے۔ کلام اور گفتگو کو بالکل کم کر دے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوگی اور اسے خوش بختی کی دلیل سمجھے۔ انسان بڑا ہی خوش قسمت ہوتا ہے کہ جو دنیا سے ایمان کی دولت کے ساتھ جائے اس لئے جو شخص اس درود کو فجر کی نماز کے بعد ۷ مرتبہ پڑھے تو اللہ کی مہربانی سے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا وہ صاحب ایمان رہتے ہوئے دنیا سے جائے گا۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگ مسخر ہو جائیں اور جس شخص کی طرف وہ نظر کرے تو وہ مطیع اور گرویدہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ نماز مغرب کے بعد ۱۷ مرتبہ ۷ ماہ تک اس درود کا ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ دوسرے لوگوں کو مسخر کر دے گا۔

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآءِہٖ وَرُسُلِہٖ

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور اس کے نبیوں اور اس کے رسولوں

وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ

اور اس کی ساری مخلوق کے درود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ

وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

علیہ وسلم کی آل پر ہوں اور اُن پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہوں

Marfat.com

۱۰۳- درود حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہ

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ عالم باطن میں مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم لگی تھی جس میں بے شمار اولیاء کرام حاضر تھے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اس مجلس میں تشریف لائے تو آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان ذوالنورین، حضرت علی المرتضٰی، حضرت امام حسن و امام حسین اور ان کی والدہ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی تھے۔ سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا دیگر خواتین کے ساتھ دربارِ اقدس میں بائیں طرف تشریف فرما تھیں۔ سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا ان خواتین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی قائد تھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ رُوْحُہٗ مِحْرَابُ

اے اللہ ان پر درود بھیج جن کی روح محراب ہے

الْاَرْوَاحِ وَ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکَوْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

روحوں کی، ملائکہ کی اور کائنات کی، الٰہی ان پر درود بھیج

عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ

جو نبیوں اور رسولوں کے امام ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ اَھْلِ

الٰہی ان پر درود بھیج جو اہل

الْجَنَّۃِ عِبَادِ اللّٰہِ الْمُؤْمِنِیْنَ ○

جنت اور اللہ کے مومن بندوں کے امام ہیں۔

Marfat.com

باب ۷

قصیدہ بردہ شریف

عربی قصائد میں سے قصیدہ بردہ شریف بہت مشہور قصیدہ ہے قصیدہ کے معانی مدح سرائی اور تعریف کرنے کے ہیں، بردہ کے معنی دھاری دار چادر کے ہیں اس قصیدے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف انداز میں تعریف کی گئی ہے اس لیے اسے قصید بردہ شریف کہا جاتا اس قصیدہ کے مصنف حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید بوصیری ہیں جو اپنے زمانے کے عاشق رسول تھے ان کا یہ قصیدہ بھی عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ جاوید ثبوت ہے۔ جوانی کے عالم میں وہ اُمراء اور سلاطین کے قصیدے لکھتے رہے مگر بعد میں اسے ترک کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی میں مشغول ہو گئے ،ایک دفعہ آپ کو اچانک فالج ہو گیا علاج معالجہ کیا مگر کچھ بھی افاقہ نہ ہوا، بیماری جب طول پکڑ گئی تو دوست احباب سب ساتھ چھوڑ گئے حتیٰ کہ عزیز و اقارب تک بیزار ہو گئے آخر ایک روز ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے چنانچہ اُنہوں نے نہایت ہی بے بسی کے عالم میں یہ نعتیہ قصیدہ کہا اور بارگاہ رسالت مآب میں عقیدت مندی کے پھول پیش کئے اور پھر کچھ عرصہ تک یہی قصیدہ پڑھتے رہتے حتیٰ کہ ایک روز روتے روتے سو گئے، خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو آپ نے امام بوصیری کے جسم پر ہاتھ پھیرا جب آپ بیدار ہوئے تو بالکل تندرست ہو گئے یہ قصیدہ ۶۶۰ھ میں لکھا گیا اور صدیاں گزرنے کے بعد آج بھی ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ابھی لکھا گیا ہے۔ اس قصیدہ میں ایک طرح کی درود شریف جیسی خصوصیات ہیں لہٰذا جو شخص اسے خلوص دل سے پڑھتا رہے اس میں عشق رسول پیدا ہو جاتا ہے اور اس کی دینی و دنیاوی حاجات پوری ہو جاتیں ہیں۔

Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمِ
مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ
مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٍ

ذی سلم کے ہمسائگان کی یاد میں تیری آنکھوں سے آنسوں بہہ رہے ہیں جن میں خون ملا ہوا ہے جو برابر رواں دواں ہیں۔

اَمْ ھَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَآءِ کَاظِمَۃٍ
وَاَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٍ

کاظمہ یعنی مدینہ منورہ کی طرف سے دل کش ہوا چل پڑی ہے یا اندھیری رات کوہ اضم سے بجلی چمکی ہے۔

فَمَا لِعَیْنَیْکَ اِنْ قُلْتَ اکْفُفَا ھَمَتَا
وَمَا لِقَلْبِکَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ یَھِمِ

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ تو انہیں آنسوں روکنے کے لیے کہتا ہے مگر وہ بے اختیار آنسو بجائے جارہی ہیں ایسے ہی تیرے دل کو کیا ہو وہ سنبھلنے کی بجائے اور غمناک ہو رہا ہے۔

Marfat.com

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ
مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمِ

کیا محبت میں رونے والا عاشق یہ خیال کرتا ہے کہ بہتے ہوئے آنسوں اور سوختہ دل کی آڑ میں اس کی محبت کا راز چھپ جائے گا ہرگز اس طرح چھپ نہیں سکتا۔

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ
وَّلَا أَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

اگر تو حضورؐ کا عاشق نہیں تو پھر کھنڈرات یعنی مکہ مکرمہ کے آثارات پر کیوں آنسو بہا رہا ہے ایسے ہی محبت میں درخت بان اور کوہ اضم کی یاد میں کیوں راتوں کو جاگتا رہتا ہے۔

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

تیری محبت پر تیرے آنسو اور تیری بیماری گواہی دے رہی ہے یہ دونوں سچے اور سچے گواہ ہیں تو پھر تو اپنے عشق سے کس طرح انکار کر سکتا ہے۔

وَأَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عِبْرَةٍ وَّضَنًى
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

اور درد محبت نے تیرے رخساروں پر آنسو اور لاغری کے باعث زرد گلاب اور گلنار کی مانند وغم کے نمایاں آثار پیدا کر دیئے ہیں۔

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ أَهْوٰى فَأَرَّقَنِيْ
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْأَلَمِ

رات مجھے محبوب کا خیال آ گیا جس کے باعث میں رات بھر جاگتا رہا ہاں محبت دنیاوی لذات کو غم کے باعث فنا کر دیتی ہے یا اس میں مائل ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

يَا لَآئِمِي فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً
مِنِّيْ إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

اے میرے عشق پر ملامت کرنے والے میرا عشق بنی عذرا کے جوانوں جیسا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا لہٰذا میری معذرت قبول کیجئے اور اگر تو انصاف کرتا تو تجھے ملامت نہ کرتا۔

عَدَتْكَ حَالِيْ سِرِّيْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِيْ بِمُنْحَسِمِ

میرے عشق کا تذکرہ دوسروں تک بھی پہنچ چکا ہے اب تو نہ تو میرا راز محبت چھپ سکتا ہے اور نہ میرا مرض رفع ہو سکتا ہے۔

مَحَّضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهٗ
إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِيْ صَمَمِ

اے نصیحت کرنے والے بیشک تو خلوص سے مجھے نصیحت کرتا ہے لیکن میں اسے قطعاً نہیں سنتا ہوں کیونکہ عاشق ملامت کرنے والوں کی ملامت سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

إِنِّيْ اتَّهَمْتُ نَصِيْحَ الشَّيْبِ فِيْ عَذَلِيْ
وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِيْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

اے ناصح ہر چند کہ میں اپنی پیری کو بھی اپنی ملامت کے بارے میں مورد الزام ٹھہرا چکا ہوں حالانکہ پیری نصیحت کرنے کے اعتبار سے قسمت کا الزام لگانے سے بہت دور ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ
فِيْ مَنْعِ هَوَى النَّفْسِ

Marfat.com

فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْهَرَمِ

بلاشبہ میرے نفس امارہ نے مجھے برائی کی دعوت دیتا رہتا ہے۔ نے اپنی نادانی سے ڈرانے والے بڑھاپے کی نصیحت کو قبول نہ کیا۔

وَلَا اَعَدْتُّ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ قِرٰی
ضَیْفٍ اَلَمَّ بِرَأْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشَمِ

اور اس مہمان کے لئے جو اچانک میرے سر پر آ گیا میرے نفس امارہ نے نیک عملوں سے اس کی مہمان نوازی نہ کی۔

لَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَا اُوَقِّرُهٗ
کَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِیْ مِنْهُ بِالْکَتَمِ

اگر میں جانتا ہوتا کہ میں اس مہمان کی عزت نہ کروں گا تو میں اس راز کی پیروی کو یعنی سفید بالوں وسمہ میں چھپا لیتا۔

مَنْ لِّیْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَایَتِهَا
کَمَا یُرَدُّ جِمَاحُ الْخَیْلِ بِاللُّجُمِ

کون ہے جو میرے گمراہ نفس کو سرکشی سے روکنے کا ذمہ لے جس طرح سرکش گھوڑوں کو لگام ڈالنے سے روکا جاتا ہے۔

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ کَسْرَ شَهْوَتِهَا
اِنَّ الطَّعَامَ یُقَوِّیْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

سرکش نفس کی خواہشات کو گناہوں سے ختم کرنے کا ارادہ مت کر کیوں کہ کھانا زیادہ کھانے والے کی خواہش مزید کھانے کا عادی بنا دیتی ہے۔

Marfat.com

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى
حُبِّ الرِّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

نفس کی مثال دودھ پینے والے بچے کی طرح ہے جسے دودھ پینے پر کھلی چھٹی دے دی جائے تو وہ دودھ کی محبت ہی میں جوان ہوگا اور اگر اسے دودھ چھڑا دیا جائے تو وہ چھوڑ دے گا۔

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهٗ
اِنَّ الْهَوٰى مَا تُوَلِّيْ يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

پس نفس کو اپنی خواہش سے روک دے اور خوب باخبر رہ کہیں تو اسے اپنا حاکم نہ بنا لے کیوں کہ خواہش نفس جس پر غلبہ پا لیتی ہے تو اسے ہلاک کر دیتی ہے۔

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

اپنے نفس کی پوری طرح حفاظت کر جبکہ وہ اعمال میں چر رہا ہو اور اگر وہ اس چراگاہ کو اچھا تصور کرنے لگے تو مت چرنے دے۔

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً
مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

نفس کئی بار اپنی خواہشوں کو بنا سنوار کر پیش کرتا ہے جو اس کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں وہ نہیں جانتا کہ بعض دفعہ مزدار کھانے میں زہر ملا ہوتا ہے۔

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شَبَعٍ
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

فاقہ مستی اور پیٹ بھر کر کھانے کے خفیہ نقصان سے ڈرتا رہ کیونکہ بعض اوقات بھوک پیٹ بھر کر کھانے سے زیادہ برے اثرات پیدا کرتی ہے۔

Marfat.com

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

اپنی آنکھوں کو جو فتنہ نظر میں مبتلا ہیں خوب رو رو کر پاکیزہ کر اور گناہوں پر نادم ہو کر توبہ کر لے پھر اس توبہ پر قائم ہو جا۔

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَإِنْ هُمَا مَحَّضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

نفس اور شیطان کی ہر طرح مخالفت کر اور ان کے کہنے پر بالکل نہ چل اگر وہ بطریق اخلاص بھی کوئی نصیحت کریں تو بھی انہیں جھوٹا خیال کر۔

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

ان دونوں یعنی نفس اور شیطان کی کسی حالت میں بھی اطاعت نہ کر خواہ وہ مخالفت کریں یا عادل بن کر انصاف کریں ان کے مکر و فریب سے خوب باخبر رہ۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِّذِيْ عَقَمِ

بے عمل گفتگو سے میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کیونکہ بے عمل قول کہنا بلاشبہ بانجھ عورت کی طرف اولاد منسوب کرتا ہے۔

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا أَتَمَرْتُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِيْ لَكَ اسْتَقِمِ

دوسروں کو نیکی کا حکم دیتا ہوں لیکن میں خود اس پر عمل نہیں کرتا تو جب خود سیدھے راستے پر نہیں چلتا تو میرا یہ کہنا کہ تو سیدھی راہ پر چل آخر تجھ پر کیسے اثر انداز ہو سکتا ہے۔

Marfat.com

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمِ

میں نے موت سے پہلے دو نفل عبادت کا کچھ بھی زادراہ تیار نہیں کیا نہ میں نے فرضی نماز کے علاوہ نفلی نماز پڑھی اور نہ میں نے فرضی روزے کے علاوہ نفلی روزے رکھے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ
فِیْ مَدْحِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ظَلَمْتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَی الظَّلَامَ اِلٰی
اَنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمِ

ہائے میں نے حضورؐ کی سُنت کی اتباع نہیں کی کہ اُن کی عبادت کا عالم یہ تھا کہ اُنہوں نے اندھیری رات میں اتنی عبادت کی کہ آپ کے دونوں پاؤں مبارک متورم ہوگئے۔

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَہٗ وَطَوٰی
تَحْتَ الْحِجَارَۃِ کَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

وہ ذات اقدس کہ جس نے بھوک کی شدت کے باعث اپنے پیٹ کو کسا اور اپنے نازک پیٹ پر پتھر باندھ لیا۔

وَرَاوَدَتْہُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَھَبٍ
عَنْ نَّفْسِہٖ فَاَرَاھَا اَیَّمَا شَمَمِ

سونے کے بلند پہاڑوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پھسلانے کی کوشش کی مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے استغناء کا مظاہرہ کیا اور اُن کی التجاء کی پرواہ نہ کی۔

Marfat.com

وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ
اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

اور دنیاوی احتیاج نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زُہد وتقوی کو اور بھی مضبوط کر دیا بیشک دنیا کی اغراض اور حاجات عصمت نبی پر غلبہ نہیں پا سکتی۔

وَكَيْفَ تَدْعُوْا اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

دنیا کی ضرورت ایسی بلند بالا ہستی کو کس طرح اپنی طرف مائل کر سکتی تھی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود ہی نہ آتی۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ومکاں اور انس وجان کے سردار ہیں اور آپ دونوں فریقین یعنی عرب وعجم کے بھی سردار ہیں۔

نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَا اَحَدٌ
اَبَرَّ فِيْ قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

ہمارے نبی اوامر ونواہی کا حکم دینے والے ہیں اور اُن سے بڑھ کر کوئی راست گو نہیں سی سوال کا جواب دینے میں آپ سے بڑھ کر کوئی صادق نہیں خواہ وہ ہاں میں ہو یا نفی میں ہو۔

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ ہر قسم کی مصیبت اور خطرے میں آپ کی شفاعت کی اُمید کی جا سکتی ہے۔

Marfat.com

دَعَا اِلَی اللّٰہِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِہٖ
مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمٍ

آپ نے لوگوں کو دعوت دی کہ اللہ کے دین کی طرف آؤ پس جن لوگوں نے حضورؐ دعوت کو قبول کرلیا تو وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں کہ جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے۔

فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ
وَلَمْ یَدَانُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صورت و کردار کے اعتبار سے تمام انبیاء پر فوقیت رکھتے ہیں اور کوئی دوسرا نبی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام اور علم پر نہیں پہنچ سکتا۔

وَکُلُّھُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ

تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دریائے معرفت اور رحمت کی بارش سے ایک چلو یا ایک قطرہ حاصل کرنے کی التماس کرتے ہیں۔

وَوَاقِفُوْنَ لَدَیْہِ عِنْدَ حَدِّھِمْ
مِنْ نُّقْطَۃِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَکْلَۃِ الْحِکَمِ

تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں اپنے اپنے مقام پر کھڑے ہیں اور سب آپ کی کتاب علم میں سے ایک نقطے اور کتاب حکم میں سے اعراب کی سی حیثیت رکھتے ہیں۔

فَھُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاہُ وَصُوْرَتُہٗ
ثُمَّ اصْطَفَاہُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس وہ ہے کہ جن کی سیرت مکمل ہوگئی ہے پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا حبیب بنا کر مقام محبوبیت عطا فرمادیا۔

Marfat.com

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيْكٍ فِيْ مَحَاسِنِهٖ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن جامع اور منزہ ہیں کہ ان میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہو سکتا پس جو حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے وہ تقسیم ہونے والا نہیں ہے۔

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰى فِيْ نَبِيِّهِمْ
وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيْهِ وَاحْتَكِمِ

عیسائیوں نے اپنے نبی کے بارے میں جو دعوی کیا اسے چھوڑ دیجئے باقی جو تمہارے دل میں آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرو اور اچھے طریقے سے مدح سرائی کرو۔

فَانْسُبْ إِلٰى ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ إِلٰى قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے متعلق جو چاہیں نسبت قائم کریں اور آپ کے نسب کے متعلق جو عظمت منسوب کرنا چاہیں کر لیں۔

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهٗ
حَدٌّ فَيُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

پس بیشک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی حد نہیں کہ کوئی بولنے والا اپنی زبان سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت بیان کر سکے۔

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهٗ آيَاتُهٗ عِظَمًا
أَحْيَا اسْمُهٗ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمِ

بارگاہ رب العزت میں حضور کا وہ مرتبہ ہے کہ اگر اس مرتبہ کے مطابق معجزات دیئے جاتے تو معجزات کی یہ حد ہوتی کہ جب بھی حضور کا نام مبارک بوسیدہ ہڈیوں پر پڑھا جاتا تو وہ زندہ ہو جاتیں۔

Marfat.com

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُوْلُ بِهٖ
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شفقت کی بنا پر ہمیں ایسی چیزوں سے نہیں آزمایا کہ جن سے لوگ حیران ہو جاتے ہیں اس لیے نہ ہم شک اور وہم میں پڑے اور نہ حیرت زدہ ہوئے۔

اَعْیَ الْوَرٰی فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰی
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فہم کے کمالات نے سب کو ہیچ کر دیا پس کوئی شخص جو حضور کے قریب ہو یا دور ہو پس وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات بیان کرنے میں عاجز ہے۔

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سورج کی طرح ہیں جو دور سے چھوٹا سا نظر آتا ہے مگر نزدیک سے آنکھ کو عاجز کر دیتا ہے۔

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهٗ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

اور وہ لوگ سمجھدار نہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت سے محروم رہ کر اپنے خواب و خیال میں گم ہیں وہ اس دنیا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کی حقیقت کو کیسے پا سکتے ہیں۔

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ
وَّاَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

پس ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اعلیٰ بشر ہیں مگر حقیقت میں وہ ساری مخلوق سے افضل ہیں۔

Marfat.com

وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ بِهِمِ

اور ہر طرح کا معجزہ جو آپ سے پہلے ہر نبی کو ملا وہ درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور ہی سے ملا ہے۔

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم مثل آفتاب ہیں اور دوسرے انبیاء کرام ستاروں کی مانند ہیں اور آفتاب لوگوں کے لیے اندھیرے میں اپنے انوار ظاہر کر رہا ہے۔

حَتّٰى اِذَا طَلَعَتْ فِي الْكَوْنَيْنِ عَمَّ هُدَا
هَا الْعٰلَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَآئِرَ الْاُمَمِ

یہاں تک کہ جب یہ آفتاب خوب کمال کی حد تک روشن ہوا تو اس کی روشنی تمام دنیا میں پھیل گئی اور اس نے گروہوں کو زندہ کر دیا۔

اَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کیسی عزت والی ہے کہ آپ کے اخلاق نے اُسے اور بھی دوبالا کر دیا ہے، آپ حسن رُخ زیبا میں صاحب بشارت ہیں۔

كَالزَّهْرِ فِيْ تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِيْ شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِيْ هِمَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم تازگی میں شگوفہ بزرگی میں چودھویں رات کا چاند سخاوت میں دریا اور ہمت میں بلند دہر کی طرح ہیں۔

Marfat.com

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِیْ جَلَالَتِهٖ
فِیْ عَسْكَرَیْنِ تَلْقَاهُ وَفِیْ حَشَمِ

گویا کہ آپ اپنے جمال وجلال میں یکتا ہیں جب کبھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اکیلا دیکھے گا تو تجھے ایسا معلوم ہوگا کہ آپ کے ساتھ بڑے غلام اور سپاہیوں کا لشکر ہے۔

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِیْ صَدَفٍ
مِنْ مَّعْدَنَیْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بولنے کی طاقت ایک خزانہ ہے اور آپ کے تبسم فرمانے کی طاقت دوسرا خزانہ ہے جب دونوں خزانوں سے کوئی بات نکلتی ہے تو وہ اُس موتی کی مانند ہے جو سیپ میں چھپا ہوا ہوتا ہے

لَاطِیْبَ یَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ
طُوْبٰی لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمِ

کوئی خوشبو اس خاک کے برابر نہیں ہو سکتی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کو اپنے اندر چھپایا ہوا ہے یعنی روضہ اطہر کی خاک ہر قسم کی مٹی سے افضل ہے۔

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ
فِیْ مَوْلِدِهٖ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اَبَانَ مَوْلِدُهٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِهٖ
یَا طِیْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْهُ وَمُخْتَتَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ ولادت نے بسبب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکی کے پاکیزہ طبع کو ظاہر کر دیا کتنا پاک اور پاکیزہ آپ کا آغاز ہے اور ایسے ہی آپ کا اختتام پاکیزہ ہے۔

Marfat.com

يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ
قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا دن وہ دن تھا جب اہل فارس نے اپنی فراست سے یہ معلوم کرلیا کہ وہ عنقریب سختی اور عذاب کے نزول سے ڈرائے جائیں گے یعنی اُن پر تنگی اور عذاب نازل ہوگا۔

وَبَاتَ اَيْوَانُ كِسْرٰى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ
كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرٰى غَيْرَ مُلْتَئِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے دن کسریٰ کا محل ایسے پاش پاش ہوگیا جیسے نوشیرواں کا لشکر تتر بتر ہوگیا اور پھر وہ کبھی اکٹھا نہ ہو سکا۔

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

آتش کدہ ایران کی آگ اور اُس کے شعلے ہمیشہ کے لیے ٹھنڈے ہوگئے اور نہر فرات بسبب شرمندگی اپنی اصل جگہ بدل گئی اور دوسری جگہ پر بہنے لگی۔

وَسَاءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا
وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِي

ساوہ کے رہنے والے لوگ اس وجہ سے غم زدہ ہوگئے کہ اُن کا بحیرہ ساوہ خشک ہوگیا اور اُس بحیرے پر آنے والا تشنہ اور ناکام واپس لوٹا دیا گیا۔

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَّبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

گویا آگ میں غم کی وجہ سے پانی کی سی خاصیت یعنی تری پیدا ہوگئی اور پانی میں آگ کی سی خاصیت یعنی تپش پیدا ہوگئی۔

Marfat.com

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمٍ

حضور کی پیدائش کے وقت جناب آپ کی نبوت پر شہادت دے رہے ہیں اور آپ کی نبوت کے انوار چمک رہے ہیں اور حقیت باتوں اور شہادتوں سے ظاہر ہو رہی تھی۔

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

منکرین حق جان بوجھ کر اندھے ہو گئے باوجودیکہ اس سے پہلے اُن کا منجم اُنہیں یہ خبر دے چکا تھا کہ ان کا جھوٹا دین اب باقی نہیں رہے گا۔

مِنْ بَعْدِ مَآ اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اپنے کاہنوں سے خبر ملنے کے باوجود وہ اندھے اور بہرے ہو گئے اور اُنہیں یقین ہو گیا تھا کہ اُن کا ٹیڑا دین زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکے گا۔

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوْا فِى الْاُفْقِ مِنْ شُهُبٍ
مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

اُنہوں نے آسمان پر شہاب ثاقب ٹوٹتے ہوئے دیکھے اسی طرح زمین پر بتوں کو گرتے ہوئے دیکھا اس کے باوجود وہ لوگ اندھے اور بہرے رہے۔

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْىِ مُنْهَزِمٌ
مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

یہاں تک کہ شیطانوں پر شہاب ثاقب کے ٹوٹنے کے اس قدر زیادہ ٹکڑے پڑے کہ وہ آسمان کے دروازہ کو چھوڑ کر ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنے لگے۔

Marfat.com

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ
اَوْعَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِ

شیاطین اس طرح بھاگے کہ جس طرح ابرہہ کی فوج کے بہادر سپاہی بیت اللہ پر حملہ کے وقت بھاگے تھے یا وہ کفار کے اس لشکر کی طرح تھے کہ جس پر حضورؐ نے کنکریاں پھینکی تھیں اور وہ بھاگ گئے تھے

نَبَذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اِحْشَآءِ مُلْتَقِمِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کو اس طرح پھینکا تھا کہ وہ ہاتھوں سے تسبیح پڑھتی ہوئی نکلیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے یونس علیہ السلام کو جب مچھلی کے پیٹ سے باہر پھینکا تو وہ تسبیح پڑھ رہے تھے۔

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ
فِیْ مُعْجِزَتِهٖ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

جَآءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِیْٓ اِلَيْهِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے بغیر پاؤں کے اپنی پنڈلیوں پر چلتے ہوئے حاضر ہو گئے۔

كَاَنَّهَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ
فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِی اللَّقَمِ

درخت جب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو گویا ان درختوں کے آنے کی وجہ سے زمین پر سیدھی سطریں پڑ گئیں اور درختوں کی شاخوں نے ان سطروں کے درمیان خوبصورت خط میں کتابت کر دی۔

Marfat.com

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰى سَارَ سَآئِرَةً
تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِّلْهَجِيْرِ حَمِىْ

وہ درخت اس بادل کی طرح تھے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں وہ تشریف لے جاتے ساتھ چلے چلے جاتے اور سر مبارک پر سایہ کرتے اور آپ کو دوپہر کی تیز دھوپ سے محفوظ رکھتے

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهٗ
مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

میں شق ہونے والے چاند کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس چاند کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک سے سچی نسبت تھی اور میری یہ قسم سچی اور کھری ہے۔

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ

وہ غارِ ثور قابل تحسین ہے جس نے خیر یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور کرم یعنی حضرت ابوبکرؓ کو چھپنے کے لیے اس طرح موقع فراہم کیا کہ تمام کفار کی آنکھیں اندھی ہوئیں یعنی وہ آپ کو دیکھ نہ سکے۔

فَالصِّدْقُ فِى الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِمَا
وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ غار میں تھے مگر کافر اس طرح اندھے ہوئے کہ کہنے لگے کہ غار میں کوئی آدمی نہیں ہے۔

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

کفار نے خیال کیا کہ اس غار کے منہ پر جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم چھپے تھے نہ کبوتریاں انڈے دیتیں اور نہ مکڑی جالا بنتی یعنی اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اندر ہوتے تو یہ جالا اور انڈے نہ ہوتے۔

Marfat.com

وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ
مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ کو دُہری زرہوں اور بلند قلعوں کی پناہ سے بے نیاز کر دیا تھا یعنی اللہ تعالیٰ کا محافظ بننا بہت مضبوط تھا۔

مَا سَامَنِیَ الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ
اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے پناہ مانگی ہے زمانے نے مجھے کبھی تکلیف اور ظلم نہیں دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی پناہ ایسی ہے جسے کوئی مغلوب نہیں کر سکتا

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ
اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلِمِ

میں نے جب بھی آپ کے ہاتھ مبارک سے دین و دنیا کی دولت کی خواہش کی تو مجھے ان بہترین ہاتھوں سے جنہیں چوما جاتا ہے سب کچھ مل گیا۔

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وحی کی حقیقت کا انکار نہ کر جو خواب میں تھی کیوں کہ آپ کا دل جاگتا رہتا تھا جبکہ آنکھیں سوئی ہوئی نظر آتی تھیں۔

وَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ
فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

اور ان خوابوں کا آنا اس وقت تھا جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کی عمر تک پہنچے تھے پس اس حال میں جبکہ نبوت کا وقت آ پہنچا تھا کا انکار کرنے کی وجہ نہیں

Marfat.com

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيُ بِمُكْتَسِبٍ
وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

اللہ ہی ذات بڑی برکت والی ہے بھلا وحی کیسی ہو سکتی ہے یعنی وحی کیسی نہیں ہوتی اور نہ کوئی نبی غیب میں متہم ہو سکتا ہے یعنی نبی اللہ ہی کی طرف سے غیب بات بتاتا ہے۔

كَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ
وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

کتنی مرتبہ آپ کے ہاتھوں نے مریضوں کو چھو کر اچھا کر دیا اور دیوانوں کو قید جنوں سے رہا کر دیا اور کتنی بار گمراہوں کو ہدایت ملی۔

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ
حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِى الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

آپ کی دعا نے خشک سالی کو نئی حیات بخش دی یہاں تک وہ سال نہایت سرسبز زمانوں کی پیشانی میں نمایاں ہو گیا۔

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
صَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

وہ بادل اس قدر زور سے برسا یہاں تک کہ وادیاں دریا کی مانند ہو گئیں یا ایسا معلوم ہوا کہ عرم کا سیلاب یہاں آ گیا ہے۔

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ
فِىْ شَرَفِ الْقُرْاٰنِ وَمَدْحِهٖ

Marfat.com

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ
ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمِ

اے دوست مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ان معجزات میں مشغول رہنے دے کہ جو اس طرح ظاہر اور روشن ہیں کہ جس طرح مہمانی کی آگ رات کے وقت بلندی کوہ کو روشن ہوتی ہے۔

فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرُ مُنْتَظِمِ

بکھرے ہوئے موتیوں کی قدر و قیمت پھر بھی کم نہیں ہوتی، اگر انہی موتیوں کو ہار میں پرو دیا جائے تو ان کی زیبائش بڑھ جاتی ہے۔

فَمَا تَطَاوُلُ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی
مَا فِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے اخلاق حسنہ اور شمائل اتنے اچھے ہیں کہ وہاں تک مدح سرائی کی اُمیدیں رسائی حاصل نہیں کر سکتیں۔

اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِیْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

قرآنی آیات جنہیں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے حق ہیں وہ بلحاظ تلفظ اور نزول کے حادث ہیں اور باعتبار اللہ کی صفت کے قدیم ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِیَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

وہ آیات قرآن کسی زمانے سے ہرگز مقید نہیں ہیں بلکہ ہمیں عالم آخرت اور قوم عاد اور قبیلہ ارم کی خبر دیتی ہیں۔

Marfat.com

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِّنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

یہ آیات مبارکہ ہمیشہ کے لیے ہمارے پاس موجود ہیں پس وہ تمام معجزوں پر جو پہلے پیغمبروں کو ملے تھے فوقیت رکھتی ہیں کیونکہ جب ان کے معجزے ظاہر ہوئے تو وہ بعد میں نہ رہے۔

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ
لِذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

وہ آیات محکم ہیں اور ان میں کسی دوسرے فریق کے لیے شک کی گنجائش نہیں اور نہ وہ بذات خود کسی دوسرے حکم کی محتاج ہیں۔

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
اَعْدَى الْاَعَادِيْ اِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

ان آیات کا جب کسی نے مقابلہ کرنا چاہا تو خود ہی ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوا۔ اور عاجز آ کر گردن تسلیم خم ہوا۔

رُدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغُيُوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحَرَمِ

ان آیات کی بلاغت نے اپنے مدمقابل کے دعویٰ کو اس طرح رد کر دیا کہ جس طرح کوئی غیرت مند انسان کسی بدکردار کو اپنے حرم میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِيْ مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

آیات قرآنی اپنے اندر کئی معانی رکھتی ہیں جو سمندر کی لہروں کی طرح ایک دوسرے کی معاون اور مددگار ہیں اور یہ معانی اپنے حسن و جمال اور قدر و قیمت کے اعتبار سے سمندر کے موتیوں سے بڑھ کر ہیں۔

Marfat.com

فَمَا تَعُدُّ وَلَا تَحْصٰی عَجَآئِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَی الْاِکْثَارِ بِالسَّامِ

اس لیے کہ ان قرآنی آیات کے عجائبات گنے نہیں جا سکتے اور نہ جمع کیے جا سکتے ہیں اور قرآنی آیات کی کثرت سے تلاوت کرنے کے باوجود طبیعت نہیں اکتاتی۔

قَرَّتْ بِهَا عَیْنُ قَارِیْهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

ان آیات کو پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہوگئی تو میں نے اس سے کہا کہ تو اللہ کی رسی کو پکڑنے میں کامیاب ہوگیا پس اسے مضبوطی سے پکڑے رکھ۔

اِنْ تَتْلُهَا خِیْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰی
اَطْفَاْتَ حَرَّ لَظٰی مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

اگر تو دوزخ کی آگ سے بچنے کے لیے ان آیتوں کو پڑھے گا تو بے شک ان آیات کے ٹھنڈے اثرات سے دوزخ کی آگ بجھ جائے گی۔

کَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْیَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ کَالْحُمَمِ

گویا آیات قرآنیہ حوض کوثر ہیں جس سے قیامت کے روز گنہگاروں کے چہرے روشن ہو جائیں گے حالانکہ حوض پر آنے سے پہلے وہ کوئلوں کی طرح کالے ہوں گے۔

وَکَالصِّرَاطِ وَکَالْمِیْزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَیْرِهَا فِی النَّاسِ لَمْ یَقُمِ

قرآنی آیات عدل کرنے میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں اور ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا۔

Marfat.com

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

اگر کوئی حسد کی بناء پر ذہن اور فہم رکھنے کے باوجود انکار کرتا ہے تو جہالت کی وجہ سے انکار نہیں کرتا بلکہ عناد کی بناء پر انکار کرتا ہے۔

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ
وَّيُنْكِرُ الْفَمُّ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمٍ

بسا اوقات آنکھ آشوب چشم کی وجہ سے سورج کی روشنی کو بُرا سمجھنے لگتی ہے اور کبھی مُنہ بیماری کے باعث پانی کے مزے کو محسوس نہیں کرتا۔

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ
فِيْ اَسْرَائِهٖ وَمِعْرَاجِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا خَيْرَ مَنْ يَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ
سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَيْنُقِ الرُّسُمِ

اے سب سے اچھے نبی جس کے دربار میں اہل حاجت پیادہ اور تیز رفتار اونٹنیوں پر بیٹھ کر چلے آتے ہیں۔

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ
وَّمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمِ

اور اے وہ ذات جو عبرت حاصل کرنے والے کے لیے بڑی نشانی ہے اور اے وہ ذات جو غنیمت جاننے والے کے لیے سب سے بڑی نعمت ہے۔

Marfat.com

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلًا اِلٰى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

آپ نے رات کے کچھ حصے میں حرم مکہ سے بیت المقدس تک سفر کیا جیسا کہ چودھویں رات کا چاند اندھیری رات میں چلتا ہے۔

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلَى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

آپ رات ہی رات میں اوپر کی طرف پرواز کرتے گئے یہاں تک کہ قاب قوسین کا بلند مقام پالیا جہاں آج تک نہ کوئی پہنچا ہے اور نہ کوئی پہنچے گا۔

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ بِهَا
وَالرُّسْلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

بیت المقدس میں تمام نبیوں اور رسولوں نے آپ کو اپنا امام بنایا جس طرح کہ آقا اپنے خادموں کا پیشوا بنایا جاتا ہے۔

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

آپ نے ساتوں آسمانوں کا سفر پیغمبروں میں گزرتے ہوئے طے کیا اور آپ کے ساتھ جو فرشتے تھے ان سب کے سردار تھے۔

حَتّٰى اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِّمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًا لِّمُسْتَلِمِ

آپ بڑھتے بڑھتے اس مقام تک پہنچے کہ کسی دوسرے آگے بڑھنے والے کے لیے کوئی درجہ قرب نہ رہا اور نہ کسی اور چڑھنے والے کے لیے کوئی اور رتبہ باقی رہا۔

Marfat.com

حَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ
نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

آپ نے اپنے خداداد مقام کی وجہ سے تمام انبیاء علیہم السلام کے مقامات کو پست کر دیا کیوں کہ شب معراج میں آپ مثل علم مفرد پکارے گئے۔

كَيْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَيِّ مُسْتَنِزٍ
عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ اَيِّ مُكْتَتَمِ

آپ قرب کے اتنے مقام پر اس لیے بلائے گئے کہ وصل کی نعمت سے بہرہ ور ہوں جو لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے اور اس راز سے آگاہ ہوں جسے کوئی نہیں جانتا۔

فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ
وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

پس آپ نے ہر ایک فضیلت بغیر کسی اور کی شرکت کے حاصل کر لی اور ہر بلند مقام سے بغیر کسی مزاحمت کے گزر گئے۔

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيْتَ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِيْتَ مِنْ نِعَمِ

اور آپ جن مراتب کے مالک بنائے گئے وہ بہت قدر والے ہیں اور جن نعمتوں سے آپ نوازے گئے ان کا ادراک بہت مشکل ہے۔

بُشْرٰى لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

اے اسلام کے گروہ ہمارے لیے بہت بڑی بشارت ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت سے ہمیں شریعت کا وہ ستون میسر آ گیا ہے جو کبھی گرنے والا نہیں۔

Marfat.com

لَمَّا دَعَی اللّٰہُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِہٖ
بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ

جب اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو ہمیں اللہ کی اطاعت کی طرف بلاتے ہیں اکرم الرسل کہہ کر پکارا تو ہم افضل اُمت قرار دیئے گئے۔

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ
فِیْ جِھَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَآءُ بِعْثَتِہٖ
کَنَبْاَءَۃٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی خبروں نے دشمنوں کے دلوں کو اس طرح خوف زدہ کر دیا جس طرح کہ شیر کی آواز بے خبر بکریوں کے ریوڑ کو ڈرا دیتی ہے۔

مَازَالَ یَلْقَاھُمْ فِیْ کُلِّ مُعْتَرَکٍ
حَتّٰی حَکَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰی وَضَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک میدان جنگ میں کافروں سے لڑتے رہے حتیٰ کہ وہ کافر نیزے لگنے سے اس گوشت کی مانند ہو گئے جو قصاب کے تختہ پر پڑا ہوتا ہے۔

وَدُّوا الْفِرَارَ فَکَادُوْا یَعْبِطُوْنَ بِہٖ
اَشْلَآءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

کفار بھاگنے کا ارادہ رکھتے تھے پس قریب تھا وہ بھاگنے کی بناء پر ان اعضاء پر رشک کرے جنہیں مردار خور جانور اور گدھ اُوپر لے اُڑتے۔

Marfat.com

تُمْضِي اللَّيَالِيُ وَلَا يَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا
مَالَمْ تَكُنْ مِّنْ لَّيَالِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

جب تک حرمت والے مہینوں کی راتیں نہ آجاتیں راتیں گزرتی رہتیں مگر کافر انہیں شمار کرنا نہیں جانتے تھے۔

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَوْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَدِمِ

گویا اسلام ایک مہمان ہے جو ایسے بہادروں اور سرداروں کو لے کر کافروں کے صحن میں اترا جن میں سے ہر ایک سردار دشمنوں کے گوشت کھانے کا خواہشمند تھا۔

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
يَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

اسلام ایک ایسا لشکر لایا جس کے بہادر سپاہی خوش رفتار گھوڑوں پر میدان جنگ میں آئے اور وہ لشکر ایسے دشمنوں کی فوج سے ایسے ٹکرایا جیسے دریا کی موجیں آپس میں ٹکراتی ہیں۔

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوْا بِمُسْتَاْصِلٍ لِلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

اس لشکر کا ہر ایک بہادر اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع ہے اپنے جہاد کے ثواب کی امید اللہ سے رکھتا ہے وہ ایسی تلوار سے حملہ کرتا ہے جو کفر کو جڑ سے کاٹنے والی اور برباد کرنے والی ہے۔

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

اسلام کے بہادر یہاں تک لڑتے رہے کہ ملت اسلام جس کا وجود ان صحابہ کی وجہ سے تھا اپنی غربت اور کمزوری کے بعد اپنے غم خوار بھائیوں سے ملنے والی ہوگئی۔

Marfat.com

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا اِمَّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ يَتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

ملت اسلامیہ ان بہادر اصحابہ کرام کی وجہ سے بہترین باپ اور بہترین شوہر کے ذریعے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محفوظ ہوگئی اب نہ وہ کبھی یتیم ہوگی اور نہ بیوہ۔

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مَّصَادِمُهُمْ
مَاذَا رَاٰءٗ مِنْهُمْ فِيْ كُلِّ مُصْطَدَمِ

وہ صحابہ کرام پہاڑ کی مانند ہیں ان کے بارے میں ان کے دشمنوں سے دریافت کرلے کہ میدان جنگ میں انہوں نے ان کے بارے میں کیا کیا دیکھا۔

فَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا
فُصُوْلُ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

اگر تمہیں اعتبار نہیں تو حنین، بدر اور احد میں شامل ہونے والوں سے پوچھ لے کہ ان کافروں کی موت ہیضے طاعون وغیرہ کی بیماری سے کتنی زیادہ شدید تھی۔

اَلْمُصْدِرِي الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَمَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰى كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

اسلام کے بہادر صحابہ کرام اپنی چمکتی ہوئی تلواریں دشمنوں کے لمبے لمبے سیاہ بالوں پر مارنے کے بعد خون سے رنگی ہوئی واپس لاتے تھے۔

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ
اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

اسلام کے بہادر جنگجو سپاہی اپنے خطی نیزوں سے لکھتے تھے کہ ان قلموں نے دشمنوں کے جسم کا کوئی حرف یعنی عضو بغیر نقطے یعنی زخم کے رہنے نہیں دیا۔

Marfat.com

شَاكِي السَّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

یہ بہادران اسلام پوری طرح مسلح تھے جن کے لیے ایک خاص نشان تھا جو انہیں دوسروں سے ممتاز کرتا تھا جس طرح گلاب کیکر کے درخت سے ممتاز ہوتا ہے،

تُهْدِي آلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ
فَتَحْسَبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَمِي

نصرت الٰہی کی وہ ہوا ان بہادر مجاہدوں کی خوشبو کا تحفہ تیری طرف بھیجتی ہے پس تو ایسا خیال کرے گا کہ ہر مجاہد اپنے غلاموں میں ایک طرح کا شگوفہ ہے۔

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ حُزُمِ

وہ مجاہدین اسلام کے گھوڑوں کی پشتوں پر گویا ٹیلوں کی سبز گھاس تھے جس کی وجہ سے وہ اپنی سواری پر ہوشیار تھے نہ کہ گھوڑوں کی پیٹھ پر زین کا خوب کسا جانا۔

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدٰى مَنْ يَاسِرِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبُهْمِ وَالْبُهَمِ

دشمنوں کے دل ان مجاہدین کے حملوں کی وجہ سے خوف زدہ ہو گئے پس وہ بکری کے بچوں اور بہادر مجاہدین میں تمیز نہ کر پاتے تھے۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللّٰهِ نُصْرَتُهُ
إِنْ تَلْقَهُ الْأُسْدُ فِي آجَامِهَا تَجِمِ

اور جس شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید و نصرت ہو اگر اس کے سامنے جنگلوں کے شیر بھی آجائیں تو وہ خوف کی وجہ سے خود بخود بھاگ جائیں گے۔

Marfat.com

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ
بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمِ

اور تو ہرگز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دوست نہیں دیکھے گا کہ جو آپ کی مدد سے فتح مند نہ ہو اور آپ کا مخالف کوئی ایسا نہ ہوگا جو شکستہ حال نہ ہو۔

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ
کَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو ایک مضبوط قلعہ میں لے لیا ہے جس طرح کہ جنگل کا شیر اپنے بچوں کو اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔

کَمْ جَدَّلَتْ کَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدَلٍ
فِیْهِ وَکَمْ خَصَّمَ الْبُرْهَانَ مِنْ خَصِمِ

قرآن پاک میں بارہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جھگڑنے والوں کو نیچا دیکھایا اور بعد اوقات معجزات نے بدترین دشمنوں کو مغلوب کر دیا۔

کَفَاکَ بِالْعِلْمِ فِی الْاُمِّیِّ مُعْجِزَةً
فِی الْجَاهِلِیَّةِ وَالتَّادِیْبِ فِی الْیُتُمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ جاہلیت میں اُمی ہو کر عالم ہونا اور یتیم ہو کر صاحب ادب ہونا یقینی معجزہ ہے۔

اَلْفَصْلُ التَّاسِعُ

فِی التَّوَسُّلِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

خَدَمْتُهٗ بِمَدِيْحٍ اَسْتَقِيْلُ بِهٖ
ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰى فِي الشِّعْرِ وَالْخَدَمِ

میں نے حضورؐ کی خدمت اقدس میں یہ نذرانہ عقیدت اس لیے پیش کیا ہے کہ میں اس کے ذریعے اپنی عمر بھر کے گناہوں کو معاف کرالوں جو شعر و شاعری اور اُمراء کی ملازمت میں سرزد ہوئے ہیں۔

اِذْ قَلَّدَانِيْ مَا تُخْشٰى عَوَاقِبُهٗ
كَاَنَّنِيْ بِهِمَا هَدْيٌ مِّنَ النَّعَمِ

کیونکہ شاعری اور شاہی ملازمت نے میرے گلے میں ایک ایسے امر کو بطور قلادہ کے ڈال دیا ہے جس کے بُرے نتائج سے ڈر لگتا ہے گویا کہ میں ان دونوں کے ساتھ قربانی کا اُنٹ ہوں۔

اَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَّلْتُ اِلَّا عَلَى الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

میں شاعری اور ملازمت کی حالت میں جوانی کے دور میں جہالت کے تابع رہا اور مجھے گناہوں اور پشیمانی کے سوا کچھ نہ حاصل ہوا اور اس سے مجھے گناہوں اور ندامت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔

فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِيْ فِيْ تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّيْنَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

اے لوگو میرے نفس کی تجارت کے خسارے کو دیکھو اس نے نہ تو دنیا کے عوض دین خریدا اور نہ اس نے خریدنے کا ارادہ کیا۔

وَمَنْ يَّبِعْ اٰجِلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهٖ
يَبِنْ لَّهُ الْغَبْنُ فِيْ بَيْعٍ وَّفِيْ سَلَمِ

جس شخص نے اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے میں بیچ ڈالا تو کچھ شک نہیں کہ اس نے بیع اور سلم میں بہت بڑا نقصان اُٹھایا۔

Marfat.com

اِنْ اَتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِیْ بِمُنْتَقِضٍ
مِّنَ النَّبِیِّ وَلَا حَبْلِیْ بِمُنْصَرِمٍ

اگرچہ میں گناہوں کا مرتکب ہوا ہوں تاہم میرا جو عہد و پیمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے وہ ٹوٹنے والا نہیں اور نہ میری اُمید کی رسی کٹ جانے والی ہے۔

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِیَتِیْ
مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

بیشک میرا نام محمد ہونے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خاص نسبت وعدہ رکھتا ہے اور آپ تمام دنیا میں سب سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے ہیں۔

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اَخْذًا بِیَدِیْ
فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

اگر عالم عقبیٰ میں از راہ مہربانی و پیمان مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دستگیری میسر نہ آئی تو پھر مجھے کہنا چاہیے ہائے لغزش قدم اور اگر آپ نے میری دستگیری کی تو مجھے کہنا چاہیے ثبات قدم من۔

حَاشَاهُ اَنْ یُّحْرِمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَهٗ
اَوْ یَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَیْرَ مُحْتَرَمٍ

یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ کی ذات اقدس سے فیض و کرم کی اُمید لگانے والا محروم رہ جائے یا آپ کے دامان رحمت میں پناہ لینے والا بے احترام واپس آئے۔

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْکَارِیْ مَدَائِحَهٗ
وَجَدْتُّهٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمٍ

میں نے جب سے اپنے افکار کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نعت کے لیے وقف کر دیا ہے تب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی نجات کا معاون پایا ہے۔

Marfat.com

وَلَنْ يَّفُوْتُ الْغِنٰى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ
اِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِي الْاَكَمِ

اور آپ کی سخاوت کسی محتاج کے ہاتھ کو خالی نہیں رہنے دیتی کیونکہ بارش ٹیلوں پر بھی سبزے کو اُگا دیتی ہے۔

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفَتْ
يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرِمِ

میں اس قصیدے سے دنیاوی مال کا خواہش مند نہیں ہوں جو زہیر نے ہرم بن سنان کے مدح سے حاصل کیا بلکہ آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا خواہاں ہوں۔

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ
فِي الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضُ الْحَالِ

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِيْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

اے سب سے مکرم حادثات کے وقت میرے پاس کوئی اور نہیں جس کے پاس جا کر پناہ لوں یعنی قیامت کو آپ ہی کے دامن میں پناہ ملے گی۔

وَلَنْ يَّضِيْقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِيْ
اِذَا الْكَرِيْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

قیامت کے روز جب اللہ تعالیٰ منتقم کی صفت میں جلوہ گر ہوگا آپ کے مرتبے کی وسعت سے میرا خوف دور خیال رکھے گی۔

Marfat.com

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

دنیا و آخرت کی بخشش یہ آپ ہی کی وجہ سے معرض وجود میں آئیں اور لوح و قلم کا علم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کا حصہ ہے۔

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

اے نفس اس خیال سے کہ تیرے گناہ بڑے ہیں نا اُمید نہ ہو کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی بخشش کے آگے بڑے گناہ مثل چھوٹے گناہوں کے ہیں۔

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّيْ حِيْنَ يَقْسِمُهَا
تَأْتِيْ عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

اُمید ہے کہ میرے رب کی رحمت جب آخرت میں تقسیم کی جائے گی تو وہ ضرور گناہوں کی مقدار کے برابر ہی حصہ میں آئے گی۔

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رِجَائِيْ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِيْ غَيْرَ مُنْخَرِمِ

اے میرے پروردگار جو اُمید میں نے تیرے ساتھ وابستہ کی ہوئی ہے اسے رد نہ کر اور میرے یقین کو جو تیری رحمت کے متعلق ہے پورا کر دے۔

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهٗ
صَبْرًا مَّتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

اے میرے اللہ دونوں جہان میں اپنے بندہ پر مہربانی کر کیوں کہ صبر و برداشت کی تو یہ حالت ہے کہ خوف اسے مقابلہ کی دعوت دیتا ہے تو وہ بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔

Marfat.com

وَاْذَنْ لِّسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَآئِمَةً
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّ مُنْسَجِمِ

اے میرے اللہ اپنی رحمت کے بادلوں کو حکم دے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت کی بارش کریں اور ہمیشہ برستے رہیں۔

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرٍ
وَّعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْكَرَمِ

پھر راضی ہو ان سے حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ سے جو عزت والے ہیں۔

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور رحمت کے بادل ہمیشہ صحابہ کرام تابعین تبع تابعین اہل تقویٰ اور پاکباز صاحب علم وکرم پر برستے رہیں۔

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبًا
وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِی الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

اور یہ رحمت ان پر اس وقت تک ہوتی رہے جب تک درخت بان کی شاخیں بادِ صبا سے ملتی رہیں اور حدی خوان سواری کے اونٹوں کو سریلے نغموں سے سرور میں لاتا رہے۔

فَاغْفِرْ لَنَا شِرْهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا
سَاَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

اے اللہ تو صاحب جود وکرم ہے تجھ سے دعا کرتے ہیں اس قصیدہ کے مصنف اور پڑھنے والوں کو بخش دے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com